جی بھر کر مانگیں!
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جب تم میں سے کوئی (دعا میں کچھ) مانگے تو کثرت سے مانگے کیونکہ وہ اپنے (عظیم) رب سے سوال کر رہا ہے۔
(صحیح ابن حبان: 889)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویریں ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ● 156:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Friday, 12th June 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۵ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ ● جمعہ، ۱۲ جون ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

'گہری تشویش'، دہلی نے تجارتی جہاز پر امریکی حملے میں ہندوستانی ملاحوں کی ہلاکت کی شدید مذمت کی

نئی دہلی، 11 جون: ہندوستانی بھی مشرق وسطیٰ میں جنگ کا شکار ہیں۔ خلیج عمان میں ایک تجارتی جہاز پر حملے میں تین ہندوستانی ملاح ہلاک ہو گئے۔ ہندوستان نے بدھ کو خلیجی علاقے میں ہندوستانی ملاحوں کے ذریعہ چلائے جانے والے تجارتی جہاز پر حملے کی شدید مذمت کی۔ وزارت خارجہ کے بیان میں اس طرح کے حملوں کو 'گہری تشویش' قرار دیا گیا ہے۔ بدھ کے روز، ایم ٹی سیٹبیلو نامی پلاؤ کے جھنڈے والے تجارتی جہاز پر خلیج عمان میں امریکی افواج نے حملہ کیا۔ اس حملے میں تین ہندوستانی مارے گئے تھے۔ اس سلسلے میں وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو کہا، "پچھلے کچھ دنوں میں مغربی ایشیا میں ہندوستانی ملاحوں کے ملوث ہونے کے کئی واقعات ہوئے ہیں۔ ہم اپنے ملاحوں کی فلاح و بہبود کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اس معاملے پر دوبارہ توجہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔" رندھیر نے مزید کہا، "گزشتہ روز ہم نے عمان کے ساحل پر ایک بحری جہاز پر حملے کی شدید مذمت کی، جس میں بدقسمتی سے تین ہندوستانی شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ہم نے ہندوستان میں امریکی سفیر کو طلب کر کے سخت احتجاج کیا ہے۔ خطے میں جہاز رانی پر حملوں کا سلسلہ انتہائی تشویشناک ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم نے بارہا بات چیت اور سفارت کاری پر زور دیا ہے۔ تاکہ خطے (مشرق وسطیٰ) میں جلد امن اور استحکام بحال کیا جا سکے۔" بدھ کو خلیج عمان میں ایم ٹی سیٹبیلو نامی پلاؤ کے جھنڈے والے تجارتی جہاز پر حملہ کیا گیا۔ یہ دوسرا موقع ہے کہ امریکی فوج نے ہندوستانی ملاحوں کو لے جانے والے جہاز پر حملہ کیا ہے۔ مبینہ طور پر تجارتی جہاز کو کئی میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ اس نے فوراً ہی آگ پکڑ لی۔ جہاز پر کل 28 ملاح سوار تھے۔ ان میں سے 24 ہندوستانی تھے۔ حملے کے بعد جہاز سے ہنگامی پیغام بھیجا گیا۔ 21 ہندوستانیوں کو بچایا گیا۔ لیکن اس کے بعد سے تین ہندوستانی ملاح لاپتہ تھے۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ ان کا انتقال ہو گیا ہے۔

......باقی صفحہ 10 پر

بے بنیاد افواہیں! کانگریس نے ترنمول میں ضم ہونے کی تردید کر دی

نئی دہلی، 11 جون: بڑی پوسٹ، بدلے میں بڑی شرائط۔ جب سے 26 ویں اسمبلی انتخابات کے بعد ممتا بنرجی کی بنائی ہوئی ترنمول کانگریس ہر سطح پر بکھر گئی تھی، تب سے قیاس آرائیاں ہو رہی تھیں کہ ترنمول اس بار کانگریس میں ضم ہو جائے گی۔ یہ صرف گھر کی بیٹی کی گھر واپسی نہیں ہے بلکہ یہ ملکی سیاست میں ایک بڑی مساوات بننے جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق ممتا بنرجی اور سونیا گاندھی نے دہلی میں انڈیا الائنس کی میٹنگ کے ساتھ اس معاملے پر بھی بات کی۔ یہ قیاس آرائیاں بھی کی جا رہی تھیں کہ کانگریس-ترنمول ایک یا دو دن میں انضمام ہو جائیں گے۔ اس قیاس آرائی کو اس وقت مزید تقویت ملی جب کانگریس کے آرگنائزنگ جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے بدھ کو تمام ریاستوں کے ریاستی صدور کو ہنگامی میٹنگ کے لیے بلایا۔ لیکن جمعرات کو کانگریس کی میٹنگ میں ترنمول کا مسئلہ نہیں آیا۔ اس کے برعکس پارٹی کے سینئر لیڈر رجے رام رمیش نے کہا کہ ممتا اور سونیا کے درمیان بات چیت کی خبریں پوری طرح سے بے بنیاد ہیں۔ کانگریس کی اعلیٰ قیادت نے جمعرات کو دہلی کے اندرا بھون میں کانگریس کے تمام ریاستی صدور اور جنرل سکریٹریوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ ملک میں قیمتوں میں اضافہ، بے روزگاری، خالص گھوٹالے اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بعد میں کے سی وینوگوپال نے پریس کانفرنس کی اور دعویٰ کیا کہ آج ترنمول کے بارے میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ یہی بیان کانگریس لیڈر رجے رام رمیش نے بھی دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا، "مختلف میڈیا میں ایک خبر دکھائی گئی ہے۔ یہ خبر پوری طرح سے فرضی ہے۔ سونیا گاندھی اور ممتا بنرجی کے درمیان 40 سال کا ذاتی تعلق ہے۔ ان کے درمیان بہت کچھ کہا گیا ہے۔ ان تمام مسائل پر کوئی بات نہیں ہوئی جن کی آپ بات کر رہے ہیں۔ "کے سی وینوگوپال نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں بنیادی طور پر کانگریس کے اپنے پروگرام پر تبادلہ خیال کیا

......باقی صفحہ 10 پر

'چوری کے بعد چمپت ہو گئے'، رام مندر عطیہ تنازعہ پر شنکراچاریہ اویمکتیشورانند نے کسا طنز

نئی دہلی، 11 جون: شنکراچاریہ اویمکتیشورانند سرسوتی نے رام مندر میں عطیات کی رقم کی مبینہ چوری کے معاملے پر بیان دیا ہے۔ سوامی اویمکتیشورانند نے 'چمپت رائے' کا نام لے کر طنز کیا اور ان کے نام کے معنی بھی بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ ایودھیا میں تو بھومی پوجن کے وقت سے لے کر آج تک مسلسل چوری ہی ہو رہی ہے۔ 'چمپ' کا مطلب ہوتا ہے لے کر بھاگ جانا، 'چمپت' ہو گئے، لے کر بھاگ گئے۔ اویمکتیشورانند نے کہا کہ چوری ہوئی ہے، یہ بات بھی وہیں سے سامنے آئی ہے۔ آج سے نہیں، شیلا پوجن کے وقت سے ہی چوری کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 2-2 منٹ میں لاکھوں روپے مالیت کے پلاٹ کروڑوں روپے کے ہو جاتے تھے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ 'چمپ' ایک دھات ہے جس سے 'چمپت' لفظ بنا ہے اور اس کا مطلب ہی لے کر بھاگ جانا ہوتا ہے۔
واضح رہے کہ چمپت رائے شری رام جنم بھومی تیرتھ کشیتر ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری ہیں۔ رام جنم بھومی تیرتھ شیتر ٹرسٹ کے صدر کے جانشین مہنت کمل نین داس نے بھی اس معاملے پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ زیادہ کچھ نہیں کہیں گے، لیکن جو بھی معاملہ ہے اس کی غیر جانبدارانہ اور مکمل جانچ ہونی

......باقی صفحہ 10 پر

امریکہ نے ایران میں کئی ٹھکانوں پر نئے حملے کیے

واشنگٹن، 11 جون (اسپوتنک/یواین آئی) امریکہ نے بدھ کی شب ایران میں کئی مقامات پر حملے کیے اور جنوبی علاقے میں فوجی تنصیبات کے ساتھ ساتھ فضائی دفاعی نظام، ریڈار اور ڈرون کمانڈ و کنٹرول یونٹوں کو بھی نشانہ بنایا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے ایک بیان میں کہا: "کمانڈر اِن چیف کی ہدایت پر افواج نے بدھ کی رات ایران میں متعدد مقامات پر اضافی سیلف ڈیفنس حملے کیے۔" بیان کے مطابق امریکی فوج نے ایران کی فوجی نگرانی کی صلاحیتوں، مواصلاتی نظام اور فضائی دفاعی نظام کو نشانہ بنایا۔ یہ حملے ایران کی بلا اشتعال اور مسلسل جارحانہ کارروائیوں کے جواب میں کیے گئے ہیں۔ امریکی فوج پوری طرح چوکس، مہلک اور تیار ہے۔ دریں اثنا، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر مذاکرات میں تاخیر کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر حملوں کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔

......باقی صفحہ 10 پر

ایران نے مغربی ایشیا میں 18 امریکی اڈوں پر حملے کیے: آئی آر جی سی

تہران، 11 جون (اسپوتنک/یواین آئی) اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) نے جنوبی ایران پر امریکی حملوں کے بعد، مغربی ایشیا میں 18 امریکی اڈوں پر میزائلوں اور ڈرونز سے حملہ کیا ہے، جن میں کویت میں علی السلم اور احمد الجابر ایئر بیس شامل ہیں۔
ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی کے حوالے سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ جمعرات کی علی الصبح آئی آر جی سی کی ایرو اسپیس فورس اور بحریہ نے دو مرحلوں میں امریکی فوج کے "18 ٹھکانوں" پر حملے کیے۔ یہ حملے "حملہ آور کو سزا دینے اور امریکی فوج کے حملے کے جواب میں" کیے گئے۔ ان میں کویت کے علی السالم اور احمد الجابر ایئر بیس کے علاوہ بحرین کے شیخ عیسیٰ ایئر بیس کو بھی نشانہ بنایا گیا۔
ایرانی خبر رساں ایجنسی نور نیوز کی رپورٹ کے مطابق اسلامی جمہوریہ ایران نے شمالی عراق میں واقع امریکی حریر ایئر بیس پر بھی میزائل حملہ کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران نے عراقی کردستان میں ایک امریکی ریڈار سائٹ اور آبنائے ہرمز و خلیج فارس میں امریکی بحری جہازوں کو بھی نشانہ بنایا۔ آئی آر آئی بی کی رپورٹ کے مطابق ایرانی فوج نے بحرین میں امریکی بحریہ کے پانچویں بحری بیڑے پر ڈرون حملہ کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ اس حملے میں مواصلاتی اینٹینا اور ریڈار تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔
دریں اثنا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز ایران پر مذاکرات میں تاخیر کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر حملوں کی

......باقی صفحہ 10 پر

امریکہ آج رات ایران پر بڑا حملہ کرے گا: امریکی وزیر جنگ

فلوریڈا، 11 جون (یواین آئی) امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ امریکہ آج رات ایران پر بڑا حملہ کرے گا، ہمارے پاس فیصلہ کن پلان موجود ہے۔
فلوریڈا میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے ایران کو مزید حملوں کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر تہران نے واشنگٹن کے ساتھ معاہدہ نہ کیا تو امریکہ ایران کی اہم تنصیبات کو نشانہ بنائے گا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق امریکی وزیر جنگ کا کہنا تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ ایران مذاکرات کے معاملے میں سنجیدہ رویہ اختیار نہیں کر رہا اگر وہ معاہدے کی طرف نہیں آتا تو پھر اسے امریکی بمباری کا سامنا کرنا پڑے گا۔
ان کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز کا کنٹرول امریکہ کے پاس رہے گا، اب تک وہاں سے ٹینکرز کے ذریعے 100 ملین بیرل تیل گزارا جا چکا ہے۔ پیٹ ہیگسیتھ نے عندیہ دیا کہ امریکہ کی جانب سے کیے جانے والے ممکنہ حملے واضح اور انتہائی طاقتور

......باقی صفحہ 10 پر

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے عالمی برادری سے فلسطینیوں کی نسل کشی پر ایکشن لینے کا مطالبہ کر دیا

لندن، 11 جون (یواین آئی) ایمنسٹی انٹرنیشنل نے عالمی برادری سے فلسطینیوں کی نسل کشی پر ایکشن لینے کا مطالبہ کر دیا۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے فلسطین میں اسرائیل کے غیر قانونی اقدامات پر 149 صفحات رپورٹ جاری کر دی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مغربی کنارے سے فلسطینیوں کی جبری بے دخلی اسرائیل کی مربوط پالیسی کا نتیجہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے فلسطینیوں کی نسل کشی کی ریاستی سرپرستی میں مہم کو تیز کیا، مہم میں فلسطینیوں کی مقبوضہ علاقوں سے جبری بے دخلیاں اور منتقلی شامل ہیں۔
ایمنسٹی انٹرنیشنل کے مطابق مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاریاں یواین قراردادوں کے مطابق غیر قانونی ہیں اور دنیا کو فلسطینیوں کی نسل کشی کے اسرائیلی اقدامات پر ایکشن لینا چاہیے۔

اپنی زمین خریدیں اور اپنا مکان بنائیں

نہایت ہی مناسب داموں میں آپ کے بجٹ کے مطابق آپ کے شہر کولکاتا کے قریب Legal زمین خریدیں اور خود کا شاندار Legal مکان بنائیں
Installment کی سہولت دستیاب ہے۔
رابطہ کریں
9330560582 | 9733943001 | 8584976813
سیالدہ اسٹیشن سے ایک گھنٹہ کی دوری پر بروئی پور کے علاقے میں زمین دستیاب ہے۔

®
اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار

AMIT BHAR's Palm Candy
Amit Bhar & Sons
پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌمِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
12 /جون 2026

فجر	3 بج کر 19 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 51 منٹ
ظہر	11 بج کر 36 منٹ
عصر	4 بج کر 14 منٹ
مغرب	6 بج کر 25 منٹ
عشاء	7 بج کر 47 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

20 جون کو پہلی بار ریاست بھر میں یوم مغربی بنگال منایا جائے گا

ضلعی سطح پر پروگراموں کی ایک سیریز کے لیے ہدایات جاری

کولکاتا: 11 جون (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت نے تمام اضلاع میں یوم مغربی بنگال منانے کی ہدایت جاری کی ہے۔ 20 جون کو ضلعی ہیڈکوارٹرز اور تعلیمی اداروں میں ثقافتی پروگرام اور سیمینار منعقد کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ ضلعی لائبریریوں، عجائب گھروں اور ثقافتی مراکز میں عوامی تقریبات کا انعقاد ضروری ہے، جہاں بنگال کی تاریخ اور 20 جون کو اس دن کو منانے کی اہمیت کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔ اسی طرح کے پروگرام ریاست کے تعلیمی اداروں میں بھی منعقد کیے جانے ہیں۔

ریاست کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں ہر ضلع میں پروگراموں کی تنظیم کو لازمی قرار دیا گیا ہے، جس میں ثقافتی تہوار، نمائشیں اور مباحثے شامل ہیں۔ لائبریریوں، عجائب گھروں اور ثقافتی اداروں میں بھی سرگرمیاں منعقد کی جانی ہیں۔ مزید برآں، تمام اضلاع کے تمام سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ اور آئی ٹی آئی میں پروگرام منعقد کیے جائیں۔ یوم مغربی بنگال کے موقع پر خصوصی لیکچرز کے علاوہ، یونیورسٹیوں اور کالجوں کو سالانہ یادگاری لیکچر دینے کی ضرورت ہے۔ ہائیر سیکنڈری اسکولوں کو ڈیبیٹ، کوئز اور مضمون نویسی کے مقابلے منعقد کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ان پروگراموں کی منصوبہ بندی، تال میل اور ان پر عمل درآمد کے لیے، ہر ضلع میں ایک 'ضلع سطح مغربی بنگال ڈے منانے کی کمیٹی' تشکیل دی جانی ہے۔ نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کمیٹی کی سربراہی کریں گے اور اس کے چیئرپرسن کے طور پر کام کریں گے۔ یہ کمیٹی ڈسٹرکٹ انفارمیشن اینڈ کلچرل آفیسر، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ADM)، چیف میڈیکل آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، اور ضلع کی میونسپلٹیز کے ایگزیکٹو افسران پر مشتمل ہوگی۔ منتخب ایم ایل اے اور ایم پی کو بھی کمیٹی میں شامل کیا جانا ہے۔

"ہمیں اس یقین کو بحال کرنا چاہیے کہ تعلیم روزگار کی طرف لے جاتی ہے": دیپک برمن

کولکاتا: 11 جون (عومی نیوز سروس) اس خیال پر عوام کا اعتماد بحال کرنا کہ تعلیم روزگار کی طرف لے جاتی ہے اس کا بنیادی مقصد ہوگا۔ علی پوردوار کے پھلکاٹا کے ایم ایل اے اور ایک وزیر دیپک برمن نے اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد یہ بات کہی۔ انہوں نے جمعرات کو سالٹ لیک کے بیکاش بھون میں محکمہ کا چارج سنبھالا۔ وزیر نے تسلیم کیا کہ عوام کا اعتماد بحال کرنا اس وقت سب سے مشکل کام ہے۔ لوگوں کا اس تصور پر اعتماد ختم ہوگیا ہے کہ تعلیم حاصل کرنے سے نوکری ملتی ہے۔ جب کہ انہوں نے ایس ایس سی کے مسئلے پر بات کرنے سے گریز کیا۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس کے حوالے سے متعدد مقدمے چل رہے ہیں۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ بھرتی ضرور ہوگی۔

ترنمول حکومت کے دور میں 26000 اساتذہ اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس پس منظر میں آج طلباء یہ ماننے سے گریزاں ہیں کہ تعلیم کے ذریعے معاشرے میں خود کو قائم کیا جا سکتا ہے۔ دیپک اس عقیدے کی بحالی کو ایک بڑا چیلنج سمجھتا ہے۔ انہوں نے کسی حد تک بے تکلفی سے تبصرہ کیا کہ انہیں مغربی بنگال میں "سب سے آسان" محکمہ تفویض کیا گیا تھا، یہ استدلال کرتے ہوئے کہ پچھلی حکومت نے اسے اس قدر نچلی سطح پر پہنچا دیا تھا کہ یہ مزید ڈوبنے کا امکان نہیں ہے۔ اس طرح، اس کا کام آسان ہو جائے گا۔ اس کے باوجود، انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عوامی اعتماد کو بحال کرنا سب سے مشکل حصہ ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا سنگور تحریک سے متعلق نصاب آٹھویں جماعت کے نصاب سے ہٹا دیا جائے گا، وزیر نے کہا کہ نصاب سمیت تعلیم کے ہر پہلو کا جائزہ لیا جائے گا۔ وہ تمام معاملات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ طلباء اور اساتذہ کو ایک ہی چھتری تلے اکٹھا کرنا فوری ترجیح ہے۔ تاہم، اس نے مغربی بنگال میں ہر چیز کے لیے راتوں رات ٹھیک ہونے کی توقع کرنے سے خبردار کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ان کے پاس اتنی بڑی طاقت نہیں ہے۔ "اسے وقت دیں؛ چیزیں یقیناً بہتر ہوں گی۔ یہ ایک طویل عمل ہے،" انہوں نے کہا۔ ایس ایس سی کے معاملے کے بارے میں، انہوں نے دہرایا، "ایس ایس سی سے متعلق بہت سارے مقدمے ہیں کہ میں ابھی اس پر تبصرہ نہیں کروں گا۔ البتہ بھرتی ضرور ہوگی۔"

وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر سکانت مجمدار کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی۔

کنچڑاپاڑہ کے نجی اسکول میں نقد رقم کی برآمدگی کا دعویٰ، تحقیقات کا دائرہ وسیع

شمالی 24 پرگنہ: 11 جون (نور عالم) کنچڑا پاڑہ کے معروف نجی تعلیمی ادارے ہارنیٹ انگلش میڈیم اسکول میں بڑی مقدار میں نقد رقم برآمد ہونے کے دعوے نے علاقے میں سنسنی پھیلا دی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ابتدائی طور پر نقدی گننے والی مشین کے ذریعے تقریباً 26 لاکھ روپے شمار کیے گئے ہیں، جبکہ اسی نوعیت کے مزید کئی پیکٹ موجود ہونے کی بات بھی سامنے آئی ہے۔ اگر ان دعوؤں کی تصدیق ہوتی ہے تو مجموعی رقم کروڑوں روپے تک پہنچ سکتی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی بیج پور تھانے کی پولیس اور ڈی سی پی نارتھ آشیم خان موقع پر پہنچ گئے اور معاملے کی جانچ شروع کر دی گئی۔ اس دوران بیج پور کے نومنتخب رکن اسمبلی سودیپت داس بھی اسکول پہنچے اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ سودیپت داس نے بعض سیاسی شخصیات کے خلاف سنگین الزامات عائد کیے ہیں، تاہم ان الزامات کی ابھی تک کسی سرکاری ادارے یا تفتیشی ایجنسی کی جانب سے تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے تحقیقات جاری ہیں اور حقائق سامنے آنے کے بعد ہی کسی نتیجے پر پہنچا جا سکتا ہے۔ اسکول کے سِک روم کو لے کر بھی مختلف سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق وہاں موجود بعض اشیاء کے حوالے سے بھی چہ میگوئیاں جاری ہیں، تاہم اس سلسلے میں کوئی سرکاری بیان یا تصدیق سامنے نہیں آئی ہے۔ دوسری جانب اسکول کی پرنسپل نے نقد رقم اور دیگر متنازع معاملات کے بارے میں لاعلمی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مالی امور کے حوالے سے اسکول کا اکاؤنٹنٹ بہتر معلومات فراہم کرسکتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ فی الحال تمام دعوے اور الزامات تحقیقات کے مرحلے میں ہیں۔ برآمد شدہ رقم کا اصل ماخذ کیا ہے، اور سامنے آنے والے الزامات میں کتنی حقیقت ہے، اس کا فیصلہ پولیس اور انتظامیہ کی مکمل تحقیقات کے بعد ہی ممکن ہوگا۔ تعلیمی ادارے علم و تربیت کے مراکز ہوتے ہیں، ایسے میں اس نوعیت کے واقعات نہ صرف سوالات کو جنم دیتے ہیں بلکہ شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی ضرورت کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔

کٹ منی اور بھتہ خوری کے الزامات میں رشڑا میونسپلٹی کے کاؤنسلر اور انکا بیٹا گرفتار

ہگلی: 11 جون (محمد شعیب عالم) ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد سے لگاتار ترنمول کانگریس لیڈران کے خلاف شکایتیں اور گرفتاریاں ہو رہی ہیں۔ آج رشڑا میونسپل کے کاؤنسلر کو ل بھتہ خوری اور کٹ منی وصول کرنے کے الزام میں رشڑا میونسپلٹی کے ترنمول کانگریس کے کاؤنسلر شیتیل گھٹک کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اسی معاملے میں ان کے بیٹے سوجیت گھٹک کو بھی پولیس نے گرفتار کیا ہے۔

10 جون کو رشڑا میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 20 کے کونسلر شیتیل گھٹک، ان کے بیٹے سوجیت گھٹک اور چند دیگر افراد کے خلاف رشڑا تھانے میں شکایت درج کرائی گئی تھی۔ سنجیت برمن نامی ایک شخص نے یہ شکایت درج کروائی۔

سنجیت برمن کا الزام ہے کہ ترنمول کاؤنسلر مختلف سرکاری منصوبوں کا فائدہ دلانے کے بدلے عام لوگوں سے کٹ منی وصول کرتے تھے۔ ان پر بھتہ خوری، مار پیٹ، دھمکانے اور توڑ پھوڑ جیسے الزامات بھی عائد کیے گئے ہیں۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر تفتیش شروع کی اور اس کے بعد کونسلر شیتیل گھٹک اور ان کے بیٹے کو گرفتار کرلیا۔

ریاست کے مختلف علاقوں میں ترنمول کانگریس کے کاؤنسلروں کے خلاف بھتہ خوری اور کٹ منی لینے کے الزامات سامنے آرہے ہیں۔ بعض مقامات پر ان کے شوہروں اور بیٹوں کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔

رشڑا میں بھی متعدد کاؤنسلروں کے خلاف شکایات سامنے آئی ہیں۔ بدھ کے روز ہی رشڑا کے وارڈ نمبر 17 میں واقع برہمانند کیشو چندر ہائی اسکول میں بڑی تعداد میں سرکاری سائیکلیں ذخیرہ کئے جانے کے الزام پر ہنگامہ برپا ہوگیا تھا۔ اس معاملے میں وارڈ نمبر 17 کی ترنمول کاؤنسلر ٹمپا داس سرکار کے شوہر شبھجیت سرکار کے خلاف الزام لگایا گیا تھا۔ اب وارڈ نمبر 20 کے کاؤنسلر شیتیل گھٹک اپنے بیٹے سمیت گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

اگر وہ رہیں گے تو ہم چلے جائیں گے: ابھیشیک سے ناراض کلیان نے پارٹی چھوڑنے کی دھمکیاں بھی دیں

کولکاتا: 11 جون (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے رکن پارلیمنٹ اور وکیل کلیان بنرجی ترنمول کے 'جنرل' ابھیشیک بنرجی سے ناراض ہیں۔ ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی کے "تکبر" سے ناراض ہو کر تجربہ کار وکیل عدالت میں ان کی نمائندگی کرنے سے دستبردار ہو گیا ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ کیس سے منسلک جونیئر وکلاء بشمول کلیان کے بیٹے شرشانیہ نے بھی استعفیٰ دے دیا ہے۔ لیکن بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ ترنمول کے اندر انحراف کی موجودہ لہر کے درمیان، ایک مشتعل کلیان نے اعلان کیا، "میں ممتا دی سے کہوں گا: یا تو ابھیشیک کو رکھو اور ہمیں جانے دو، یا ہمیں رکھو اور ابھیشیک کو ہٹا دو۔"

ابھیشیک بنرجی نے حال ہی میں کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا اور 'دستخط کی جعلسازی' کیس کے سلسلے میں قانونی تحفظ حاصل کیا تھا۔ اس نے فوری سماعت کی درخواست کی تھی لیکن وہ ناکام رہا۔ منگل کو 'یوراج' (پارٹی کے وارث ظاہر) کے تیسری بار سی آئی ڈی کے سمن کو چھوڑنے کے بعد، اس نے محسوس کیا کہ صورتحال انتہائی پیچیدہ ہو گئی ہے، کیونکہ ریاستی تفتیشی ایجنسی نے اس کی نقل و حرکت کا پتہ لگانے کے لیے ہوائی اڈے کے حکام سے بھی رابطہ کیا تھا۔ اس پس منظر میں کلیان بنرجی کل (بدھ) ابھیشیک کی جانب سے عدالت میں حاضر ہوئے تھے اور آج (جمعرات) کو اس کیس پر بحث کرنے والے تھے۔ تاہم، جمعرات کو خبر چھڑ گئی کہ کلیان کیس سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ وکیل آیان بھٹاچاریہ اب ابھیشیک کی نمائندگی کریں گے۔

لیکن کلیان نے اچانک عہدہ کیوں چھوڑ دیا؟ سیرام پور کے ایم پی نے کہا، "اس کی وجہ سے پارٹی برباد ہوگئی، پھر بھی اس کا غرور دیکھو! کل رات 12:30 بجے، اس نے میرے بیٹے کو فون کرنے کے لیے کہا کہ آیان جو کہ میرے جونیئرز سے جونیئر ہے، کیس میں بحث کرے گا۔ یہ سن کر میں نے اعلان کیا کہ میں ابھیشیک کے ساتھ مزید کھڑا نہیں رہوں گا۔ میں اس کی بدتمیزی برداشت نہیں کروں گا۔" اس تناظر میں کلیان نے دو ٹوک الفاظ میں کہا، "میں ممتا دی سے کہوں گا: یا تو ابھیشیک کو رکھو اور ہمیں جانے دو، یا ہمیں رکھ کر ابھیشیک کو ہٹا دو۔" کلیان کے بیٹے نے مزید کہا، "میں ایک وکیل ہوں، میں ذلیل ہونے کو تیار نہیں ہوں۔ میں ان کا مقدمہ نہیں لڑوں گا۔"

گارڈ کی تبدیلی کے بعد سے پارٹی کے کئی لیڈروں نے ترنمول کے 'سیکنڈ ان کمانڈ' کے خلاف ناراضگی ظاہر کی ہے۔ واضح طور پر PAC-I کا نام لیے بغیر، کلیان نے مؤثر طریقے سے ابھیشیک کو نشانہ بنایا۔ ان کی وجہ سے ہی ممتا بنرجی کی طویل جدوجہد کے ثمرات پر بنی ترنمول مؤثر طریقے سے ٹکڑوں میں بٹ گئی۔ تقریباً تمام لیڈروں نے ممتا سے علیحدگی اختیار کرلی ہے۔ صرف مٹھی بھر باقی رہ گئے، اور کلیان ان میں سے ایک تھا۔ تاہم، جس طرح سے واقعات سامنے آرہے ہیں، اس سے یہ واضح ہے کہ کلیان ضرورت پڑنے پر ترنمول چھوڑنے سے نہیں ہچکچائیں گے۔ اس کے باوجود، اس نے اشارہ دیا ہے کہ گیند ممتا بنرجی کے کورٹ میں ہے۔ پارٹی لیڈر کو ابھیشیک جیسے لیڈر اور کلیان جیسے لیڈر میں سے ایک کا انتخاب کرنا چاہیے۔

☆☆☆

سیواشرے میں کروڑوں کی دوائیاں برآمد، ڈائمنڈ ہاربر ماڈل پھر جانچ کے گھیرے میں

جنوبی 24 پرگنہ: 11 جون (عوامی نیوز سروس) ڈائمنڈ ہاربر کے ہنچا بیریا میں زمین میں دبی ہوئی 'سیباشرے' لوگو والی ادویات کی ایک بڑی مقدار کی دریافت کے بعد سنسنی پھیل گئی ہے۔ الزامات کے مطابق ان ادویات کی قیمت کروڑوں روپے بنتی ہے۔ اس واقعہ کے سلسلے میں ترنمول کانگریس آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کی ایک پہل 'سیباشرے' کا نام سامنے آیا ہے۔ سوالات اٹھائے گئے ہیں کہ ادویات کیوں دفن کی گئیں۔ بی جے پی نے بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے، مگراہاٹ ویسٹ کے ایم ایل اے شمیم احمد پر انگلی اٹھائی ہے۔ تاہم، ترنمول نے واضح طور پر ان الزامات کی تردید کی ہے، اور دعویٰ کیا ہے کہ ادویات کی میعاد ختم ہو چکی تھی۔

رپورٹس بتاتی ہیں کہ بدھ کے روز سیوا شرے کے ہنچا بیریا میں جے سی بی مشین سے مٹی کی کھدائی کے بعد دوائیں برآمد کی گئیں۔ ادویات پر 'سیباشرے' کا لوگو تھا، اور ان کی قیمت کروڑوں روپے سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔ حکام اس بات کی تصدیق کر رہے ہیں کہ آیا واقعی ادویات کی میعاد ختم ہو چکی تھی۔ پولیس ان کو دفنانے کی وجوہات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ 'سیباشرے' کیمپوں کی آڑ میں بڑی مقدار میں ادویات چوری کی گئیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ادویات ابھی ختم ہونے کی مدت میں تھیں اور انہیں صرف کرپشن چھپانے کے لیے زیر زمین دفن کیا گیا تھا۔ ترنمول لیڈر ابھیشیک بنرجی کی پہل پر ڈائمنڈ ہاربر کے سبھی ساتوں اسمبلی حلقوں میں 'سیواشرے' کیمپ شروع کیے گئے۔ ان کیمپوں میں عوام کو مفت طبی خدمات اور چیک اپ کے ساتھ ساتھ مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ بعد میں، 'سیباشرے' کیمپوں کو ڈائمنڈ ہاربر سے آگے کے علاقوں تک بڑھا دیا گیا۔ اب، 'سیباشرے' کے بارے میں سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ ایک پروجیکٹ ابھیشیک اپنے 'ڈائمنڈ ہاربر ماڈل' کے حصے کے طور پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ پولیس نے اس بات کا تعین کرنے کے لیے تفتیش شروع کردی ہے کہ ادویات کن حالات میں دفن ہوئیں۔

بنیان اور برمودا شارٹس میں ملبوس، جہانگیر کو پولیس نے فالٹا کی سڑکوں پر گھمایا

جنوبی 24 پرگنہ: 11 جون (عوامی نیوز سروس) پولیس کا 'برمودا' ماڈل اب فالٹا پہنچ گیا ہے۔ وہ شخص جو کبھی فالٹا کی 'پشپا' کے نام سے جانا جاتا تھا، اب گھٹ کر گھٹیا شکل اختیار کر گیا ہے۔ پولیس کے ہاتھوں پکڑے جانے کے لیے صرف نیپال تک فرار ہونے کے بعد، اس کا سارا دھبہ بالکل غائب ہو گیا ہے۔ جمعرات کے روز، پولیس نے جہانگیر خان کی بنیان اور برمودا شارٹس میں ملبوس علاقے میں پریڈ کی۔ پھر بھی، اس نے بالکل بھی شرم کا احساس نہیں دکھایا۔ فالٹا سے ترنمول امیدوار جس نے آخری لمحات میں اپنا نامزدگی واپس لے لیا تھا۔ بے چین ہوا کے ساتھ چل پڑا اور اس کا سر اونچا تھا۔

جمعرات کی سہ پہر، پولیس نے برمودا شارٹس اور بنیان میں ملبوس جہانگیر خان کو فالتہ کے صحرائی علاقے سے پریڈ کرائی۔ پولیس کے ساتھ مرکزی فورسز کے اہلکار بھی تھے۔ مقامی رہائشی اور راہگیر ابتدائی طور پر یہ نظارہ دیکھ کر کافی چونک گئے۔ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ کر، انہوں نے فوری طور پر ترنمول لیڈر کو نہیں پہچانا۔ اس کے بعد ہی ان پر یہ احساس ہوا کہ وہ حیران رہ گئے۔ ایک زمانے کے ظالم جہانگیر خان کے آخری زوال کا مشاہدہ کرتے ہوئے، بہت سے لوگوں نے خوشی میں تالیاں بھی بجائیں۔ کچھ لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ "اسے سڑک پر پورے راستے مارنا چاہیے۔" اس کے باوجود جہانگیر نے سر اونچا کر کے پورا فاصلہ طے کیا۔ غور طلب ہے کہ ڈائمنڈ ہاربر اے سی جے ایم کورٹ کے حکم کے بعد، جہانگیر خان کو 2021 سے پولنگ کے بعد ہونے والے تشدد سے متعلق ایک کیس کے سلسلے میں پانچ دن کی پولیس حراست میں رکھا گیا ہے۔ اس کی مدت اتوار، 14 جون کو ختم ہونے والی ہے۔ عبوری طور پر، پولیس نے اس کی پورے علاقے میں پریڈ کروائی۔

ملزم ترنمول لیڈروں کی مختلف مقامات پر اس طرح پریڈ کی جا رہی ہے۔ اس 'تبدیلی کے بنگال' میں، پولیس کا یہ حربہ نہ صرف انہیں عوامی تذلیل سے دوچار کرتا ہے بلکہ عوام کو یہ پیغام بھی دیتا ہے کہ عام لوگ اب اس خوف سے آزاد ہیں جو ان افراد کو ایک زمانے میں پیدا کیا گیا تھا۔

تاہم، پولیس ذرائع بتاتے ہیں کہ 'پشپا' کو اس طرح پریڈ کرنے کی وجہ اسے تفتیش کے لیے ضروری مخصوص مقامات پر لے جانا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے متعدد سائٹس کا دورہ کیا اور اس کے خلاف درج مختلف شکایات اور مقدمات کی بنیاد پر معلومات اکٹھی کیں۔ تاہم، پولیس تحقیقات کی خاطر سرکاری طور پر کوئی تفصیلات ظاہر نہیں کرنا چاہتی۔

ٹوٹو ڈرائیوروں کے ہاتھوں بس ورکر کی پٹائی کے موت

ندیا: 11 جون (عوامی نیوز سروس) ندیا کے شانتی پور میں ٹوٹو ڈرائیوروں نے ایک بس ورکر کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالا۔ اس کے جواب میں، بس کارکنوں نے ملزمان کی فوری گرفتاری اور اپنے لیے بہتر سیکیورٹی کا مطالبہ کرتے ہوئے تین اہم روٹس پر بس سروس کو غیر معینہ مدت کے لیے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کی وجہ سے جمعرات کی صبح سے ہی مسافروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ متوفی چرنجیت بسواس ایک بس ورکر تھا جو شانتی پور پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں نرسنگھ پور بس اسٹینڈ کے قریب رہتا تھا۔ الزام ہے کہ بس اسٹینڈ پر مسافروں کو اٹھانے کو لے کر اس کے اور کئی ٹوٹو ڈرائیوروں کے درمیان گزشتہ منگل کو جھگڑا ہوا۔ جھگڑے کے دوران دو ٹوٹو ڈرائیوروں نے چرنجیت کو بے دردی سے پیٹا جس سے وہ جائے وقوعہ پر ہی بے ہوش ہو گیا۔ اسے فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا لیکن علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ شانتی پور پولیس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی، متوفی کے اہل خانہ نے ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

دریں اثنا، چرنجیت بسواس کی موت پر بس کارکنان برہم ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ بس ورکرز کو طویل عرصے سے مختلف راستوں پر حملوں، مار پیٹ اور ہراساں کرنے کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انتظامیہ کو بارہا شکایات کے باوجود ان کی حفاظت کو یقینی نہیں بنایا گیا۔ اس کے نتیجے میں، کارکنوں نے ٹھوس حفاظتی اقدامات، ملوث افراد کی جلد شناخت اور گرفتاری اور قصورواروں کو مثالی سزا دینے کا مطالبہ کرنے کے لیے شانتی پور پولیس اسٹیشن کا دورہ کیا۔

پوربی ریلوے

ٹینڈر نوٹس نمبر ENGG-03/26-27 **(کھلا)، مورخہ** 09.06.2026 **(کیپٹل ٹینڈر)** ۔ای-ٹینڈرز چیف ورکس مینیجر، پوربی ریلوے، کنچراپارہ ورکشاپ، شمالی 24 پرگنہ، ڈاک خانہ کے ذریعہ طلب کیے گئے ہیں۔ کنچراپارہ پن-743145 (مغربی بنگال) ویب سائٹ www.ireps.gov.in کے ذریعے کافی تجربہ اور مالی صلاحیت کے حامل نامور ٹھیکیداروں سے جنہوں نے ماضی میں ترجیحی طور پر ریلوے سی پی ڈبلیوڈی/ پی ڈبلیوڈی/ ایم ای ایس/ آبپاشی یا کسی دوسرے پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ کے ساتھ درج ذیل کاموں کے لیے اسی نوعیت کے کام کیے ہیں: سیریل نمبر 1، **ٹینڈر نمبر** :ڈبلیوٹی۔ 27-26-05، **کام کی تفصیل** : کے پی اے ڈبلیو۔ لوکو اور کیریج کمپلیکس کے مختلف مقامات پر عملے کے لیے ریسٹ روم/ لیڈیز کامن روم کی فراہمی کے لیے تزئین و آرائش کا کام۔ ٹینڈر کی قیمت: روپے 1,90,06,133.31۔ **بیانی رقم:** روپے 3,80,100/-، **سیریل نمبر 2، ٹینڈر نمبر** :ڈبلیوٹی۔ 06-26-27۔ **کام کی تفصیل** :کے پی اے ڈبلیو دکان نمبر 15 اور 26 کیریج کمپلیکس، کنچراپارہ ورکشاپ میں سینٹر آف ایکسی لینس کی فراہمی۔ **ٹینڈر کی قیمت روپے** 1,66,03,921.89۔ **بیانی رقم** :روپے 3,32,100/-۔ **ٹینڈر دستاویز کی قیمت:** ہر ایک کے لیے صفر۔ PO کے اجراء کی تاریخ سے مقابلے کی مدت: ہر ایک کے لیے 12 ماہ۔ **ٹینڈر کھولنے کی تاریخ** 03.07.2026۔ کام کا دائرہ صرف اشارہ ہے۔ تاہم، تفصیلات انڈین ریلوے ای-ٹینڈرنگ سائٹ (IREPS) یعنی https://www.ireps/ gov.in۔ پر دیکھی جا سکتی ہیں۔ ٹینڈر 03.07.2026 کو 14.00 بجے بند کر دیا جائے گا۔ اور ٹینڈر اسی تاریخ کو 14.30 بجے کے بعد کسی بھی وقت کھولے جائیں گے۔ افتتاحی عملے کی دستیابی اور خالص رسائی کے مطابق۔

(MISC-71/2026-27)

ٹینڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ٹینڈر نمبر۔ ایس ڈی ایس ٹی ای۔ ایل سی گیٹ۔ 06 عدد۔ 26۔ بتاریخ 10-06-2026 ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے ہوڑہ۔ ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن۔ ہوڑہ۔ 71101 کو مطلوب ہے۔ کھلا ای ٹینڈر سنگل پیکٹ سسٹم میں ٹینڈر نمبر ایس ڈی۔ ایس ٹی ای۔ ایل سی گیٹ۔ 06 عدد۔26۔ **بند ہونے کی تاریخ** 06-07-2026 **کو** 15.00 بجے۔ بولیاں لگانے والے اس کے اہل ہوں گے کہ داخل کریں اپنے اور بجنل نظر ثانی شدہ بولیاں بند ہونے کی تاریخ اور وقت کے اندر۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے اجازت نہیں ہے اور کوئی بھی دستی ٹینڈر اگر وصول بھی ہوا تو نظر انداز کیا جائیگا۔ **کام کا نام** اپ گریڈیشن اور انٹری کنگ برائے ایل سی گیٹس۔ 06 گیٹس کے ساتھ ٹی وی یو 10000 برائے ہوڑہ۔ ڈویژن۔ **اشتہاری ریلوے** - ,8,56,40 836.80/- **فربیعانہ/سیکوریٹی:** 217,12,800/- **ٹنڈر دستاویزات کی لاگت: صفر - پیشکش کی میعاد** :60 دن لاگت تکمیل: 12 مہینے۔ بولی شروعاتی تاریخ:
(HWH-149/2026-27) 22.06.20256

یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی:
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای ٹینڈر کی منسوخی

کھلا ای ٹینڈر نمبر: ایس ڈی ایس ٹی ای۔ ایس ای جی۔ آئی بی ایس۔ ایس ایس ڈی اے سی۔ 26 بتاریخ 2705.2026 **جو کہ کھلنے والا تھا بروز** 2026 19.06 جیسے پہلے مطلوب تھا بذریعہ ڈویژنل سگنل اور ٹیلی کام انجینئر۔ 1۔ پوربی ریلوے۔ ہوڑ **یہاں کینسل** کیا جاتا ہے۔ جو چند تکنیکی وجاحات کی پر کیا گیا۔ (HWH-151/2026-27)

یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی:
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

آئندہ 20 جون کو وزیر خزانہ سوپن داس گپتا بجٹ پیش کریں گے

کولکاتا ، 11 / جون: (عوامی نیوز سروس) آئندہ 20 جون کو اسمبلی میں نئی حکومت پیش کرے گی۔ یہ بجٹ نئے وزیر مالیات سوپن داس گپتا بھاجپا حکومت کی پہلی بفست پیش کریں گے۔ بجٹ کے بارے میں وزیر خزانہ نے کہا کہ اس بار 8 ماہ کا بجٹ ہوگا، مستقبل میں کیا سمت ہے، ہم کس سمت جائیں گے، ہم اس کی تصویر بجٹ میں پیش کریں گے۔ شمالی بنگال کو جو اہمیت دی جارہی ہے، اس کا ثبوت یہ ہے کہ ریاست کی پہلی بلٹ ٹرین سلی گوڑی سے روانہ ہوگی۔ وزیر خزانہ سوپن داس گپتا نے کہا کہ ہم پورے مغربی بنگال میں ایک ایسا ماحول بنانا چاہتے ہیں، جہاں کاروبار، صنعت، تعلیم کو اہمیت دی جائے گی۔ ایک کاروبار دوست حکومت ہوگی، جس طرح مغربی بنگال پیچھے پڑا ہے، ہم اپنی سابقہ پوزیشن پر واپس آنا چاہتے ہیں۔ متعلقہ طور پر، ریاست کے نئے وزیر خزانہ ریاست کے بجٹ سے پہلے ریاست کے مختلف علاقوں میں لوگوں کے مطالبات کے بارے میں آگاہ کرنے کی پہل کر رہے ہیں۔ وزیر خزانہ درگاپور میٹنگ سے پہلے آج اتر کنیا پہنچے اور وہاں صنعت کاروں، تاجروں اور دیگر گروپوں کے ساتھ میٹنگ کے ذریعے اگلے بجٹ کا خاکہ تیار کرنے کا کام کررہے ہیں۔ واضح ہو کہ آج شمالی بنگال کے ساتھ ایک اہم میٹنگ ریاستی حکومت کے نئے وزیر خزانہ سوپن داس گپتا کررہے ہیں۔ اگلے ہفتے درگاپور میں میٹنگ ہے۔ اس سے پہلے محکمہ نے آج شمال کے تمام تاجروں اور صنعت کاروں سے بات چیت کے بعد یہ تجویز پیش کی تھی۔ وزیر خزانہ سوپن داس گپتا اپنے شمالی بنگال کے دورے پر جمعرات کی صبح باگڈوگرا ہوائی اڈے پر پہنچے۔ باگڈوگرہ میں اترتے ہوئے اور صحافیوں کا سامنا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شمالی بنگال طویل عرصے سے محرومی کا شکار ہے۔ لیکن بی جے پی حکومت کے لیے شمالی بنگال بہت اہم ہے۔ ریاستی بجٹ سے پہلے میں مختلف جگہوں پر لوگوں سے بات کرنا چاہتا ہوں اور یہ جاننا چاہتا ہوں کہ ان کی کیا توقعات ہیں۔ آج کی میٹنگ میں چائے، سیاحت، آم، جی ایس ٹی، شمال کے انفراسٹرکچر پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر خزانہ سوپن داس گپتا نے میٹنگ کے بعد کہا کہ اب تمام مسائل کو حل کرنا ممکن نہیں ہے۔ ہم کچھ مسائل پر دہلی سے بات کریں گے۔ اس تناظر میں انہوں نے مزید کہا کہ سلی گوڑی میں جی اے سی ٹی اپیلیٹ ٹریبونل قائم کرنے کی تجویز ایک منصفانہ مطالبہ ہے، اگر ایسا کیا جاتا ہے، تو شمالی بنگال میں بھی بہت سے مسائل حل ہو جائیں گے۔ وزیر خزانہ نے شمالی بنگال کے لوگوں کو یقین دلایا اور کہا کہ اب ریاست میں ڈبل انجن والی حکومت ہے۔ اس کے ساتھ ہی سابقہ حکومت پر طنز کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ اس سے پہلے مرکز اور ریاست کے درمیان تعلقات اچھے نہیں تھے۔ بہت زیادہ جھگڑا ہوا تھا۔ سب کو معلوم ہے کہ سابقہ محکمہ خزانہ کس طرح کام کرتا تھا۔ اس سے پہلے بجٹ کو ٹریڈمل پر تیار کیا جاتا تھا۔ ہماری حکومت کا مقصد مختلف ہے۔

☆

اگر ترنمول کو گلے لگایا گیا تو بنگال کانگریس میں بغاوت یقینی: ادھیر چودھری اور عبدالمنان

کولکاتا ، 11 / جون: (عوامی نیوز سروس) گرترنمول کو گلے لگایا گیا تو بنگال کانگریس میں بغاوت یقینی ہے۔ ادھیر رنجن چودھری اور عبدالمنان نے بڑا اشارہ دیا ہے۔ ٹی ایم سی اور کانگریس کے درمیان بڑھتی قربت کے بارے میں قیاس آرائیوں کے درمیان، بنگال کانگریس کے رہنماؤں نے ممتا بنرجی کے ساتھ کسی بھی اتحاد کے امکان کو مسترد کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ ترنمول اور کانگریس کے درمیان ممکنہ سیاسی صف بندی کے بارے میں بات چیت فی الحال مغربی بنگال کی سیاست میں عروج پر ہے۔ کانگریس اور ترنمول کانگریس دونوں نے واضح طور پر ٹی ایم سی اور کانگریس کے درمیان انضمام یا رسمی سیاسی معاہدے کے بارے میں کسی بھی بات چیت سے انکار کیا۔ اس کے باوجود دونوں جماعتوں کے اعلیٰ رہنماؤں کے درمیان حالیہ ملاقاتوں نے سیاسی قیاس آرائیوں کو مزید ہوا دی ہے۔ تاہم بنگال کانگریس کے رہنما ٹی ایم سی کے ساتھ کسی بھی اتحاد کے مخالف ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پارٹی ترنمول کے ساتھ اتحاد نہیں کرے گی۔ خیال رہے کہ 2011 میں ممتا بنرجی مغربی بنگال میں کانگریس کی حمایت سے اقتدار میں آئی تھیں۔ اس وقت کانگریس بھی ریاستی حکومت کا حصہ تھی۔ تاہم دونوں جماعتوں نے 2012 میں راستے جدا کیے، اور اس کے بعد سے ان کے تعلقات بار بار کشیدہ رہے ہیں۔ دونوں جماعتوں کے اعلیٰ رہنماؤں کے درمیان حالیہ ملاقاتوں نے سیاسی مبصرین کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ تاہم، ممکنہ مفاہمت کی بات چیت کے درمیان، مغربی بنگال کانگریس کے اندر بھی اختلافات سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ کانگریس کے سینئر لیڈر ادھیر رنجن چودھری اور سابق ریاستی صدر عبدالمنان نے ممتا بنرجی کے ساتھ کسی بھی سیاسی سمجھوتہ کی کھل کر مخالفت کی ہے۔ سابق ایم ایل اے اور کانگریس لیڈر عبدالمنان نے کہا کہ انہیں کانگریس قیادت پر پورا بھروسہ ہے اور وہ ممتا بنرجی کے ساتھ اتحاد نہیں کریں گے۔ انہوں نے سخت الفاظ میں کہا کہ اگر گندا پانی صاف پانی میں ملایا جائے تو صاف پانی بھی آلودہ ہو جاتا ہے۔ ادھیر رنجن چودھری نے ممتا بنرجی کو بھی نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہی لیڈر جس نے کبھی مغربی بنگال میں کانگریس کو تقسیم کر کے کمزور کیا تھا، اب وہ گاندھی خاندان کا سہارا ڈھونڈ رہی ہیں۔ دوسری طرف ریاستی کانگریس صدر سبھانکر سرکار نے نسبتاً متوازن موقف اپنایا۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی راہول گاندھی کو مستقبل کا وزیر اعظم اور اپوزیشن کا سرکردہ چہرہ مانتا ہے وہ خوش آئند ہے۔ تاہم، انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ پارٹی کے دروازے ان لوگوں کے لیے کھلے نہیں ہیں جو محض بدعنوانی کے الزامات سے بچنے کے لیے کانگریس میں پناہ لیتے ہیں۔ دریں اثنا، ترنمول کانگریس کے اندر بھی ایک الگ قسم کی سیاسی ہلچل دیکھی جا رہی ہے۔ باغی ایم ایل اے اور اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر رتبرتا بنرجی نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کی قیادت والا دھڑا ہی اصل ترنمول کانگریس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا دھڑا بتدریج مضبوط ہو رہا ہے، اب ایم ایل اے کی تعداد 64 سے تجاوز کر گئی ہے۔ ریتابرت بنرجی نے واضح طور پر کہا کہ کانگریس میں ضم ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دھڑے کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ دہلی میں کون کس سے ملتا ہے۔

☆

ہائی کورٹ کا ہاکروں کی بے دخلی پر 17 جون تک روک

کولکاتا، 11 / جون: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ہاکروں کی بے دخلی پر 17 جون تک عبوری روک لگا دی ہے۔ جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ نے جمعرات کو یہ اہم حکم دیا۔ عدالت کے اس حکم کے نتیجے میں آئندہ سوموار تک مزید بے دخلی کی کارروائیاں نہیں کی جاسکیں گی۔ کیس کی اگلی سماعت اسی دن یعنی 17 جون کو ہوگی۔ واضح ہو کہ گزشتہ اتوار کی رات ریلوے کے اچانک بلڈوزر آپریشن کی وجہ سے جادبپور میدان جنگ کی شکل اختیار کر گیا تھا۔ یوتھ سی پی ایم لیڈر سریجن بھٹاچاریہ اور 5 دیگر کو بے دخلی کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا، حالانکہ بعد میں علی پور کی عدالت نے انہیں ضمانت دے دی تھی۔ خیال رہے کہ جادب پور اسٹیشن کے احاطے میں جادب پور ہاکر بے دخلی کو لے کر گرما گرم صورتحال کلکتہ ہائی کورٹ تک پہنچ گئی ہے۔ اتوار کی رات دیر گئے ریلوے کی زمین پر غیر قانونی تعمیرات اور ہاکروں کی بے دخلی پر پیدا ہونے والے تنازعہ کے تناظر میں متاثرہ ہاکرز نے عدالت سے رجوع کیا۔ جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ نے مقدمہ درج کرنے کی اجازت دی۔ ہاکرز کے وکیل نے جج کی توجہ مبذول کراتے ہوئے استدعا کی کہ عدالت اس معاملے کو فوری طور پر غور کرے۔ درخواست منظور کر لی گئی اور مقدمہ دائر کرنے کی اجازت مل گئی۔ غور بطلب ہے کہ ریلوے حکام نے آر پی ایف اور کولکتہ پولیس کی موجودگی میں اتوار کی رات دیر گئے جادب پور ریلوے اسٹیشن کے علاقے میں بڑے پیمانے پر ہاکروں کی بے دخلی مہم چلائی۔ بلڈوزر سے دکانوں اور غیر قانونی تعمیرات کو اچانک مسمار کرنے سے پورے علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی۔ بائیں بازو کی کانگریس قیادت بحالی کے بغیر اس بے دخلی کے خلاف میدان میں اتری۔ نوجوان سی پی ایم لیڈر سریجن بھٹاچاریہ کی قیادت میں رات کو سخت مزاحمت اور احتجاج شروع ہوا۔ پولس نے حالات پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کیا تو اسٹیشن کا احاطہ میدان جنگ میں تبدیل ہو گیا۔ اس واقعہ میں تھیٹر ایکٹیوسٹ جوئے راج بھٹاچاریہ سمیت کئی لوگ زخمی ہوئے۔ پولس نے رات کے وقت سریجن بھٹاچاریہ اور 5 دیگر کو بے دخلی میں رکاوٹ ڈالنے پر گرفتار کیا۔ ان کے خلاف کئی غیر ضمانتی دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے تھے۔ اگلے دن سوموار کو علی پور کی عدالت نے سریجن کو ضمانت دے دی، لیکن بے دخلی کے خوف نے مقامی ہاکروں کو ستایا۔ بائیں بازو نے دعویٰ کیا کہ عدالتی فیصلے کے مطابق متبادل انتظامات کیے بغیر اس طرح بے دخلی مکمل طور پر غیر قانونی ہے۔ ریلوے کے بلڈوزر ایکشن کے خلاف قانونی جنگ میں آخر کار ہاکروں کے فریق کو بڑی راحت ملی۔ اسٹیشن کے احاطے کے چھوٹے تاجر اس وقت راحت کی سانس لے رہے ہیں کیونکہ کلکتہ ہائی کورٹ نے 17 جون تک جمود برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اب تمام فریقین سوموار کو ہائی کورٹ کے حتمی حکم کا انتظار کر رہے ہیں۔

مغربی بنگال اسمبلی کے اسپیکر رتیندرا بوس جمعرات کو کولکاتا میں مغربی بنگال اسمبلی کے پریس کارنر میں ایک پریس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے۔

ابھیشیک بنرجی کی گرفتاری پر ہائی کورٹ کی عبوری روک مگر تفتیش میں تعاون کا حکم

کولکاتا ،11 / جون: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعرات کو ترنمول کانگریس کے رہنما اور رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی کو جعلی دستخط معاملے میں گرفتاری سے بڑی راحت دی ہے۔ عدالت نے انہیں مغربی بنگال اسمبلی میں پارٹی کے لیڈر (قائد حزب اختلاف) کی تقرری سے متعلق ایک جعلی دستخط کیس میں گرفتاری سمیت کسی بھی تعزیری کارروائی سے عبوری تحفظ فراہم کیا۔ واضح ہو کہ ٹی ایم سی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے گزشتہ ہفتے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ ٹی ایم سی کے کچھ ممبران اسمبلی نے الزام لگایا کہ اسمبلی میں قائد حزب اختلاف کے انتخاب سے متعلق ایک قرارداد پر ان کے دستخط جعلی کئے گئے ہیں۔ یہ تنازعہ ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی کی کالی گھاٹ رہائش گاہ پر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے نام پر بحث کے لیے بلائی گئی۔ الزام ہے کہ اس سلسلے میں تیار کردہ دستاویزات پر کئی ممبران اسمبلی کی غیر موجودگی کے باوجود دستخط کیے گئے تھے۔ ان الزامات نے ریاستی سیاست میں ایک بڑا تنازعہ کھڑا کر دیا ہے۔ جج کوشک چندا کی عدالت نے ابھیشیک بنرجی کو گرفتاری سے عبوری تحفظ فراہم کیا، لیکن ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، عدالت نے انہیں آج شام 6 بجے تک سی آئی ڈی کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت کرتے ہوئے سخت حکم جاری کیا۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ تفتیشی ایجنسی کی جانب سے جب بھی طلب کیا جائے گا انہیں تفتیش میں حصہ لینا ہوگا۔ جمعرات کی سماعت کے دوران ابھیشیک بنرجی کے وکیل نے عدالت سے انہیں گرفتاری سے بچانے کی اپیل کی اور تحقیقات میں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ عدالت نے یہ درخواست منظور کرتے ہوئے اگلی سماعت دو ہفتوں کے لیے مقرر کر دی۔ سی آئی ڈی اس معاملے کی جانچ دو ایم ایل اے کی طرف سے اسمبلی سکریٹریٹ میں دائر کی گئی شکایت کی بنیاد پر کر رہی ہے۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ ترنمول کانگریس کی قرارداد پر ان کے دستخط جعلی تھے جس میں ایم ایل اے سوبھندیب چٹوپادھیائے کو اپوزیشن کا لیڈر مقرر کیا گیا تھا۔ اسمبلی سکریٹریٹ نے ایم ایل اے ریتابرت بنرجی اور سندیپن ساہا کی شکایت کی بنیاد پر کولکاتا پولس میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ اس کے بعد ریاست کے داخلہ سکریٹری نے تفتیش سی آئی ڈی کو منتقل کر دی۔ دونوں ایم ایل ایز کو بعد میں پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر ترنمول کانگریس سے نکال دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ہاتھوں شکست کے بعد ترنمول کانگریس اس وقت تقسیم کے دور سے گزر رہی ہے۔ ایم ایل اے کے جعلی دستخطوں کا یہ معاملہ اس سیاسی ہنگامہ کے درمیان سامنے آیا ہے۔

کانگریس کے ساتھ انضمام یا اتحاد: ایم پی سوگتا رائے کے بیان سے قیاس آرائیاں

کولکاتا ، 11 / جون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے اندر بغاوت اور کانگریس میں انضمام کے بارے میں قیاس آرائیوں کے درمیان، پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سوگتا رائے نے جمعرات کو ایک اہم بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی سے لڑنے کے لئے کانگریس کے ساتھ مل کر کام کرنا ضروری ہے۔ تاہم انہوں نے کانگریس-ٹی ایم سی انضمام پر واضح جواب دینے سے گریز کیا۔ خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے سوگتا رائے نے کہا کہ ہمارے لیے کانگریس کے ساتھ مل کر کام کرنا اہم ہے۔ میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں۔ ہم دیکھیں گے کہ یہ انضمام ہے یا اتحاد۔ خیال رہے کہ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ پرکاش چک باریک نے جمعرات کو ایوان بالا سے استعفیٰ دے دیا۔ ایک ہفتے کے اندر یہ تیسرا استعفیٰ ہے۔ اس سے پہلے سشمیتا دیو نے 10 جون کو ٹی ایم سی اور پارلیمنٹ سے استعفیٰ دیا تھا اور سکھیندو شیکھر رائے نے 8 جون کو ٹی ایم سی اور پارلیمنٹ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ استعفیٰ دینے کے بعد باریک نے کہا کہ میں نے مغربی بنگال کے لوگوں کی رائے کو قبول کرتے ہوئے استعفیٰ دیا ہے۔ قیاس آرائیاں ہیں کہ ٹی ایم سی کے ارکان پارلیمان این ڈی اے میں شامل ہوں گے۔ باریک جمعرات کو بی جے پی کے لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کے گھر پہنچے۔ بی جے پی میں شامل ہونے کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ وقت ہی بتائے گا۔ اس درمیان ٹی ایم سی لیڈر کیرتی آزاد نے بی جے پی پر آپریشن لوٹس چلانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ممبران پارلیمنٹ کو پیسے کی پیشکش کی جارہی ہے اور دھمکیاں دی جارہی ہیں اور مغربی بنگال کی پولیس ان کے گھروں اور دفاتر میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہے۔ آزاد نے وزیر داخلہ امت شاہ پر طنز کرتے ہوئے لکھا کہ یہ حربہ کام نہیں کر رہا ہے۔ آسام کانگریس کے صدر گورو گوگوئی نے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی صرف اقتدار پر قبضہ کرنے میں دلچسپی رکھتی ہے۔ دہلی میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے گوگوئی نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی اقتدار میں رہتے ہوئے ملک کے بڑے مسائل حل نہیں کر سکتی۔ ٹی ایم سی کے اندر اندرونی کشمکش اور دھڑے بندی بڑھ رہی ہے۔ راجیہ سبھا کے کئی ممبران پارلیمنٹ پارٹی چھوڑ رہے ہیں، جس سے پارٹی کے مستقبل پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔

ہیلتھ کارڈز کے دن ختم، اب پرائیویٹ اسپتالوں میں بھی مفت خدمات: نئے وزیر صحت شردوت مکھرجی

کولکاتا ، 11 / جون: (عوامی نیوز سروس) ہیلتھ کارڈز کے دن اب ختم ہو گئے۔ اب پرائیویٹ اسپتالوں میں بھی مفت خدمات حاصل ہوں گی۔ گزشتہ چند برسوں میں آر جی کار اسکینڈل اور بڑھتے ہوئے ریفرل ڈیزیز کی وجہ سے ریاست کے صحت کے نظام کی کنکالی شکل بار بار منظر عام پر آئی ہے۔ ریاست کی نئی حکومت نے اب مڈل مین سرکل کے تسلط اور بنیادی ڈھانچے کی کمی کی وجہ سے مرتے ہوئے صحت کے نظام کو آکسیجن فراہم کرنے کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ نئے وزیر صحت شردوت مکھرجی نے چارج سنبھالنے کے بعد بڑا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر سرکاری اسپتالوں میں بیڈز کی کمی ہے تو اس بار پرائیویٹ اسپتال بالکل مفت طبی خدمات فراہم کریں گے۔ وزیر صحت کی نئی ہدایات کے مطابق سرکاری اسپتال میں بستر نہ ملنے والے کسی مریض کو علاج کے بغیر واپس نہیں جانا پڑے گا یا اسپتال کی بالکونی میں بیٹھنا پڑے گا۔ نئے قوانین میں کہا گیا ہے کہ اگر سرکاری اسپتال میں جگہ دستیاب نہیں ہے تو اس مریض کو براہ راست قریبی نجی اسپتال میں منتقل کیا جائے گا۔ اور شہر کے پرائیویٹ اسپتالوں میں 10 فیصد بیڈز لازمی طور پر ایسے بے سہارا مریضوں کے لیے مختص کیے جائیں گے جہاں علاج مکمل طور پر مفت ہوگا۔ یہ ناقابل یقین فائدہ حاصل کرنے کے لیے مریضوں کو سرخ فیتہ توڑنے یا کوئی خاص ہیلتھ کارڈ دکھانے کی فکر نہیں کرنی پڑے گی۔ وزیر صحت کے اعلان کے مطابق پرائیویٹ اسپتالوں کے ان 10 فیصد ریزرو بیڈز میں مفت خدمات صرف اسی صورت میں دستیاب ہوں گی جب ان کی جیب میں اپنا آدھار کارڈ ہوگا۔ اس کے نتیجے میں باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ عام لوگوں کو علاج بہت تیزی سے اور بغیر کسی ہراساں کے ملے گا۔ اس اعلان کے ساتھ ہی شردوت مکھرجی پچھلی ترنمول حکومت پر سخت زبان میں حملہ کرنے سے باز نہیں آئے۔ ریفرل امراض کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پہلے تو صرف کٹوتی کی جاتی تھی۔ اس لیے شرمندگی کی خاطر کوئی بھی پرائیویٹ اسپتالوں میں مفت خدمات فراہم کرنے کی بات نہیں کر سکتا تھا۔ اب جب کہ ریاست میں قانون کی حکمرانی قائم ہو چکی ہے، عوام کے مفاد میں یہ فیصلہ ممکن ہوا ہے۔ خیال رہے کہ پچھلی حکومت کے دور میں اس ریفرل بیماری کا شکار ہونے والے کئی مریضوں کی قبل از وقت موت پر ریاستی سیاست بارہا ہلچل کا شکار رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نئے انفراسٹرکچر کو مضبوطی سے نافذ کرنے میں انتظامی سطح پر مزید کچھ دن لگیں گے۔ محکمہ صحت عام لوگوں کو اس مسئلے سے آگاہ کرنے کے لیے جلد ہی ایک خصوصی ٹول فری نمبر شروع کرے گا۔ اس کے علاوہ میڈیا میں سرکاری اشتہارات کے ذریعے بھی تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں گی، تاکہ دور دراز علاقوں کے لوگ بھی اس سنگ بنیاد کی سہولت کے بارے میں جان سکیں۔

اپوزیشن لیڈر کو لیکر ہائی کورٹ کی اسمبلی سے حلف نامہ طلب

کولکاتا ، 11 / جون: (عوامی نیوز سروس) رتبرتا بنرجی کے اپوزیشن لیڈر کو لیکر ہائیکورٹ نے اسمبلی سے حلف نامہ طلب کر لیا۔ واضح ہو کہ ترنمول ایم ایل اے شوبھندیب چٹرجی نے ریتابرت بنرجی کو اپوزیشن لیڈر بنانے کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں ایک کیس دائر کیا تھا۔ اسمبلی کے اسپیکر نے پہلے ہی باغی ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے ریتابرت بنرجی کو اپوزیشن کا لیڈر تسلیم کر لیا ہے۔ جمعرات کو کلکتہ ہائی کورٹ نے اس معاملے پر اسمبلی سے حلف نامہ طلب کیا ہے۔ آج اس کیس سے متعلق کیس کی سماعت میں جسٹس کرشنا راؤ نے پوچھا کہ اگر اسپیکر نے کسی کو ذمہ داری دی ہے، تو اس نوٹیفکیشن کو کیوں عام نہیں کیا گیا؟ کیا یہ پبلک ڈومین میں نہیں ہونا چاہئے؟۔ دوسری طرف، کلیان بنرجی نے 18 جون کو اسمبلی اجلاس شروع ہونے سے پہلے سیٹوں کے نئے ریزرویشن کو روکنے کے لیے آج حکم دینے کی درخواست کی، تاہم، عدالت نے اسے قبول نہیں کیا اور کہا کہ منگل کو حلف نامہ جمع کرانے اور معاملے میں شامل تمام فریقوں کے بیانات سننے کے بعد عبوری حکم دیا جاسکتا ہے۔ غور طلب ہے کہ 8 جون کو ترنمول کے ایم ایل اے شوبھندیب چٹرجی نے ریتابرت بنرجی کو اپوزیشن کا لیڈر بنانے کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا تھا۔ پارٹی کی جانب سے شوبھندیب چٹرجی کو اپوزیشن لیڈر بنانے کی تجویز پیش کی گئی۔ تاہم الزام ہے کہ شوبھندیب چٹرجی کو اپوزیشن کا لیڈر بنانے کے لیے پارٹی کی طرف سے بھیجے گئے خط میں کئی ایم ایل اے کے دستخط جعلی تھے۔ ممبران اسمبلی رتبرتا بنرجی اور سندیپن ساہا نے اس الزام کو اسپیکر تک پہنچایا۔

ترنمول تنازعہ کے درمیان سائنی گھوش دہلی سے کولکاتا پہنچی

کولکاتا، 11 / جون: (عوامی نیوز سروس) ان دنوں مغربی بنگال کی سیاست میں ترنمول کانگریس کے اندر کھلبلی مچی ہوئی ہے۔ اس دوران پارٹی کے مقبول ایم پی اور لیڈر سائنی گھوش ایک بار پھر سرخیوں میں آگئیں ہیں۔ گھوش کی ایئرپورٹ پر دہلی سے کولکاتا پہنچتے ہوئی سیاسی حلقوں میں موضوع بحث بن گئیں ہیں۔ ٹوپی، ماسک اور چشمے میں نظر آنے والی سائنی گھوش نے میڈیا سے اپنا فاصلہ برقرار رکھا اور بغیر کسی بات چیت کے جلدی سے ہوائی اڈے سے نکل گئیں۔ ان کے بدلے ہوئے روپ کو لے کر کئی قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔ واضح ہو کہ سائنی گھوش اپنے چہرے کو تقریباً مکمل طور پر ڈھانپ کر کولکاتا ہوائی اڈے پر پہنچیں۔ سر پر ٹوپی، چہرے پر ماسک، اور دھوپ کا چشمہ پہنے وہ سیدھے باہر جاتے ہوئے دیکھی گئی۔ ہوائی اڈے پر موجود لوگوں اور میڈیا کے اہلکاروں نے انہیں پہچان لیا لیکن انہوں نے کسی سوال کا جواب نہیں دیا۔ عینی شاہدین کے مطابق وہ کافی عجلت میں دکھائی دیں اور باہر نکلتے ہی جائے وقوعہ سے گاڑی میں سوار ہو کر چلی گئیں۔ خیال رہے کہ سائنی گھوش گزشتہ کچھ دنوں سے عوامی تقریبات اور میڈیا سرگرمیوں سے غائب تھیں۔ ان کی اچانک واپسی، اور اس طرح کی بدلی ہوئی صورت میں ان کی ظاہری شکل نے سیاسی بحث کو مزید ہوا دی ہے۔ تاہم انہوں نے ابھی تک پارٹی کے اندر کسی سیاسی قیاس آرائی یا بحث کا عوامی طور پر جواب نہیں دیا ہے۔ غور طلب ہے کہ بنگال اسمبلی انتخابات کے بعد ترنمول کانگریس کے اندر عدم اطمینان کی خبریں مسلسل سامنے آرہی ہیں۔ سیاسی حلقوں میں کئی لیڈروں اور ایم پیز کے مختلف موقف اختیار کرنے کی اطلاعات ہیں۔ دریں اثنا، پارٹی کے کچھ سینئر رہنماؤں کے بیانات نے بھی تنظیم کے اندر اختلافات کے بارے میں قیاس آرائیوں کو ہوا دی ہے۔ ان مباحثوں میں سائنی گھوش کا نام بھی لیا جارہا ہے، حالانکہ انہوں نے خود اس پر کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے۔ اسمبلی انتخابات کے دوران سائنی گھوش پارٹی کے کلیدی مہم چلانے والوں میں سے ایک تھے۔ ان کی جارحانہ تقریروں اور اوٹ پٹانگ بیانات نے انہیں مسلسل سرخیوں میں رکھا۔ انہیں سوشل میڈیا پر بھی کافی مقبولیت حاصل ہوئی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے ہر سیاسی اقدام پر حامیوں اور مخالفین دونوں کی طرف سے کڑی نظر رکھی جارہی ہے۔

☆

کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں طوفانی بارش کی پیش قیاسی

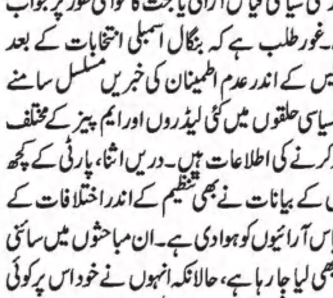

کولکاتا، 11 / جون: (عوامی نیوز سروس) علی پور میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ کی موسم کے متعلق پیشن گوئی کے مطابق کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں طوفانی بارش کا امکان ہے۔ واضح ہو کہ کولکاتا سمیت پورے جنوبی بنگال کا موسم دوپہر سے پہلے یکسر بدل گیا۔ گرمی کم ہوگئی ہے اور اب بادلوں کی گرج کے ساتھ تیز ہوائیں بھی شروع ہوگئی ہیں۔ بعض مقامات پر ہلکی بارش شروع ہو چکی ہے۔ خیال رہے کہ بنگال میں جلد ہی ایک بڑی تباہی شروع ہونے والی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ایسی پیشن گوئی جاری کر دی ہے۔ پیشین گوئی کے مطابق، تھوڑی دیر میں کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، ندیا، بردوان، جنوبی 24 پرگنہ اور پڑوسی اضلاع میں ہلکی سے درمیانی اور بھاری بارش کا امکان ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس علاقے میں مقامی طور پر گرجنے والے بادل بن گئے ہیں جن کی آواز دور دور تک سنی جاسکتی ہے۔ بنگال میں دوپہر اور شام کے درمیان بارش میں مزید اضافے کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے اعداد و شمار کے مطابق ویسٹرن ڈسٹربنس کے اثر ورسوخ کی وجہ سے 11 جون 2026 کو شمالی ہندستان کے کئی حصوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش، 50-80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں اور ژالہ باری ہوسکتی ہے۔ دریں اثنا شمال مشرقی ہندستان، ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال، کیرالہ، کرناٹک اور تامل میں اگلے دنوں کے لیے موسم خراب رہ سکتا ہے۔ بہت سے علاقوں میں بھاری سے بہت زیادہ بارش (7 سے 20 سینٹی میٹر) کا امکان ہے۔ لوگوں کو ہوشیار رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے مسلسل آفات کے باعث پارہ گرنے کی پیش گوئی بھی جاری کر دی ہے۔ جنوبی بنگال کے ساتھ ساتھ شمالی بنگال کے اضلاع میں دوپہر اور دوپہر کے درمیان آفات کا امکان ہے۔ علی پوردوار، کوچ بہار، جنوبی دیناج پور اور مالدہ اضلاع میں خصوصی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ طوفان کے ساتھ بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ آج جنوبی بنگال کے مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھاڑ گرام، بانکوڑہ، پرولیا، مشرقی اور مغربی بردوان، بیر بھوم اور مرشد آباد اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال میں بھی جلپائی گوڑی، کوچ بہار اور علی پوردوار اضلاع میں شدید بارش کا امکان ہے۔

بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی ضلع انتظامیہ کی اولین ترجیح

ڈپٹی کمشنر نے محکمہ تعلیم کے کاموں کو لے کر منعقدہ جائزہ نشست میں دیں کئی ہدایات

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار: ڈپٹی کمشنر سندیپ کمار کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں محکمہ تعلیم کے کاموں کی جائزہ نشست منعقد ہوئی۔ نشست میں ضلع کے مختلف اسکولوں میں ہونے والی تعلیمی سرگرمیوں، اساتذہ کی حاضری اور انتظامی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے اسکولوں میں اساتذہ اور طلباء کی حاضری سے متعلق معلومات لیں۔ انہوں نے ای ودیا واہنی کے ذریعے تمام بلاکوں میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانے کی بات کہی۔ جائزہ کے دوران اپار آئی ڈی جنریشن کے کام کو مقررہ وقت کے اندر 100 فیصد مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ساتھ ہی اسکولوں میں طلباء کے لیے آدھار کارڈ بنوانے اور اس عمل کو تیزی سے مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے اسکول وار طلباء کی حاضری کا جائزہ لیا اور کہا کہ معیاری تعلیم کے لئے طلباء کی باقاعدہ حاضری بہت ضروری ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ 75 فیصد سے کم حاضری والے طلباء کو امتحانی فارم بھرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کی معیاری تعلیم سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ اسکولوں میں طلباء کی باقاعدہ حاضری کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ اسکولوں کے اندراج، حاضری، اور معیاری تعلیم فراہم کرنے کے حوالے سے جانکاریاں لیتے ہوئے، تمام بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن افسران کو اپنے اپنے علاقوں میں اسکولوں کا باقاعدگی سے معائنہ کرنے کی ہدایت دی گئی، تمام ضروری سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے طلباء کی حاضری، بیت الخلا، اور پینے کے پانی سمیت مختلف پہلوؤں کا معائنہ کیا۔ ضلع میں ہر اسکول کے مناسب آپریشن کو یقینی بناتے ہوئے بچوں کے یونیفارم، پانی اور بیت الخلا کی صفائی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے پی ایم پوشن (مڈ ڈے میل) اسکیم کا جائزہ لیا اور ضلع کی آمدنی کی شرح میں اضافہ کرنے کے لیے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ کو ضروری اور مناسب ہدایات دیں۔ جائزہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ 100 فیصد بچوں کو راشن، کتابیں وقت پر اور اہل بچوں کو وقت پر اسکالرشپ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ بچوں کی صحت کی نگرانی کے لیے اسکولوں میں باقاعدہ ہیلتھ چیک اپ لازمی ہے۔ تمام اساتذہ وقت پر اسکول پہنچیں اور بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کریں۔ کسی بھی غفلت کے نتیجے میں متعلقہ عملے اور اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سید ریاض احمد، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پرنس کمار، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ گوتم کمار ساہو، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر ڈاکٹر چندن، تمام بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر اور دیگر افسران موجود تھے۔

پائپ چوری کی کوشش کا خلاصہ، دو ملزمان گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: سمڈیگا پولیس نے شہری واٹر سپلائی اسکیم کے پائپوں کی چوری کی کوشش کے معاملے میں فوری کارروائی کی ہے اور دو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ انسپکٹر ای جی باگے نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ کو اطلاع ملی تھی کہ بھڈوٹولی میں پروجیکٹ سائٹ سے دو ٹرکوں کا استعمال کرتے ہوئے 123 ڈی آئی پائپ چوری کرنے کی تیاری کی جارہی ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ انچارج کی قیادت میں بنائی گئی خصوصی ٹیم نے چھاپہ مار کر دو مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران گرفتار ملزمان نے روشن کمار عرف پنکو کے کہنے پر پائپ چوری کی سازش میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ پولیس کے مطابق روشن کمار پائپ کے بارے میں معلومات حاصل کررہا تھا اور فون کے ذریعے ویڈیوز کی مانگ کررہا تھا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت وشال کمار اور نتیش کمار اگروال کے طور پر ہوئی ہے، دونوں بوکارو کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے ان کے پاس سے دو ٹرک، ایک آئی فون، ایک ویو موبائل فون، سم کارڈز اور نقدی برآمد کی۔ اہم ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ہیں۔

ڈسٹرکٹ مائننگ ٹاسک فورس کی جائزہ نشست کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ڈسٹرکٹ مائننگ ٹاسک فورس کی نشست منعقد ہوئی۔ نشست میں ضلع میں غیر قانونی کان کنی کی روک تھام، غیر قانونی نقل وحمل اور معدنیات کو ذخیرہ کرنے کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ نشست کے دوران ڈپٹی کمشنر نے واضح ہدایات دیں کہ ضلع کے تمام بلاکس میں معدنیات لے جانے والی گاڑیوں کی مکمل چیکنگ مہم چلائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ روزانہ زیادہ سے زیادہ گاڑیوں کی چیکنگ کی جائے اور چیکنگ کے دوران تمام ضروری دستاویزات کو اچھی طرح چیک کیا جائے۔ درست دستاویزات کے بغیر معدنیات لے جانے والی گاڑیوں کے خلاف قواعد کے مطابق سخت کارروائی کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ غیر قانونی کان کنی اور غیر قانونی نقل وحمل کی نشاندہی کرکے مسلسل کارروائی کی جائے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی کان کنی کسی بھی حالت میں نہیں ہونی چاہئے اور اس پر مکمل کنٹرول کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حساس اور نشاندہی شدہ علاقوں میں خصوصی نگرانی رکھی جائے۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے غیر قانونی کان کنی کے علاقوں میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ نشاندہی شدہ علاقوں میں ڈرون کے ذریعے باقاعدہ نگرانی کی جائے تاکہ غیر قانونی سرگرمیوں پر موثر کنٹرول برقرار رکھا جاسکے۔ ڈرون نگرانی کے دوران اگر کوئی بے ضابطگی یا غیر قانونی سرگرمی پائی جاتی ہے تو متعلقہ افراد کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ این جی ٹی کی ہدایات کے مطابق 10 جون 2026 سے 15 اکتوبر 2026 تک دمکا ضلع کی تمام ندیوں کے ریت گھاٹوں سے ریت اٹھانے پر مکمل پابندی رہے گی، انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ اس دوران ریت کی غیر قانونی اٹھائی اور نقل و حمل پر خصوصی نظر رکھیں اور اگر کوئی غیر قانونی سرگرمی پائی گئی تو فوری کارروائی کریں۔ میٹنگ میں ڈی ایف او، سب ڈویژنل آفیسر، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر، تمام سرکل آفیسرز وغیرہ موجود تھے۔

خاتون کی مشتبہ حالت میں موت، قتل کا شبہ

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: ضلع کے گووند پور تھانہ علاقہ کے مجامہول گاؤں میں نئے شادی شدہ جوڑے پھل ٹوسی دیوی عمر 21 سال کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ وہ گاؤں کے کاشی گوپ کی بیوی تھی۔ واقعہ بدھ کی دیر رات کا بتایا جاتا ہے۔ خاتون کے مائکے والوں نے سسرال والوں پر جہیز کے لئے قتل کرنے کا الزام لگایا ہے۔ واقعہ کے بعد سسرال کے سبھی لوگ گھر سے فرار ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متوفی کے مائکے سے بڑی تعداد میں لوگ مجامہول گاؤں پہنچے اور ہنگامہ کرنے لگے۔ اطلاع پر گووند پور تھانہ پولس بھی جائے واقعہ پر پہنچ گئی۔ کافی مشقت کے بعد پولس نے لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے ایس این ایم ایم سی ایچ دھنباد بھیج دیا۔ متوفی کے چچازاد بھائی انل مہتو نے بتایا کہ پھل ٹوسی کی شادی گزشتہ سال کاشی گوپ کے ساتھ ہوئی تھی۔ شادی کے وقت تقریباً پانچ لاکھ روپئے جہیز میں دیا گیا تھا۔ اس کے باوجود سسرال کے لوگ مسلسل جہیز کی مانگ کررہے تھے۔ مانگ پوری نہیں ہونے پر پھل ٹوسی کو ظلم وزیادتی کا شکار بناتے تھے۔ آخر میں ان لوگوں نے اس کا قتل کردیا۔ گووند پور تھانہ پولس نے کہا کہ رشتہ داروں نے قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ پولس سبھی نکات پر گہرائی سے جانچ کررہی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی متوفی کی موت کا حقیقی ثبوت کا خلاصہ ہوسکے گا۔

پلس 2 ہائی اسکول کا اچانک معائنہ

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: جمعرات کو زونل آفیسر اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، راج محل، محمد یوسف نے بلاک کے تحت واقع پلس 2 ہائی اسکول، منگل ہاٹ کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے طلباء کے حاضری رجسٹر، اساتذہ کے حاضری رجسٹر، میٹنگ رجسٹر اور دیگر دستاویزات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اسکول میں آنے والے طلباء سے بھی جانکاریاں حاصل کیں۔ انہوں نے مکمل معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء کو نظم وضبط سکھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ کم حاضری کے بارے میں پوچھنے پر اساتذہ نے بتایا کہ گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد پہلا دن تھا، جس کی وجہ سے حاضری قدرے کم تھی۔ انہوں نے اسکول کی عمارت کے تعمیراتی کام کے معیار کا بھی معائنہ کیا، اور متعلقہ ایجنسی کو معیاری کام کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ بتایا گیا کہ پرانی تباہ شدہ اسکول کی عمارت کو ہٹادیا گیا، اور اسکول انتظامیہ کو علاقے کی مرمت اور برابری کرنے کا حکم دیا گیا۔ موقع پر ابھیجیت کمار، گگن باپو، روی کانت روی، راجو جھا، شیلیش تیواری اور دیگر اساتذہ موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے تقریباً 2 ٹن آموں کو برطانیہ روانہ کیا

رام گڑھ کے آموں نے بین الاقوامی بازار کی طرف ایک اور قدم بڑھایا

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: ضلع کے کسانوں کو قومی اور بین الاقوامی بازاروں سے جوڑنے کے لیے رام گڑھ ضلع انتظامیہ کی مسلسل کوششوں نے ایک اور اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ جمعرات کو ڈپٹی کمشنر ریتوراج نے کلیکٹریٹ کے احاطے سے تقریباً 2 ٹن آموں کی کھیپ کو برطانیہ (یو کے) کے لیے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ آم ضلع کے پتراتو، دلمی اور مانڈو بلاکوں میں کسانوں نے پیدا کیے تھے۔ کھیپ کو پہلے کولکتہ بھیجا جائے گا، جہاں ضروری معیار کی جانچ، پروسیسنگ، اور برآمدی رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد، اسے برطانیہ کے بازاروں میں بھیج دیا جائے گا۔

اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ریتوراج نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کسانوں کو بہتر بازار فراہم کرنے اور ان کی آمدنی میں اضافے کے لیے مسلسل کام کررہی ہے۔ ضلع کے کسانوں کے ذریعہ تیار کردہ آم کی بین الاقوامی بازاروں تک رسائی نہ صرف کسانوں کی محنت کا اعتراف ہے بلکہ یہ رام گڑھ کی زرعی صلاحیت اور معیار کا بھی ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں ضلع کی دیگر زرعی اور باغبانی مصنوعات کو عالمی بازاروں سے جوڑنے کی کوشش کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کسانوں کو جدید زرعی تکنیک، معیاری پیداوار، گریڈنگ اور مارکیٹنگ کی سہولیات سے جوڑنے کے نتیجے میں رام گڑھ کی پیداوار بین الاقوامی سطح پر پہچان حاصل کررہی ہے۔ اس سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور دیہی معیشت مضبوط ہوگی۔ اس موقع پر موجود کسانوں نے ضلع انتظامیہ کی طرف سے فراہم کردہ رہنمائی اور تعاون پر شکریہ ادا کیا اور مستقبل میں معیاری پیداوار کے ذریعے بین الاقوامی بازاروں کی مانگ کو پورا کرنے کا عہد کیا۔ پروگرام کے دوران ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر آشیش اگروال، انچارج آفیسر خفیہ برانچ رویندر کمار گپتا، پروجیکٹ آفیسر انوج رانا، اسٹنٹ شماریاتی آفیسر منریگا وجے کمار، ضلع انتظامیہ کے افسران، زراعت اور متعلقہ محکموں کے افسران اور کسانوں کے نمائندے موجود تھے۔

صاحب گنج میں 'کھیت بچاؤ مہم' کے تحت کسانوں کیلئے سیمینار

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: اے ٹی ایم اے (آتما) سمیتی کے تحت محکمہ زراعت اور آتما، صاحب گنج کے ساتھ مشترکہ طور پر آتما سمیتی کے آڈیٹوریم، صاحب گنج میں 'کھیت بچاؤ مہم' کے موضوع پر یک روزہ کسانوں کا سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد کسانوں اور عام لوگوں میں کھادوں کے منصفانہ استعمال، قدرتی کاشتکاری، مٹی کے تحفظ اور پائیدار زرعی طریقوں کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور عوام کی شرکت کو یقینی بنانا تھا۔ واضح رہے کہ ملک بھر میں یکم جون سے 30 جون 2026 تک 'کھیت بچاؤ مہم' کا انعقاد کیا جارہا ہے، اسی سلسلے میں مہم کے ایک حصے کے طور پر صاحب گنج ضلع کی تمام پنچایتوں میں مختلف بیداری پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر نیز پروجیکٹ ڈائریکٹر (آتما) پرمود ایکا نے کہا کہ مہم کے تحت سبز خوراک کی پیداوار اور استعمال کو فروغ دیا جائے گا، کھادوں کے متوازن اور منصفانہ استعمال کی حوصلہ افزائی کی جائے گی، قدرتی کھیتی کو فروغ دیا جائے گا، کسانوں کو سوائل ہیلتھ کارڈ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا اور محکمہ زراعت کی مختلف اسکیموں کی وسیع پیمانے پر تشہیر کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اہل کسانوں میں منی کٹس اور بیجوں کی تقسیم، کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی)، فصل بیمہ اسکیم اور پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت 100 فیصد کوریج کا بھی ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس موقع پر سینئر زرعی سائنسدان نیز پرنسپل ڈاکٹر سپریا سنگھ نے مٹی اور فارم کے تحفظ پر تفصیل سے گفتگو کی، اور کہا کہ کیمیائی کھادوں اور کیڑے مار ادویات کے اندھا دھند استعمال سے زمین کی زرخیزی متاثر ہورہی ہے۔ انہوں نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ نامیاتی کاشتکاری، ورمی کمپوسٹ، سبز کھاد، اور نامیاتی کھادوں کو اپنائیں تاکہ زمین کی طویل مدتی پیداوار کو برقرار رکھا جاسکے اور آنے والی نسلوں کے لیے زرخیز مٹی کو محفوظ رکھا جاسکے۔ ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر اے ٹی ایم اے نے کسانوں کو کم لاگت پر زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے جدید اور عملی تکنیکوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کسانوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی مٹی کی باقاعدگی سے جانچ کرائیں اور سوائل ہیلتھ کارڈ میں دی گئی سفارشات کے مطابق کھاد کا استعمال کریں۔ پروگرام کے دوران محکمہ زراعت کے افسران نے کسانوں کو محکمہ کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف فلاحی اسکیموں، تربیتی پروگراموں اور گرانٹ پر مبنی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں اور زیادہ سے زیادہ کسانوں کو ان اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ پروگرام کے دوسرے سیشن میں سوال و جواب کا سیشن منعقد کیا گیا، جس میں ضلع کے مختلف بلاکس کے کسانوں نے کاشتکاری، فصلوں کی بیماریوں، بہتر بیجوں کی دستیابی اور دیگر زرعی مسائل سے متعلق مسائل کو اٹھایا۔ زرعی ماہرین نے کسانوں کے سوالات کا جواب دیا اور ضروری تکنیکی رہنمائی فراہم کی۔ پروگرام میں ڈسٹرکٹ ایویلیوایشن آفیسر ارون کمار بھوکتا، آتما کے ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر منٹو کمار، ٹیکنیکل مینیجروں (بی ٹی ایم)، اسسٹنٹ ٹیکنیکل منیجرز (اے ٹی ایم اے)، زراعت کو آرڈینیٹر، مختلف بلاکس کے کسان مشیر اور بڑی تعداد میں مرد وخواتین کسان موجود تھے۔

ایم پی سکھدیو بھگت نے مودی حکومت کی 12 سالہ حصولیابی پر نشانہ بنایا

عوامی نیوز نمائندہ

نئی دہلی/لوہردگا: این ڈی اے اتحادیوں کی میٹنگ میں کانگریس اور سابق وزیراعظم جواہر لال نہرو کے بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی کے تبصروں کے بعد، کانگریس کے رکن پارلیمنٹ سکھ دیو بھگت نے مرکزی حکومت پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے پاس اپنی کامیابیاں شمار کرنے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے، اس لیے وہ نہرو گاندھی اور کانگریس پر تنقید کرکے سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی مسلسل کوشش کرتی ہے۔ سکھ دیو بھگت نے کہا کہ گزشتہ 12 سالوں سے اقتدار میں رہنے والی مودی حکومت کو اب عوام کو ملک کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی کوششوں کے بارے میں بتانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ شہری علاقوں میں اس وقت بے روزگاری کی شرح تقریباً 18 فیصد تک پہنچ گئی ہے جو کہ انتہائی تشویشناک صورتحال ہے۔ حکومت ماضی کی حکومتوں کو مورد الزام ٹھہرا کر اپنی ذمہ داریوں سے پہلو تہی کرنے کے بجائے اس سنگین مسئلے کو حل کرنا چاہیے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے ملک کی اقتصادی صورتحال پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کو واضح کرنا چاہئے کہ اس نے معیشت کو مضبوط کرنے کے لئے کیا ٹھوس اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ملک کی اقتصادی پالیسیاں غیر ملکی اثر ورسوخ سے چلتی نظر آتی ہیں اور اس سے ملک کی اقتصادی خودمختاری متاثر ہوئی ہے۔ سکھ دیو بھگت نے کہا کہ اگر ہم مودی حکومت کے 12 سالہ دور حکومت کا جائزہ لیں تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ ملک کو حقیقی کامیابیوں کے بجائے تصوراتی بنیاد پر چلایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروپیگنڈے اور امیج بلڈنگ کے ذریعے کامیابیوں کا ماحول بنایا گیا جبکہ روزگار، مہنگائی، زراعت، تعلیم اور معیشت جیسے اہم شعبوں میں متوقع بہتری زمین پر نظر نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں حکومت کے احتساب کا تعین اس کے کاموں اور کامیابیوں سے ہوتا ہے۔ اس لیے اپوزیشن پر الزام تراشی کے بجائے مرکزی حکومت کو اپنے 12 سالہ دور اقتدار کا صحیح حساب کتاب ملک کے عوام کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔

ایم پی سکھدیو بھگت کی پہل سے بلڈ بینک سینٹر کو جلد ہی نئی پہچان ملے گی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع لوہردگا میں خون کے انتظامات کو لے کر ایک نئی پہل کی جارہی ہے، تاکہ ضرورت مند لوگوں کو خون اور دیگر جانچ کو لے کر پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اسی کے پیش نظر لوہردگا لوک سبھا حلقہ سے ممبر پارلیمنٹ سکھدیو بھگت کی مسلسل کوششوں کے جلد ہی مثبت نتائج برآمد ہورہے ہیں۔ ان کی جدو جہد کی بدولت لوہردگا صدر اسپتال کے بلڈ بینک سنٹر کو جلد ہی حکومت کی منظوری ملنے کی امید ہے۔ ایم پی نے نہ صرف اس اہم عوامی مفاد کے مسئلے کو محکمہ جاتی وزیر کے ساتھ اٹھایا بلکہ اسے ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کوآرڈینیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (دیشا) کی میٹنگ میں بھی اجاگر کیا۔ ایم پی کی ہدایت کے بعد ان کے پرسنل سکریٹری آلوک کمار ساہو، ضلع ایم پی کے نمائندے ساجد احمد، ہیلتھ ایم پی کے نمائندے سونو قریشی اور کانگریس وچار منچ کے سابق ضلع صدر راجو قریشی نے صدر اسپتال کا دورہ کیا اور سول سرجن سے ملاقات کرکے بلڈ سینٹر کی موجودہ صورتحال کے بارے میں دریافت کیا۔ سول سرجن نے وفد کو بتایا کہ بلڈ بینک سنٹر کی شناخت سے متعلق زیادہ تر کاغذی کارروائی مکمل کرلی گئی ہے اور حکومتی منظوری کے لیے فارملٹی آخری مراحل میں ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ لوہردگا بلڈ سنٹر کو جلد ہی پہچان مل جائے گی۔ غور طلب ہے کہ چائی باسا میں آلودہ خون کی مبینہ منتقلی کے بعد حکومت نے خون کے لیے ایچ آئی وی ٹیسٹ کو لازمی قرار دے دیا۔ فی الحال، چونکہ یہ سہولت بنیادی طور پر رانچی میں دستیاب ہے، اس لیے لوہردگا سمیت دیگر اضلاع سے خون کے نمونے ٹیسٹ کے لیے رانچی بھیجے جاتے ہیں، جن کی رپورٹ آنے میں چار سے پانچ دن لگتے ہیں، جس سے مریضوں کو کافی تکلیف ہوتی ہے۔ لوہردگا بلڈ سینٹر کی شناخت کے بعد، مقامی طور پر مریضوں کا خون محفوظ رہے گا، اور صرف جانچ کے لیے نمونے رانچی بھیجے جائیں گے۔ ایک دن میں رپورٹس کی دستیابی سے ضرورت مند مریضوں کو خون کی بروقت دستیابی میں بڑی سہولت ہوگی۔ ایم پی سکھ دیو بھگت کے اس قدم کو ضلع کے صحت کے شعبے میں ایک اہم کامیابی قرار دیا جارہا ہے،، جس سے ہزاروں مریضوں کو براہ راست فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔ وہیں ضلع میں بلڈ بینک کی نئی پہل کو لے کر عوام کے ذریعہ خوشی کا اظہار کیا جارہا ہے، ساتھ ہی اس پہل کے لئے ایم پی کی کوششوں کو سراہا جارہا ہے۔

ڈی سی نے تعلیم اور ڈیری پروجیکٹس کے کاموں کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

کوڑو/لوہردگا: ڈپٹی کمشنر سندیپ کمار مینا نے جمعرات کو کوڑو بلاک میں تابڑتوڑ معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے تعلیم سے لے کر ڈیری پروجیکٹس تک کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ اسی سلسلے میں انہوں نے گورنمنٹ اپ گریڈڈ ہائی اسکول چیری کا اچانک معائنہ کیا اور تعلیمی نظام کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران انہوں نے امتحانی نتائج میں ریاضی اور سائنس کے مضامین میں اسکول کی ناقص کارکردگی پر برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ اساتذہ کو ہدایت دی کہ وہ نصاب کو بروقت مکمل کریں اور کمزور طلباء کے لیے اضافی کلاسز کے چلانے کو یقینی بنائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تمام اساتذہ آپس میں مل کر کام کریں تاکہ مستقبل میں کوئی طالب علم فیل نہ ہو۔ انہوں نے اسکول کی آئی سی ٹی لیب، لیبارٹری، لائبریری اور دیگر بنیادی سہولیات کا معائنہ کیا اور دستیاب وسائل کے بہتر استعمال پر زور دیا۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے چیری میں واقع انامرتا فاؤنڈیشن کے زیر انتظام سنٹرلائزڈ کچن کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی، خوراک کی تیاری اور تقسیم کے نظام کا جائزہ لیتے ہوئے اسٹاک رجسٹر کو باقاعدہ برقرار رکھنے اور بچوں کو معیاری خوراک فراہم کرنے کی ہدایات دیں۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے تربیتی نظام، لائبریری اور ہاسٹل کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کیمپس کی صفائی ستھرائی، خستہ حال ڈھانچوں کو ہٹانے، غسل خانوں کی باقاعدگی سے صفائی اور ناقابل استعمال اشیاء کو فوری طور پر ہٹانے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی وتربیتی اداروں میں صاف اور محفوظ ماحول کو یقینی بنانا انتظامیہ کی ترجیح ہے۔

کوڑو بلاک کے جیما میں واقع ڈیری پروسیسنگ اور پیکجنگ یونٹ کے اپنے معائنہ کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے عہدیداروں کو ڈیڑھ ماہ کے اندر پیداوار شروع کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے دودھ کی پروسیسنگ، پیکجنگ مشینوں، اسٹوریج کی سہولیات اور تکنیکی سیٹ اپ کا معائنہ کیا اور زیر التواء کام کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ ڈیری ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے مطابق، پلانٹ میں فی گھنٹہ تقریباً 1000 لیٹر دودھ پیک کرنے کی گنجائش ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ابتدائی مرحلے میں یومیہ 500 لیٹر دودھ کی پروسیسنگ کرکے کام شروع کیا جائے اور بتدریج پیداواری صلاحیت میں اضافہ کیا جائے۔ انہوں نے دودھ پیدا کرنے والوں کو سیلف ہیلپ گروپس سے جوڑ کر اس منصوبے کی کامیابی کے لیے کام کرنے کی بھی ہدایت دی۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر داس سنندا چندر مولیشور، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ ابھیجیت کمار، ڈیری ڈیولپمنٹ آفیسر وششٹھ سنگھ، کوڑو کے سی او سنتوش اوراؤں، ڈی پی ایم جے ایس ایل پی ایس سنجے گپتا، اور دیگر افسران موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے فارمر پروڈیوسر کمپنی کی کینوپی کا افتتاح کیا

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار: ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے احاطے میں فارمر پروڈیوسر کمپنی (ایف پی سی) کی طرف سے قائم کینوپی کے ذریعے آم کی فروخت شروع کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر سندیپ کمار نے ربن کاٹ کر شامیانے کا افتتاح کیا اور کسانوں کے ذریعہ تیار کردہ آموں کی فروخت کے عمل کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر، ڈی ایم ایم یو۔ لائیولائی ہڈ اور بلاک پروگرام منیجر، لاتیہار سمیت دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ افتتاح کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس قدم سے مزید غریب کسانوں کو جوڑنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مارکیٹنگ پلیٹ فارم کو وسعت دی جانی چاہیے تاکہ کسانوں کو ان کی پیداوار کی مناسب قیمتیں مل سکیں اور ان کی آمدنی میں اضافہ ہو۔ کینوپی کے ذریعے کسانوں کو ان کی پیداوار براہ راست فروخت کرکے روزی روٹی بڑھانے کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس قدم کا بنیادی مقصد کسانوں کو براہ راست بازار تک رسائی فراہم کرنا، دلالوں کے کردار کو ختم کرنا اور پروڈیوسروں کو ان کی پیداوار کی بہتر قیمتوں کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کسانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ فارمر پروڈیوسر کمپنیوں کے ذریعے اپنی پیداوار کو منظم اور مارکیٹ کے لائق بنائیں۔ اس موقع پر موجود افسران نے بتایا کہ فارمر پروڈیوسر کمپنی کے ذریعے کسانوں کو بازار سے جوڑنے کے ساتھ ساتھ ان کی معاشی حالت کو مضبوط کرنے کے لیے مسلسل کام کیا جارہا ہے۔

اقلیتی ہاسٹلوں کو فعال کرنے اور اسکالرشپ کی رقم کھاتوں میں منتقل کرنے پر زور

اقلیتی طبقے سے جڑی تمام اسکیموں پر تیز رفتاری سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے: اختر الایمان

پورنیہ (محمد عرفان کامل) گیارہ جون 2026 کو بہار قانون ساز اسمبلی کی اقلیتی فلاح وبہبود کمیٹی کی اجلاس اسمبلی احاطے میں منعقد ہوئی۔ کمیٹی کے چیئرمین اور کشن گنج کے رکن اسمبلی اختر الایمان نے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں محکمۂ اقلیتی بہبود کے سینئر افسران نے کمیٹی کے سامنے مختلف فلاحی اسکیموں کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ اقلیتی روزگار قرض اسکیم، اقلیتی طلبہ اسکالرشپ، اقلیتی ہاسٹل کی تعمیر، قبرستان کی چاردیواری اور وقف املاک کے تحفظ جیسے اہم امور پر گہرائی سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین اختر الایمان نے افسران کو دوٹوک ہدایت دی کہ اقلیتی طبقے سے جڑی تمام اسکیموں پر تیز رفتاری سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ زیر التوا کاموں کی فہرست تیار کرکے ایک ماہ کے اندر رپورٹ کمیٹی کو پیش کی جائے۔ خاص طور پر اضلاع میں بند پڑے اقلیتی ہاسٹلوں کو فوری طور پر فعال کرنے اور اسکالرشپ کی رقم طلبہ کے کھاتوں میں وقت پر منتقل کرنے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں کمیٹی ارکان نے وقف بورڈ کی جائیدادوں پر ناجائز قبضے، مدرسوں کے جدید کاری پروگرام میں تاخیر اور اقلیتی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی کمی کے مسائل بھی اٹھائے۔ چیئرمین نے محکمے کو ہدایت دی کہ ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ اقلیتی ویلفیئر افسر کے ذریعے شکایات کے ازالے کے لیے مہینے میں ایک بار اقلیتی سہولت کیمپ لگایا جائے۔ کمیٹی نے محکمے سے یہ بھی جاننا چاہا کہ مرکز کی پردھان منتری جن وکاس کاریہ کرم کے تحت بہار کو ملنے والی رقم کا کتنا استعمال ہوا ہے۔ افسران نے یقین دہانی کرائی کہ تمام اسکیموں کی ضلع وار پیش رفت رپورٹ 15 دن میں کمیٹی کو سونپ دی جائے گی۔ اختر الایمان نے واضح کیا کہ اقلیتی فلاحی کمیٹی صرف جائزہ لینے والا ادارہ نہیں بلکہ زمینی سطح پر اسکیموں کا فائدہ آخری شخص تک پہنچانے کی ضامن ہے۔ اس لیے محکمہ اور کمیٹی کے درمیان مسلسل رابطہ اور جوابدہی کا نظام مضبوط کیا جائے۔ اس اہم اجلاس میں کمیٹی کے رکن سرور عالم، محمد مرشد عالم کے علاوہ دیگر معزز اراکین اسمبلی اور محکمے کے ڈائریکٹر، جوائنٹ سکریٹری و دیگر افسران موجود رہے۔ اجلاس کے اختتام پر چیئرمین نے کہا کہ اقلیتی طبقے کی تعلیمی، معاشی اور سماجی ترقی کے بغیر سب کا ساتھ، سب کا وکاس کا نعرہ نامکمل ہے۔

سارن کے لعل شہید محمد امتیاز کو بعد از مرگ ویر چکر سے نوازا گیا

چھپرہ: قوم کے لیے عظیم قربانی دینے اور شہادت کا جام نوش فرمانے والے بی ایس ایف کے سب انسپکٹر محمد امتیاز کو بعد از مرگ ملک کے باوقار ویر چکر سے نوازا گیا۔ صدر الہند دروپدی مرمو نے 9 جون کو راشٹرپتی بھون میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں شہید امتیاز کو ان کی بے مثال ہمت اور بہادری کے اعتراف میں ایوارڈ پیش کیا۔ ان کی اہلیہ نے ویر چکر حاصل کیا۔ یہ لمحہ پوری قوم کے لیے فخر اور جذبات سے لبریز تھا۔ ضلع کے نارائن پور گاؤں کے رہنے والے محمد امتیاز نے مادر وطن کا دفاع کرتے ہوئے عظیم قربانی دی۔ 10 مئی 2025 کو جموں و کشمیر میں آپریشن سندھ کے دوران بین الاقوامی سرحد پر پاکستان کی جانب سے شدید فائرنگ کی گئی۔ اس مشکل وقت کے دوران سب انسپکٹر امتیاز نے اپنی سرحدی چوکی کی حفاظت کرتے ہوئے غیر معمولی ہمت اور قیادت کا مظاہرہ کیا۔ دشمن کی مسلسل فائرنگ کے درمیان انہوں نے اپنے ساتھیوں کے حوصلے بلند کیے اور بہادری سے لڑتے رہے۔ ملک کی سلامتی کے لیے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ ان کی بہادری، لگن اور قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ شہید محمد امتیاز نے اپنی جرات سے ثابت کر دیا کہ قوم کے سپاہی مادر وطن کی حفاظت کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہیں۔ ان کی زندگی اور قربانی آنے والی نسلوں کو ہمیشہ متاثر کرتی رہے گی۔

حفاظتی کٹ نہیں دینے کے سبب صفائی ملازمین ہڑتال پر

بہارشریف (اے این بی) ضلع کے گیریک نگر پنچایت کے صفائی ملازمین نے مختلف مطالبات کو لے کر مسلسل تیسرے دن بھی ہڑتال جاری رکھی۔ انہوں نے صفائی کے کام کو مکمل طور پر روک دیا ہے۔ اجرت کی بروقت ادائیگی، پی ایف فوائد، حفاظتی کٹس کی فراہمی اور مزدوروں سے متعلق دیگر مسائل کے حل کا مطالبہ کیا ہے۔ ہڑتال نے نگر پنچایت کے علاقے میں صاف صفائی کو متاثر کیا ہے، کئی علاقوں میں کچرا اٹھانے کا کام نہیں کیا جا سکا۔ ہڑتالی صفائی کارکنوں کا دعویٰ ہے کہ نگر پنچایت کے قیام کے بعد انہیں صفائی کے کام کے لیے منتخب کیا گیا تھا، لیکن ان کے بنیادی مسائل کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ کارکنوں کے مطابق انہیں گزشتہ دو ماہ سے تنخواہیں ادا نہیں کی گئیں اور تیسرا مہینہ شروع ہونے کو ہے۔ باقاعدہ آمدنی کی کمی نے ان کے خاندانوں کو درپیش مالی بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ صفائی کے کارکن سنی رویداس نے وضاحت کی کہ زیادہ تر صفائی کارکن اپنی روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے صرف اپنی اجرت پر انحصار کرتے ہیں۔ ایسے میں دو ماہ سے تنخواہیں نہ ملنے سے بچوں کی تعلیم، راشن، ادویات اور دیگر گھریلو اخراجات کا انتظام کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ کئی بار حکام سے اپنے تحفظات اٹھا چکے ہیں لیکن تاحال کوئی ٹھوس حل نہیں نکلا ہے۔ وہ پراویڈنٹ فنڈ (PF) سمیت دیگر لیبر فوائد سے فوائد حاصل نہیں کر رہے ہیں۔ مزید برآں، انہیں دستانے، ماسک، گم بوٹ، رین کوٹ اور صفائی کے کام کے دوران استعمال ہونے والا دیگر حفاظتی سامان فراہم نہیں کیا جاتا ہے۔ صفائی کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ وہ روزانہ نالیوں، کوڑا کرکٹ اور گندگی کے درمیان کام کرتے ہیں جس سے انہیں انفیکشن اور مختلف بیماریوں کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ اس کے باوجود ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کوئی سنجیدہ اقدام نہیں کیا گیا۔ وہ عرصہ دراز سے متعلقہ حکام اور عوامی نمائندوں سے اپنے مطالبات کے حوالے سے التجا کر رہے ہیں لیکن صرف یقین دہانیاں ہی ملیں۔ وہ احتجاج پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ملازمین نے واضح طور پر کہا کہ جب تک ان کی زیر التواء تنخواہیں ادا نہیں کی جاتیں اور ان کے دیگر مطالبات پر کوئی مثبت فیصلہ نہیں کیا جاتا ہڑتال جاری رہے گی۔ ہڑتال سے نگر پنچایت علاقہ میں صفائی کا نظام پہلے ہی متاثر ہوا ہے۔ عوامی مقامات، بازاروں اور وارڈوں میں کچرا اٹھانے میں رکاوٹ کی سبب لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

بشیر بدر کے درجنوں اشعار عوامی حافظے کا حصہ بن چکے ہیں: پروفیسر کوثر

ارریہ: (اے این بی) بشیر بدر کے درجنوں اشعار عوامی حافظے کا حصہ بن چکے ہیں۔ انھوں نے بھرپور زندگی بسر کی اور وہ کئی دہائیوں تک مشاعرے کے اسٹیج پر چھائے رہے۔ عام بول چال کی زبان میں نیا طرز اظہار ان کی امتیازی شناخت رہی ہے۔ شاعری کے علاوہ ان کی علمی اور تنقیدی خدمات بھی لائق تحسین ہیں۔ علی گڑھ میگزین کے غالب نمبر کی ادارت ان کا ایک اہم کارنامہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار بشیر بدر کی رحلت پر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام منعقدہ تعزیتی جلسے میں صدر شعبۂ اردو پروفیسر کوثر مظہری نے کیا۔ اجلاس میں پروفیسر شہزاد انجم نے گہرے رنج وغم کے ساتھ کہا کہ بشیر بدر کا سانحۂ ارتحال پوری ادبی دنیا کے لیے اندوہناک ہے۔ ان کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ ان کے انتقال کے بعد سے سوشل میڈیا اور پرنٹ میڈیا پر مستقل تعزیتی تحریروں کا سلسلہ جاری ہے۔ پروفیسر احمد محفوظ نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ جدیدیت کے زیر اثر جن شعرا کو نمائندگی کا مقام حاصل ہے، ان میں بشیر بدر بھی شامل ہیں۔ کیوں کہ ان کا ڈکشن، اسلوب اور نئے استعارات جدیدیت کے ترجمان ہیں۔ ڈاکٹر خالد مبشر نے بشیر بدر کے حوالے سے اپنی یادوں کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ مشاعروں میں وہ اپنی خوش طبعی، شوخی اور برجستگی کے سبب مرکز نگاہ بنے رہتے تھے۔ وہ بیک وقت خالص ادبی نشستوں کے بھی شاعر تھے اور خالص مشاعروں میں بھی مقبول عام تھے۔ اس موقعے پر ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر شاہنواز فیاض اور ڈاکٹر نوشاد منظر نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی۔ جلسے میں شعبے کے ریسرچ اسکالر غلام علی اخضر اور وسیمہ اختر وغیرہ موجود تھے۔ اجلاس کا اختتام دعائے مغفرت پر ہوا۔

شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالت میں موت

بہارشریف: ہریانہ کے روہتک میں ہرتوت تھانہ علاقہ کی ایک شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ واقعے کے بعد اس کے ماموں کے اہل خانہ نے قتل کا شبہ ظاہر کیا اور تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ متوفی کی شناخت سندری کماری کی بیٹی سیتارام جمعدار کی حیثیت سے کی گئی ہے، جو مہیش پور۔ بیلدار بیارتولہ، میہوسا پنچایت کے ساکن ہے۔ اس کی شادی تقریباً دس سال قبل پچورا پنچایت کے راماسنگ گاؤں میں ہوئی تھی۔ وہ اپنے پیچھے تین ماہ کی شیر خوار سمیت چار بچے چھوڑی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق سندری کماری کے سسرال والے گزشتہ ایک سال سے ہریانہ کے کیتھل میں مقیم ہیں اور اسکریپ کا کاروبار کرتے ہیں۔ وہ 28 مئی کو کیتھل بھی گئی تھیں۔ 8 جون کی رات سندری کماری کے والدین کو اطلاع ملی کہ اس نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی ہے اور اسے روہتک کے پنڈت بھگوت دیال شرما پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں داخل کرایا گیا ہے۔

دیسی پستول کے ساتھ نوجوان گرفتار

سہسرام (اے این بی): مقامی تھانے کی پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ایک نوجوان کو غیر قانونی دیسی پستول سمیت گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے اسے عدالتی کارروائی کے لیے بھجوا دیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر مکیش کمار نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں پران پور گاؤں میں ایک نوجوان کے لوگوں میں دہشت پھیلانے کی اطلاع ملی تھی۔ اطلاع ملنے پر پولیس ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور کارروائی کرتے ہوئے نوجوان کو دیسی ساختہ پستول سمیت گرفتار کرلیا۔ گرفتار نوجوان کی شناخت ارون کمار پانڈے ولد وریندر پانڈے کے طور پر کی گئی ہے جو کہ علاقے کے علاقے جگدیش پور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے برآمد ہونے والا اسلحہ قبضے میں لے لیا ہے۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر نے بتایا کہ اس معاملے میں دینارا پولیس اسٹیشن کیس نمبر 253/26 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ضروری قانونی کارروائی کے بعد ملزم کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا۔ پولیس کی اس کارروائی سے علاقے کے لوگوں کو راحت ملی ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ امن وامان کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

راجگیر ملماس میلے میں شاہی غسل سخت حفاظتی انتظامات کے ساتھ مکمل

راجگیر (اے این بی) نالندہ ضلع کے بین الاقوامی شہر میں راجگیر ملماس میلے 2026 میں شاہی

غسل کے لیے ضلع انتظامیہ اور پولیس پوری طرح چوکس ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کندن کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے کنٹرول روم سے سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے میلے کے پورے علاقے میں سیکورٹی، بھیڑ کنٹرول اور امن و امان کی نگرانی کی۔ ضلع انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شاہی غسل کے دوران لاکھوں عقیدت مندوں کی آمد کے پیش نظر میلے کے علاقے میں سیکورٹی کے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ اہم داخلی اور خارجی راستوں، نہانے کے گھاٹوں، مندروں کے احاطے، پارکنگ ایریاز اور حساس مقامات پر پولیس فورس کو تعینات کیا گیا ہے۔ خواتین پولیس اہلکاروں کو تعینات کر کے خواتین عقیدت مندوں کی حفاظت کے لیے بھی خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے ٹریفک کے خصوصی انتظامات، بیریکیڈنگ، پبلک اناؤنسمنٹ سسٹم، ہیلپ سنٹرز، گمشدہ اور پائے جانے والے مراکز، ہیلتھ کیمپ، ایمبولینس اور فائر بریگیڈ تعینات کیے گئے ہیں۔ پینے کے پانی، بیت الخلاء اور صفائی کے مناسب انتظامات کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے میلے کے علاقے کا معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انتظامیہ نے عقیدت مندوں پر زور دیا کہ وہ افواہوں کو نظر انداز کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس یا ضلع انتظامیہ کو دیں۔

زندہ سانپ کے ساتھ مریض پہنچا اسپتال

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے رہوئی تھانہ علاقے کے شاہ پور گاؤں میں سانپ کے کاٹنے کا ایک انوکھا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ایک نوجوان کو سانپ کے کاٹنے کے بعد اس کے اہل خانہ زندہ سانپ کو صدر ہسپتال بہارشریف لے آئے، تاکہ ڈاکٹروں کو سانپ کی شناخت اور مناسب علاج یقینی بنانے میں مدد ملے۔ ہسپتال کے احاطے میں سانپ کی آمد سے کچھ دیر تک خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاعات کے مطابق شاہ پور گاؤں کے رہائشی شری ناتھ پرساد کو بدھ کی دیر رات ان کے گھر میں سانپ نے کاٹ لیا۔ گھر والوں نے گھبرانے کے بجائے ہمت کا مظاہرہ پیش کیا اور سانپ کو ڈبے میں قید کرلیا۔ اس کے بعد زخمی شخص کو سانپ سمیت علاج کے لیے بہارشریف کے صدر ہسپتال لایا گیا۔ ڈبے میں سانپ ہونے کی اطلاع ملتے ہی مریضوں اور ان کے اہل خانہ میں خوف وہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی گارڈز جائے وقوعہ پر پہنچے اور ہسپتال کے احاطے سے سانپ کو باہر نکالا۔ جس کے بعد لوگوں نے راحت کی سانس لی۔ صدر ہسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو رنجن نے بتایا کہ طبی معائنے کے دوران یہ واضح ہوا کہ سانپ زہریلا نہیں تھا۔ احتیاط کے طور پر نوجوان کو چند گھنٹوں کے لیے طبی نگرانی میں رکھا گیا۔ طبیعت معمول پر آنے کے بعد انہیں ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ یہ واقعہ دن بھر ہسپتال میں موضوع بحث بنا رہا۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ زیادہ تر سانپ کے ڈسنے کے کیسز میں سانپ کی شناخت نہیں ہو پاتی لیکن ایسے میں گھر والے خود سانپ کو پکڑ کر ہسپتال پہنچے جس نے سب کو حیران کردیا۔

16 جون کو دھمداہا میں سہیوگ شیویر

پورنیہ: پورنیہ کے دھمداہا میں 16 جون کو سہیوگ شیویر کا انعقاد کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اس شیویر میں شریک ہوں گے۔ کیمپ کے پیش نظر انتظامی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ یہ کیمپ دھمداہا بلاک کی رنگپورہ جنوبی پنچایت میں لگایا جائے گا، جس کے انتظامات کے لیے ضلع انتظامیہ پوری طرح متحرک نظر آ رہی ہے۔ بدھ کے روز تمام سینئر افسران سرکار بھون پہنچے اور پروگرام کے مقام کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے مختلف محکموں کے افسران، پنچایت نمائندوں اور عوامی نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کر کے تیاریوں کا جائزہ لیا۔ افسران کو واضح ہدایت دی گئی کہ کیمپ میں آنے والے لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی نہیں ہونی چاہیے۔ بیٹھنے کا انتظام، پینے کا صاف پانی، سایہ، کاؤنٹر کا نظام اور دیگر ضروری سہولیات وقت پر فراہم کرنے کو کہا گیا۔

دروندہ بلاک میں بچوں کے درمیان آلات تقسیم

سیوان: ڈسٹرکٹ انکلوسیو ایجوکیشن کوآرڈینیٹر اور بلاک ایجوکیشن آفیسر کی صدارت میں بچوں

میں ٹرائی سائیکلیں، وہیل چیئر، بریل کٹس، آئی ڈی کٹس، اور سننے کی مشین (hearing aids) تقسیم کیے گئے۔ ضلع کے تمام بلاکس کے معذور بچوں کے لیے سیوان صدر بلاک ریسورس سنٹر سے 74 اور دڑونڈا بلاک ریسورس سینٹر سے 62 بچوں کو معاون آلات فراہم کیے گئے۔ ڈیوائسز ملنے سے نہ صرف بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ آئی بلکہ والدین کے لیے بھی خوشی ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ آلات نہ صرف بچوں کو تعلیم کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے میں مدد کریں گے بلکہ اسکول تک آسان رسائی کو بھی آسان بنائیں گے۔ آلات حاصل کرنے والوں میں انجلی کماری، لیش کمار، نشو، دیپا کماری، گیسو کمار، اور مختلف بلاکس کے دیگر شامل تھے۔ جامع تعلیم میں کام کرنے والے مختلف بلاکس کے RTs اور BRPs بھی موجود تھے۔

صحافی محمد شاہ نواز کو ملا پرتیبھا سمان ایوارڈ

حاجی پور (اے این بی) ریاست بہار کے کثیر الاشاعت روزنامہ قومی تنظیم اخبار سے وابستہ

اور اردو ایکشن کمیٹی ویشالی کے سکریٹری و مشہور صحافی جناب محمد شاہ نواز عطا کو گزشتہ روز ضلع کے جنداہا بلاک علاقہ واقع ارنیا گاؤں میں ایک نجی نیوز چینل "نرل انڈیا نیوز" کے ذریعے صحافتی اور ادبی دنیا میں نمایاں خدمات انجام دینے کے لئے "پرتیبھا سمان 2026" کے اعزاز سے سرفراز کیا ہے۔ اس موقع پر نرل انڈیا نیوز کے ایڈیٹر جناب روی شنکر کمار نے تقریب کے مہمان خصوصی جناب اتم کمار یادو کے ہاتھوں مومنٹم دیکر نوازا۔ اس موقع پر نرل انڈیا نیوز کے ایڈیٹر جناب روی شنکر کمار نے کہا کہ ویشالی ضلع میں گزشتہ 20 سالوں سے اردو ادب اور اردو اخبار میں جناب محمد شاہ نواز عطا نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جس کے لیے نرل انڈیا نیوز نے انہیں یہ اعزاز بخشا ہے۔ مجھے کافی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ میرے پروگرام میں شریک ہو کر محمد شاہ نواز عطا نے مجھے نوازنے کا موقع فراہم کیا۔ واضح ہو کہ نرل انڈیا نیوز گزشتہ روز جنداہا بلاک علاقہ کے 600 سے زائد طلباء و طالبات، 50 سے زائد اساتذہ کرام اور 1 درجن سے زائد سماجی، سیاسی اور صحافتی میدان میں نمایاں خدمات انجام دے رہے سرکردہ شخصیات کو نوازا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں سیاسی، سماجی، تعلیمی میدان کے اشخاص اور طلباء وطالبات موجود تھے۔

لالو یادو کی 79 ویں سالگرہ یوم سماجی ہم آہنگی کے طور پر منائی گئی

چھپرہ: سارن ضلع راشٹریہ جنتا دل نے پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو کے

79 ویں یوم پیدائش کو سماجی ہم آہنگی ڈے کے طور پر منایا۔ آر جے ڈی کے ضلع صدر سنیل رائے اور دیگر قائدین نے مشترکہ طور پر کیک کاٹا اور موجود کارکنوں میں مٹھائی تقسیم کی۔ پارٹی کے ترجمان ہرے لال یادو نے کہا کہ کارکنوں نے اپنے لیڈر لالو پرساد کی لمبی زندگی کی خواہش کی اور متفقہ طور پر سارن لوک سبھا کی سابق امیدوار ڈاکٹر روہنی آچاریہ کا اپنے والد کو گردہ عطیہ کرنے اور زندگی دینے والی بیٹی بننے کے لیے شکریہ ادا کیا۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ترجمان مسٹر یادو نے کہا کہ آر جے ڈی سپریمو لالو نے اپنی سیاسی سرگرمیوں کے ذریعے محروم، استحصال زدہ، مظلوم، نظر انداز اور پسماندہ لوگوں کو پارلیمانی سیاست میں حصہ دے کر سیاست کے مرکزی دھارے میں لایا۔ نتیجے کے طور پر وہ آج بھی بہار میں طاقت اور سیاست کا ایک مضبوط ستون بنے ہوئے ہیں۔ اس موقع پر سینئر لیڈر رادھے کرشنا پرساد، خواتین صدر سندھیا رائے، امرجیت رائے، دیو کمار پرساد، سریندر یادو، للیتا دیوی، نمیتا کماری، کملیش رائے، نشانت کمار، بلیرام رائے، انیل رائے، منوہر یادو، اپیندر رائے، روبی کماری، سنیل رائے وغیرہ موجود تھے۔

آبی جماؤ سے اساتذہ اور بچے پریشان

بیگوسرائے (اے این بی) بھگوان پور بلاک کے اتروا گاؤں میں پانی بھر جانے سے گاؤں والوں کا جینا مشکل ہو گیا ہے۔ مشہری جانے والی سڑک جو کہ اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول کے قریب سے گزرتی ہے، سال کے تقریباً آٹھ مہینے پانی میں ڈوبی رہتی ہے۔ اپ گریڈ مڈل اسکول کے سینکڑوں طلباء روزانہ کلاس تک پہنچنے کے لیے پانی سے گزرتے ہیں۔ چھوٹے بچے اپنے بیگ اونچے اٹھا کر جانے پر مجبور ہیں۔ والدین کا کہنا ہے کہ ان کے بیگ، کتابیں اور یونیفارم روزانہ گندے ہو جاتے ہیں جس سے بیماری کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی راستے پر برہمستھان ویشہر استھان، سرسوتی مندر، بجرنگ بلی مندر، اور شیو مندر ہیں۔ وہاں عبادت کے لیے جانے والے عقیدت مندوں کو بھی پانی سے گزرنا پڑتا ہے۔ ساون، نوراتری اور دیگر تہواروں کے دوران عقیدت مندوں کی بڑھتی ہوئی تعداد مسئلہ کو مزید بڑھا دیتی ہے۔ بہیار مشہری جانے والے کسانوں اور مزدوروں کو بھی روزانہ اس پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کالی مندر اور شیو مندر کے سامنے اتروا چوک سے تیگھرا تک مین سڑک بارش کے بعد تالاب میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

شراب کے ساتھ 2 گرفتار

سیوان: ٹرین ایسکارٹ کمپنی گورکھپور ایسٹ اور سی پی ڈی ایس کی ٹیم نے مشترکہ طور پر دو اسمگلروں کو ٹرین سے شراب کے ساتھ گرفتار کیا۔ آر پی ایف کے انسپکٹر سبھاش چندر یادو نے بتایا کہ جمعرات کو مشترکہ مجرمانہ نگرانی کی کارروائی جاری تھی۔ جانچ کے دوران، ٹرین نمبر 15566 نئی دہلی۔ للتگرام ویشالی ایکسپریس کے کوچ B1 سے دو اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا، جو بیگ میں غیر ملکی شراب لے جا رہے تھے۔ شراب کی 142 بوتلیں برآمد ہوئیں جن کی مالیت 200,30 روپے ہے۔ گرفتار ہونے والے آلوک کمار اور مٹھو کمار ہیں، رام داس مانجھولی وارڈ نمبر 5، کوچہ تھانہ علاقہ، مظفر پور ضلع کے رہنے والے ہیں۔

زمین تنازع میں دو گروپوں میں خونریز تصادم

بیگوسرائے: بلکھو تھانہ حدود کے تحت گاؤں لودی پور شاہ پور میں دو گروپوں کے درمیان پرانا تنازعہ اچانک خونریز تنازعہ میں تبدیل ہو گیا۔ دونوں طرف سے اندھا دھند اور تیز فائرنگ شروع ہو گئی۔ پرتشدد تصادم اور فائرنگ میں ایک ڈرائیور شدید زخمی ہو گیا جسے علاج کے لیے مقامی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد دونوں فریقین نے ایک دوسرے پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ سابق پارٹی کا الزام ہے کہ گاؤں کے کچھ بااثر اور طاقتور افراد چار سے پانچ نامعلوم مجرموں کے ساتھ زبردستی ان کے گھر میں داخل ہوئے اور بھاری تاوان کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے شدید مزاحمت کی تو ملزمان نے ان کے اہل خانہ کو نشانہ بناتے ہوئے فائرنگ کر دی۔ متاثرین کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے کسی طرح بھاگ کر اپنی جان بچائی، لیکن پولیس نے اس کے بجائے ان کی اپنی پارٹی کے رکن امردیپ کمار کو حراست میں لے لیا۔ دوسری جانب دوسرے فریق نے بھتہ خوری اور مارپیٹ کے الزامات کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اصل تنازعہ زمین سے کچھ اشیاء کو زبردستی ہٹانے پر شروع ہوا تھا۔ ان کا الزام ہے کہ پہلا فریق بغیر کسی اختیار کے ان پر اشیاء کو ہٹانے کے لیے دباؤ ڈال رہا تھا۔ جب انہوں نے مزاحمت کی تو صورت حال زبانی بدسلوکی اور جسمانی تشدد میں بدل گئی، جو بعد میں گولی باری تک بڑھ گئی۔ دوسرے فریق کا دعویٰ ہے کہ فائرنگ کے تبادلے کے دوران ان کے ڈرائیور کو گولی لگی۔ گاؤں میں اس کھلے عام فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ لاکھو کی پولیس اپنی پوری قوت کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچی اور پورے علاقے کو پولیس کیمپ میں تبدیل کر دیا۔ جب پولیس ٹیم نے شاہ پور گاؤں میں جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کی تو انہیں دو گروپوں کے درمیان شدید فائرنگ کے تبادلے کے پختہ ثبوت ملے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے دو زندہ گولیاں اور آٹھ خرچ شدہ گولیوں کے خول برآمد کر لیے۔ کھلے عام فائرنگ کے اس واقعہ سے پورے گاؤں کے لوگوں میں خوف وہراس کا ماحول پیدا ہو گیا تھا جسے پولیس کی فوری موجودگی نے پرسکون کر دیا۔

تاج پور، سرائے رنجن، اوجیار پور، دلسنگھ سرائے، اور وارث نگر بلاک میں امارت شرعیہ کا دعوتی واصلاحی دورہ جاری

سمستی پور: مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم، امیر شریعت بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی ہدایت پر، حضرت مولانا مفتی سعید الرحمن قاسمی صاحب دامت برکاتہم ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی ایماء پر، حضرت مولانا قمر انیس قاسمی صاحب دامت برکاتہم، معاون ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کی قیادت میں، امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کا ایک دعوتی و اصلاحی وفد، ضلع سمستی پور کے تاج پور، سرائے رنجن، اوجیار پور، دلسنگھ سرائے اور وارث نگر بلاک کے مختلف مواضعات کے دورے پر ہے، وفد میں مفتی راشد انور قاسمی، معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ، مولانا امان اللہ قاسمی، قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ دھرم پور سمستی پور، مفتی نیر الاسلام صاحب، استاذ حدیث دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ، مولانا محمد جمیل اختر رحمانی، مبلغ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ اور مولانا رضوان احمد مظاہری، مبلغ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ شریک ہیں۔ موضع ڈیہ سرسونا، پیغمبر پور اور شاہ پور بگھونی کی جامع مسجد میں عوام الناس سے خطاب کرتے ہوئے قائد وفد مولانا قمر انیس قاسمی صاحب، معاون ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ نے فرمایا کہ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے مسلمانوں کے لیے اللہ کی ایک عظیم نعمت ہے، امارت شرعیہ مسلمانوں کی مذہبی ضرورت ہے، اس کی عظمت وتقدس کا لحاظ رکھنا اور اس کی ضرورتوں کا خیال کرنا، مسلمانوں پر لازم ہے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک امیر شریعت کی ماتحتی میں رہ کر ان کی اطاعت وفرمانبرداری کرنا مسلمانوں پر واجب ہے۔ اس لیے امارت شرعیہ سے جڑ کر رہنا اور امیر شریعت کے پیغام پر لبیک کہنا وقت کی اہم ضرورت ہے، قائد وفد نے امارت شرعیہ کے تمام شعبوں کا بہت ہی جامع تعارف کرایا، نیز انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھر کو اسلامی ماحول سے مزین کریں، مرد وعورت خود بھی اسلامی احکامات پر عمل کریں اور اپنے بچے اور بچیوں کو بھی ان پر عمل کرنے کی تلقین کریں۔ مفتی راشد انور قاسمی معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ نے اپنے خطاب میں اتحاد امت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ کلمہ واحدہ کی بنیاد پر وحدت واجتماعیت کے ساتھ زندگی گزاریں، اسی میں ان کی بقا ہے، انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنا معاشرہ ایک صالح اور اسلامی معاشرہ بنائیں۔

متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے آشا کارکنان کی تربیت

بہارشریف (اے این بی) صدر بلاک بہارشریف واقع مگھڑا آیوشمان آروگیہ مندر میں CHO-PSP (مریض اسٹیک ہولڈر فورم) کے اراکین اور آشا کارکنوں کو ایک ریفریشر ٹریننگ کے دوران متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اے این ایم ریکھا کماری نے بتایا کہ ہیلتھ ورکرز اور ممبران کو فائلریاسس، ٹی بی، کالا آزار اور ملیریا کی روک تھام، علامات اور علاج کے بارے میں بتایا گیا۔ 21 جون کو منعقد ہونے والے بین الاقوامی یوگا ڈے کو کامیاب بنانے پر بھی گفتگو کی گئی۔ اے این ایم نے وضاحت کی کہ بنیادی مقصد کمیونٹی میں صحت عامہ کی اہم بیماریوں کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور صحت کے پروگراموں کو موثر طریقے سے نافذ کرنا تھا۔ تربیت نے کالا آزار کی شناخت، روک تھام اور بروقت علاج کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اے این ایم نے اس بات پر زور دیا کہ ٹی بی جیسی سنگین بیماریوں کو روکنے کے لیے ابتدائی علامات کی شناخت اور بروقت جانچ بہت ضروری ہے۔

دینِ حق: خدا شناسی، جواب دہی اور انسانی فلاح کا آفاقی نظام

ایف ایم مجیب

انسانی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو ایک حقیقت پوری وضاحت کے ساتھ سامنے آتی ہے کہ انسان ہمیشہ سے حق کی تلاش میں سرگرداں رہا ہے۔ تہذیبوں کے عروج و زوال، فلسفوں کی تشکیل، مذاہب کے ظہور اور مختلف فکری تحریکوں کے پس منظر میں دراصل یہی جستجو کارفرما رہی ہے کہ انسان اپنی حقیقت کو پہچانے، کائنات کے مقصد کو سمجھے اور زندگی گزارنے کا درست راستہ دریافت کرے۔ سوال یہ نہیں کہ انسان نے حق کی تلاش کی یا نہیں، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ حق کی پہچان کے لیے معیار کیا ہے اور وہ کون سے اصول ہیں جو ہر زمانے، ہر خطے اور ہر انسان کے لیے یکساں طور پر قابلِ قبول ہو سکتے ہیں۔

اگر انسانی فکر، عقل اور مشاہدے کی روشنی میں غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ دینِ حق کی بنیاد چند ایسے ابدی اصولوں پر قائم ہے جو نہ صرف عقیدے کو واضح کرتے ہیں بلکہ انسانی زندگی کو ایک مضبوط اخلاقی اور عملی بنیاد بھی فراہم کرتے ہیں۔ یہ اصول خدا کی صحیح معرفت، اعمال کی جواب دہی اور حیاتِ انسانی کے حتمی انجام کے شعور پر مشتمل ہیں۔ یہی وہ بنیادیں ہیں جن پر ایک صالح فرد، ایک متوازن معاشرہ اور ایک پُرامن تہذیب قائم ہو سکتی ہے۔

سب سے پہلی اور بنیادی حقیقت خدا کی صحیح پہچان ہے۔ انسان کی فکری تاریخ کا شاید سب سے بڑا بحران یہی رہا ہے کہ اس نے اپنے خالق کو صحیح طور پر سمجھنے کے بجائے اکثر اپنے تصورات، خواہشات اور محدود تجربات کے مطابق اس کی تصویر بنانے کی کوشش کی۔ کہیں دیوی دیوتاؤں کا تصور پیدا ہوا، کہیں فطرت کی قوتوں کو خدائی مقام دیا گیا، کہیں انسانوں کو الوہیت کے درجے پر پہنچایا گیا اور کہیں خدا کو اس قدر غیر متعلق بنا دیا گیا کہ وہ عملی زندگی سے کٹ کر محض ایک فلسفیانہ تصور بن کر رہ گیا۔

عقل اور فطرت اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ اس عظیم الشان اور منظم کائنات کا خالق ایک ایسا وجود ہونا چاہیے جو کامل علم، کامل قدرت، کامل حکمت اور کامل عدل کا مالک ہو۔ وہ کسی کمزوری، جہالت، محتاجی یا تضاد سے پاک ہو۔ جس کائنات میں ذرات سے لے کر کہکشاؤں تک حیرت انگیز نظم موجود ہے، اس کے خالق کا تصور بھی اسی درجے کی حکمت اور وحدت کا متقاضی ہے۔ جب انسان خدا کو اس کی حقیقی صفات کے ساتھ پہچان لیتا ہے تو اس کی زندگی میں ایک بنیادی تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ وہ مخلوق کی غلامی سے نکل کر خالق کی بندگی اختیار کرتا ہے، توہمات سے آزاد ہو جاتا ہے اور اپنی زندگی کو ایک واضح مرکز اور مقصد عطا کرتا ہے۔

دینِ حق کا دوسرا بنیادی ستون قانونِ مجازات یا اخلاقی جواب دہی کا تصور ہے۔ کائنات کا مشاہدہ ہمیں بتاتا ہے کہ یہاں کوئی عمل نتیجے سے خالی نہیں۔ اگر ایک بیج زمین میں بویا جائے تو اسی نوعیت کا پھل پیدا ہوتا ہے۔ اگر جسمانی قوانین کی خلاف ورزی کی جائے تو اس کے نتائج لازماً سامنے آتے ہیں۔ یہی اصول اخلاقی دنیا میں بھی کارفرما ہے۔ سچائی، دیانت، انصاف اور خیر خواہی کے اثرات فرد اور معاشرے دونوں پر مرتب ہوتے ہیں، جبکہ ظلم، جھوٹ، خیانت اور فساد اپنے ساتھ تباہی کے بیج لے کر آتے ہیں۔

اگر انسان یہ یقین کھو دے کہ اس کے اعمال کی کوئی اخلاقی اہمیت ہے تو پھر خیر و شر کے درمیان فرق مٹنے لگتا ہے۔ طاقت ہی حق بن جاتی ہے اور مفاد ہی معیار قرار پاتا ہے۔ لیکن جب انسان کو یہ شعور حاصل ہو جاتا ہے کہ اس کا ہر عمل ایک اخلاقی وزن رکھتا ہے اور اس کے نتائج ناگزیر ہیں، تو اس کے اندر ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ یہی احساس اسے خود احتسابی کی طرف لے جاتا ہے اور اسی سے ایک صحت مند اخلاقی معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

دینِ حق کا تیسرا اور فیصلہ کن اصول معاد یا آخرت پر یقین ہے۔ انسانی زندگی میں بہت سے ایسے واقعات پیش آتے ہیں جن کا مکمل انصاف اس دنیا میں ممکن نظر نہیں آتا۔ کتنے ہی ظالم سزا سے بچ جاتے ہیں اور کتنے ہی نیک لوگ اپنے اعمال کا پورا صلہ حاصل کیے بغیر دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ اگر زندگی صرف پیدائش اور موت کے درمیان محدود ہو تو عدل کا تصور ادھورا رہ جاتا ہے۔

عقل اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ اگر انسان ایک اخلاقی مخلوق ہے اور اگر اس کے اعمال کی حقیقی قدر و قیمت ہے تو پھر ایک ایسا مرحلہ بھی ہونا چاہیے جہاں مکمل انصاف قائم ہو۔ آخرت کا تصور دراصل اسی اخلاقی عدل کی تکمیل ہے۔ یہ یقین انسان کو وقتی مفادات سے بلند کرتا ہے اور اسے ایک وسیع تر تناظر عطا کرتا ہے۔ وہ جان لیتا ہے کہ زندگی کا ہر لمحہ، ہر عمل اور ہر فیصلہ ایک بڑی حقیقت سے جڑا ہوا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آخرت پر یقین رکھنے والا انسان محض فوری فائدے کی بنیاد پر فیصلے نہیں کرتا۔ وہ سچائی کو نقصان کی صورت میں بھی اختیار کرتا ہے، انصاف پر قائم رہتا ہے خواہ اس کے لیے قربانی دینی پڑے، اور دوسروں کے حقوق کا احترام کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ زندگی کا حساب صرف دنیا کے پیمانوں سے نہیں ہوگا۔

جب خدا کی صحیح معرفت، قانونِ مجازات کا یقین اور آخرت کا شعور ایک انسان کے اندر جمع ہو جاتے ہیں تو اس کی شخصیت میں حیرت انگیز توازن پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا سے فرار اختیار نہیں کرتا بلکہ اسے ذمہ داری کے میدان کے طور پر دیکھتا ہے۔ وہ مادی ترقی کا مخالف نہیں بنتا لیکن اسے زندگی کا آخری مقصد بھی نہیں سمجھتا۔ وہ روحانیت اور مادیت، فرد اور معاشرہ، حقوق اور فرائض، عقل اور اخلاق کے درمیان ایک متوازن راستہ اختیار کرتا ہے۔

ایسا انسان مقصدیت کے ساتھ جیتا ہے۔ اس کی زندگی محض خواہشات کی تکمیل یا لذت کے حصول تک محدود نہیں رہتی بلکہ وہ اپنے وجود کو ایک بڑی حقیقت کا حصہ سمجھتا ہے۔ اس کے اندر خدمت، ایثار، انصاف اور خیر خواہی کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔ وہ اپنی کامیابی کو صرف ذاتی مفاد میں نہیں بلکہ اجتماعی بھلائی میں تلاش کرتا ہے۔

آج کے دور کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ انسان نے بے پناہ سائنسی اور مادی ترقی تو حاصل کر لی ہے، مگر مقصدیت، اخلاقی ذمہ داری اور روحانی توازن سے دور ہوتا جا رہا ہے۔ نتیجتاً ذہنی اضطراب، سماجی انتشار، اخلاقی بحران اور عدمِ اطمینان میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ایسے ماحول میں دینِ حق کے یہ بنیادی اصول پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر جاتے ہیں، کیونکہ یہی اصول انسان کو اس کی اصل حیثیت، ذمہ داری اور منزل سے روشناس کراتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ دینِ حق کسی مخصوص قوم، نسل یا زمانے کا نام نہیں بلکہ ایک آفاقی نظامِ فکر ہے جو انسان کو خدا کی صحیح پہچان، اپنے اعمال کی جواب دہی اور آخرت کی جواب دہی کا شعور عطا کرتا ہے۔ یہی شعور انسان کو باوقار، متوازن اور بامقصد زندگی کی طرف لے جاتا ہے۔ فلاح و سعادت کا راستہ دراصل انہی بنیادوں سے شروع ہوتا ہے اور یہی وہ روشنی ہے جو انسان کو دنیا کی پیچیدگیوں میں بھی سیدھی راہ دکھاتی ہے اور دائمی کامیابی کی منزل تک پہنچاتی ہے۔ اس دینِ حق کو دینِ فطرت اور دینِ اسلام کے نام سے جانا جاتا ہے، جو ہمیشہ سے انسانوں کی رہنمائی کے لیے خدا کے منتخب بندوں اور پیغمبروں کے ذریعے خدا کی طرف سے پیش کیا جاتا رہا اور آخر میں پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے اس کی تکمیل ہوئی۔

☆☆☆

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ؛ حکومت کے مطابق تجارت، سرمایہ کاری اور روزگار کے امکانات روشن

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کر دیے گئے ہیں، جس کے تحت دونوں ممالک نے باہمی تجارت میں سہولت پیدا کرنے اور محصولات میں نرمی پر اتفاق کیا ہے۔ سرکاری موقف کے مطابق اس پیش رفت سے دو طرفہ اقتصادی تعلقات میں وسعت آئے گی اور مختلف شعبوں میں نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ معاہدے کے تحت نیوزی لینڈ کو جانے والی ہندوستانی برآمدات پر مکمل یا وسیع پیمانے پر محصولی چھوٹ دی جائے گی، جبکہ نیوزی لینڈ سے آنے والی تقریباً 95 فیصد اشیاء پر محصولات یا تو ختم کیے جائیں گے یا کم کیے جائیں گے۔ حکومتی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس سے تجارتی حجم میں اضافہ ممکن ہے، تاہم اس کے عملی اثرات کا اندازہ آنے والے وقت میں ہوگا۔

یہ معاہدہ مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل اور نیوزی لینڈ کے وزیر ٹوڈ میکلے کی موجودگی میں طے پایا۔ مذاکرات کا آغاز 16 مارچ 2025 کو ہوا تھا اور تقریباً نو ماہ کے اندر اسے حتمی شکل دی گئی۔ حکومتی نمائندوں نے اس رفتار کو اہم قرار دیا ہے، جبکہ بعض ماہرین کے مطابق ایسے معاہدوں کے نتائج کا مکمل اندازہ طویل مدت میں ہی ہو سکتا ہے۔

سرکاری معلومات کے مطابق اس معاہدے سے ہندوستان کو نیوزی لینڈ کی منڈی میں کئی مصنوعات کے لیے بہتر رسائی حاصل ہوگی۔ اس سے پہلے نیوزی لینڈ کی جانب سے تقریباً 450 مصنوعات پر اوسطاً 10 فیصد تک محصول عائد تھا، جن میں ٹیکسٹائل، ملبوسات، چمڑے کی اشیاء، چینی مٹی کے برتن، قالین اور گاڑیوں کے پرزے شامل ہیں۔ اب ان شعبوں میں برآمدات کے امکانات بڑھنے کی بات کی جا رہی ہے۔

سرمایہ کاری کے حوالے سے بھی اس معاہدے میں ایک شق شامل کی گئی ہے جس کے مطابق نیوزی لینڈ آئندہ 15 برسوں کے دوران ہندوستان میں 20 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا۔ حکومتی بیان کے مطابق اس سے بنیادی ڈھانچے اور صنعتی سرگرمیوں کو تقویت مل سکتی ہے، تاہم اس عمل کی رفتار اور نوعیت مختلف عوامل پر منحصر ہوگی۔

معاہدے میں طلبہ اور پیشہ ور افراد کی نقل و حرکت سے متعلق دفعات بھی شامل ہیں۔ اس کے تحت ہندوستانی طلبہ کو نیوزی لینڈ میں تعلیم کے دوران محدود اوقات میں کام کرنے کی اجازت ہوگی اور تعلیم مکمل ہونے کے بعد انہیں ورک ویزا کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ اسی طرح ہنر مند پیشہ ور افراد کو عارضی ویزا کے ذریعے تین سال تک کام کرنے کا موقع ملے گا، جس کے لیے پانچ ہزار ویزا کا کوٹا مقرر کیا گیا ہے۔

ورکنگ ہالیڈے ویزا پروگرام کے تحت ہر سال ایک ہزار ہندوستانی نوجوانوں کو نیوزی لینڈ میں قیام اور کام کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اس پروگرام کو نوجوانوں کے لیے ایک اضافی موقع کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔

اہم بات یہ ہے کہ ہندوستان نے اس معاہدے میں اپنے زرعی اور ڈیری شعبے کو شامل نہیں کیا ہے۔ دودھ اور اس سے متعلق دیگر مصنوعات کو معاہدے سے باہر رکھا گیا ہے۔ حکومتی موقف ہے کہ اس فیصلے کا مقصد مقامی کسانوں اور متعلقہ صنعتوں کے مفادات کا تحفظ ہے۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ ، ۱۲ رجون ۲۰۲۶ء

اسرائیلی جیل میں فلسطینیوں کے ساتھ انتہائی ذلیل اور غیر انسانی حرکتیں کی گئیں

جنگ میں کیسے کیسے ہتھیار آزمائے جاتے ہیں اس کے بارے میں تحقیق کی جائے تو پتہ چلے گا کہ موجودہ دور کا انسان جانوروں سے بھی بدتر ہے۔ کسی بیوقوف اور شاطر دانشمند نے یہ مقولہ پیش کیا تھا کہ "محبت اور جنگ میں سب کچھ جائز ہے" یعنی جنگ میں جو بھی ہتھیار استعمال کیے جائیں اور جس سے قیامت سے بدتر تباہی پھیلے وہ اگر جائز ہے تو پھر ہیروشیما اور ناگاساکی میں ایٹم بم گرانے والے ملک کو آج بھی لوگ نفرت سے کیوں یاد کرتے ہیں۔ کہتے ہیں پچھلے زمانے میں کوئی ہٹلر، کوئی مسولینی، کوئی چنگیز خان اور کوئی ہلاکو بھی تھا جو انسانیت کے دشمن کہے جاتے ہیں لیکن موجودہ دور کا ابلیس اعظم تو اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو ہے جس نے انسانوں کی نسل کشی میں ایسے ایسے ہتھیار استعمال کیے ہیں کہ اس کے خلاف عالمی عدالت میں کیس ہونا چاہیے جس میں غیر جانبدارانہ سماعت ہو اور نیتن یاہو کے تمام جنگی جرائم پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسے اپنی صفائی کا بھرپور موقع دیا جائے لیکن اگر وہ اپنی صفائی میں کچھ کہنے میں ناکام رہا تو عدالت اسے کوئی سزا نہ دے بلکہ انہیں اپنے گناہوں کے ارتکاب کی پوری داستان کہہ ڈالنے کی مہلت دے اور جب اس کی کہانی اختتام پر پہنچے تو عالمی عدالت کے جج ان سے صرف ایک سوال پوچھیں کہ جن جرائم کا ارتکاب ہو جس کی پوری داستان خود انہوں نے کہہ سنائی کہ عدالت میں موجود جج یا ان کے ڈویژن بینچ ان سے یہ پوچھنے پر مجبور ہو جائے کہ آپ نے بڑی صفائی سے اپنے انسانیت سوز جرائم کا اعتراف کیا اور ساتھ ہی اپنے جرائم کے تسلسل کو توڑنے کے لئے بہت سارے جتن کیے لیکن خون پھر خون ہے..... آپ خود اس کا اظہار کر دیں کہ آپ کو ان تمام جرائم کے سلسلے میں کیا سزا دی جائے۔ ویسے تو اس دور ظلمات میں وفا کی امید ہی مجذوب کی بڑ سے زیادہ نہ ہوگی کیونکہ اس معاملے میں بھی ممکن ہے جج ان سے کہے کہ آپ نے اپنے جرائم کے اعتراف کر لئے لہٰذا آپ کے تمام گناہوں کے عوض میں جو سزا ملنی چاہیے وہ بیان کر دیں، جس پر کسی کو یقین نہیں آئے گا کہ دنیا کس قدر بدل چکی ہے اب فیصلے صرف اکثریت کا حق رکھنے والوں کے لئے ہے چونکہ اس وقت دنیا کی تمام عدالتیں اکثریتی طبقے کی حامی ہیں اور اپوزیشن جس قدر بھی مظلوم ہو اس کی کوئی رہائی دہائی نہیں ۔ابھی اسرائیل، امریکہ کے اشارے پر لبنان میں بڑے پیمانے پر فائرنگ اور بم اندازی کرتا رہا ہے جس کی وجہ سے لبنان شہر بھی غزہ پٹی کا نظارہ پیش کرنے لگا ہے لیکن اس وقت ایک تازہ ترین رپورٹ کے بموجب اسرائیل نے لبنان کے خلاف بمباری کرتے ہوئے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کی ہے اور لبنان کے شہری آبادی والے علاقوں میں سفید فاسفورس گولہ بارود کا استعمال کیا ہے امدادی تنظیموں اور نیویارک ٹائمز کی جانب سے جمع شدہ شواہد کے مطابق 30 مئی کو جنوبی لبنان کے شہر عیطیہ میں وہائٹ فاسفورس کے سفید دھوئیں کے بادل دیکھے گئے جس سے پتہ چلا کہ اسرائیل نے کس انداز میں بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کی ہے واضح رہے کہ وہائٹ فاسفورس ایسا آتشگیر مادہ ہے جو ہوا کے ساتھ رابطے میں آتے ہی بھڑک اٹھتا ہے اور اسے بجھانا آسان نہیں ہوتا اور آگ پھیلنے کی صورت میں شدید جھلساؤ، طویل المدتی جسمانی نقصان جو شہری آبادی کو اپاہج اور ایسی معذوری میں ڈھکیل دے جس سے بچ کر نکل آنا مشکل ہے۔

اسی کے ساتھ الجزیرہ کی نئی تحقیقاتی رپورٹ سے پتہ چلا کہ اسرائیلی فوجی، فلسطینی قیدیوں کے ساتھ جنسی تشدد، ریپ اور بدسلوکی کے سنگین انکشافات سامنے آئے ہیں۔ اس کی ایک دستاویزی فلم تیار کی گئی ہے جو حقیقت پر مبنی واقعات کی گواہ بن گئی ہے۔ فلسطینی قیدیوں مرد و خواتین اور کمسن لڑکیوں کے بیانات ہیں کہ جیل میں اسرائیلی فوجوں نے ان کے ساتھ کیسے کیسے مظالم ڈھائے جنسی تشدد اور ریپ کے بارے میں بتایا کہ خاتون قیدیوں کو حوائج پر مجبور کرنے کے لئے ان پر خطرناک نسل کے کتوں کو چھوڑا گیا جس کے بعد انہوں نے ایک ایک کر کے تمام مقید خواتین کی عصمت دریاں کیں اور باقاعدہ ان کی ویڈیو فلم بھی بنائی۔ اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ برائے مقبوضہ فلسطینی علاقے میں اسرائیلی فوجوں نے کمسن بچیوں کے ساتھ ایسی ایسی حرکتیں کیں کہ اگر وہ منظر ان فوجوں کی مائیں دیکھ لیں تو خودکشی کو ترجیح دیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں اسرائیلی فوجوں کو گناہ عظیم کا بدکردار نسل سے تعبیر کیا۔ (ح الف ف)

سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرْ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

قرآن کی فہرست کے مطابق، 74 ویں سورہ کا نام اس کی پہلی آیت کریمہ یٰٓاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ سے ماخوذ ہے ۔ مذکورہ سورت میں 56 آیات کریمہ اور دو رکوع آئے ہیں۔ علماء کرام اس بات پر متفق ہیں کہ اس کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا۔ البتہ یہ مکمل سورت ایک وقت میں نازل نہیں ہوئی بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول برحق کے قلب اطہر پر اس کی آیات کو حسب ضرورت اتارا ہے۔

یہ مشہور سورت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلان نبوت کے بعد ابتدائی عرصہ میں نازل شدہ سورت ہے؛ لیکن قبل ازیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ قلب پر (سورۃ اقراء) اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ تا مَالَمْ یَعْلَمْ۔ تک آیات نازل ہو چکی تھیں۔ اس کے بعد ایک مدت تک آپ پر وحی نازل نہیں ہوئی۔ وحی کے نزول کا بند ہو جانا آپؐ کے لئے شدید غم کی کیفیت کا زمانہ رہا ہے بعض اوقات آپؐ اضطراب کی حالت میں پہاڑیوں کی چوٹیوں پر چڑھ جاتے۔ ایسے موقع پر جبرئیل امین علیہ السلام آپ کے سامنے ہوتے اور کہتے کہ آپ اللہ کے نبی ہیں۔ اس طرح آپ کے قلب مبارک کو سکون حاصل ہو جاتا تھا۔ امام زہری، حضرت جابر بن عبداللہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ......"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فترۃ الوحی (وحی بند رہنے کے زمانے) کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرمایا" ایک روز میں راستے سے گزر رہا تھا۔ یکا یک میں نے آسمان سے ایک آواز سنی۔ سر اُٹھایا تو دیکھا کہ وہی فرشتہ جو غار حرا میں میرے پاس آیا تھا۔ آسمان اور زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا ہے، میں یہ دیکھکر سخت دہشت زدہ ہو گیا اور گھر پہنچ کر میں نے کہا، مجھے اڑھاؤ، مجھے اڑھاؤ۔ چنانچہ گھر والوں نے مجھ پر لحاف (کمبل) اڑھا دیا۔ اس وقت اللہ نے وحی نازل کی یٰٓاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ...... پھر لگا تار، مجھ پر وحی کا نزول شروع ہو گیا "۔ (بخاری۔ مسلم۔ مسند احمد۔ ابن جریر)

چنانچہ ابتداء میں مذکورہ سورت کی سات 7 آیات نازل ہوئیں پھر 8 ویں آیات کریمہ سے اسکا دوسرا سلسلہ شروع ہوتا ہے، یعنی اسکے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت وتبلیغ علانیہ شروع ہو جاتی ہے اور ایسے میں پہلی مرتبہ حج کے موقع پر باہر سے آنے والے لوگوں تک اسلام کی دعوت پہنچانے کا بہترین وقت آجاتا ہے، یہ بات ہمارے ذہن نشین رہے کہ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک پر سورہ علق کی سب سے پہلی جو آیات کریمہ نازل ہوئی ہے۔ یہ نزول وحی کا پہلا واقعہ تھا۔ اس میں ابتدائی تعارف کروا کر آپؐ کو کچھ دن کیلئے چھوڑ دیا گیا، تاکہ آپؐ کی طبیعت مبارک پر جو سخت اثر (بار) وحی کے اُترنے کا پڑا ہے، یہ ختم ہو جائے تاکہ آئندہ کلام الٰہی (جو بذریعہ وحی نازل ہوگا اسے) وصول کرنے اور نبوت کے فرائض سنبھالنے کیے لئے آپؐ تیار ہو جائیں۔

محترم قارئین!

اس سورۃ "مدثر" کے سلسلہ میں چند تمہیدی الفاظ کو تحریر کرنے کے بعد اب ہم آگے اصل مضامین کی طرف چلتے ہیں، تاکہ اس سورہ کا ایک مختصر وجامع تعارف ہمارے سامنے آجائے! اس کی ابتدائی 7 آیات میں پہلی مرتبہ آپؐ کو حکم عطا ہوتا ہے کہ اے چادر لپیٹنے والے، آپؐ اٹھیں اور (لوگوں کو) ڈرائیں کہ وہ جس روش پر چل رہے ہیں اسکا کیا کچھ انجام ہوگا۔۔۔! حضرت علامہ پیر کرم شاہؒ لکھتے ہیں کہ یٰٓاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ کے محبت بھرے خطاب کے بعد پہلا حکم یہ دیا کہ اٹھیے! کاہلی و بے پرواہی سے نہیں پکے عزم اور پوری سنجیدگی کے ساتھ اٹھئے۔ آپکے گرد و پیش بسنے والی مخلوق غفلت کی نیند سوئی پڑی ہے، اسے خبردار کر دیجئے کہ آنکھیں کھولو، اپنی روش بدلو، ورنہ عذاب الٰہی نازل ہونے ہی والا ہے۔ اگر اپنی خیر چاہتے ہو تو اس عذاب سے بچنے کا راستہ میں تمہیں دکھاتا ہوں۔ وقت ضائع کئے بغیر اس پر گامزن ہو جاؤ" (ضیاء القرآن) دوسری چیز یہ کہ اب دنیا میں غیر خدا کی بڑائی کے جو چرچے ہیں اس کے مقابل حقیقی خدا پرستی کی بڑائی کا اعلان کر دیجئے اور اپنے لباس کو پاک وصاف (نبی کے شایان شان) رکھیئے یعنی" آپکو نبوت کے منصب رفیع پر فائز کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنی کبریائی کے اعلان کے لئے منتخب فرمایا ہے۔ آپ کے رب کا جمال اس بات کو گوارہ نہیں کرسکتا کہ آپ میلے کچیلے ہوں یا آپ کے کپڑے گندے یا ناپاک ہوں۔ جس طرح آپکی زندگی کا مقصد مقدس ہے اسی طرح آپ کا لباس بھی اجلا صاف اور پاک ہونا چاہیے اسکا دوسرا معنی یہ کیا گیا ہے کہ اپنے اخلاق کو بھی پاک رکھئے، اپنے دامن عصمت پر کسی قسم کا کوئی دھبہ لگنے نہ پائے، دشمنان حق کو انگشت نمائی کا کوئی موقع نہ دیجئے کہ ان کے اعتراضات طالبان حق کے لئے رکاوٹ نہ بن جائیں"۔ (اقتباس ض ء ق) خلاصہ یہ کہ گرد و پیش میں طرح طرح کی گندگیاں موجود ہیں ان سے (حسب سابق) آپ دور رہیں اپنا دامن ان سے بچائے رکھیں۔ مطلب یہ کہ نبی کی بعثت کا مقصد بہت ہی اعلیٰ و بلند اور مقدس ہے، اسی مناسبت سے دین حق کو پیش کرنے والی عظیم ہستی کی زندگی ہر طرح سے نفیس اور پاکیزہ ہونی چاہیے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ، بندگی رب کا سچا و اعلیٰ ترین اور آخری نمونہ ہے!!!۔ اور مزید یہ بھی فرمایا کہ

" وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔ (آیت 5) اور بتوں سے (حسب سابق) دور رہیئے: یعنی عقیدہ اور عمل کی ہر ظاہری و باطنی قباحت سے حسب سابق احتراز کرنے کی تاکید ہو رہی ہے مولانا محمد شفیع صاحبؒ لکھتے ہیں کہ "ائمہ تفسیر مجاہد، عکرمہ، قتادہ، زہری، ابن زید وغیرہ نے اس جگہ رجز، کے معنی بتوں کے قرار دئے ہیں اور حضرت ابن عباسؓ کی ایک روایت میں اس سے مراد ہر گناہ اور معصیت منقول ہے۔ معنی آیت کے یہ ہیں کہ بتوں کو یا گناہ معصیت کو چھوڑ یئے۔ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم تو پہلے ہی سب کو چھوڑے ہوئے تھے آپ کو اسکا حکم کرنے کے معنی یہ ہیں کہ آئندہ بھی ان چیزوں سے دور رہیں اور درحقیقت یہ حکم امت کے لئے تعلیم ہے جو غائت درجہ تاکید کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے دیا گیا ہے تاکہ وہ سمجھیں کہ جب پیغمبر معصوم کو بھی اسکا حکم ہے تو ہمیں اسکا کیسا اہتمام کرنا چاہیے" سید قطب شہیدؒ لکھتے ہیں کہ آپؐ نے اس حکم سے پہلے (ہی) اپنی فطرت سلیمہ کے تقاضے کے مطابق ان برائیوں کو ترک کر دیا تھا نظریاتی، اخلاقی، رواجی اور عملی جاہلیت سے آپ پہلے سے مجتنب تھے۔ امام جلال الدین السیوطیؒ اسکا مطلب یہ لکھتے ہیں کہ" آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد و بیش سارے معاشرے میں طرح طرح کی جو گندگیاں پھیلی ہوئی ہیں ان سب سے اپنا دامن بچا کر رکھو۔ "مولانا مودودی صاحبؒ نے اسکی تشریح فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ" اور گندگی سے دور رہو" گندگی سے مراد ہر قسم کی گندگی ہے خواہ وہ عقائد اور خیالات کی ہو، یا اخلاق واعمال کی، یا جسم ولباس اور رہن سہن کی مطلب یہ ہے کہ،.. معاشرے میں طرح طرح کی جو گندگیاں پھیلی ہوئی ہیں ان سب سے اپنا دامن بچا کر رکھو" ۔ علامہ پیر محمد کرم شاہؒ صاحب مختصر وجامع تحریر فرماتے ہیں کہ" کیونکہ ایک مبلغ کا کلام، اسوقت تک موثر نہیں ہوسکتا جب تک وہ خود ان برائیوں سے منزہ ومبرہ نہ ہو۔ فرمادیا وہ تمام گناہ جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور عذاب کا باعث بنتے ہیں، جن میں سب سے بڑا گناہ بتوں کی پرستش ہے، ان سے کنارہ کش رہیے ورنہ لوگ آپ پر زبان طعن دراز کریں گے اور تبلیغ کی کوششیں نتیجہ خیز ثابت نہ ہوں گی"۔ (اقتباس) آیت 6 میں ایک اور اہم تعلیم یہ دی گئی کہ آپؐ دنیوی فائدہ کو خاطر میں لائے بغیر اخلاص کے ساتھ خلق خدا کی اصلاح کا کام کیجئے یعنی نبوت کا جو کام آپ کر رہے ہیں، یہ اپنی جگہ ایک بہت بڑا احسان ہے کہ آپ کے ذریعہ سے لوگوں کو ایمان کی دولت اور ہدایت کا سامان فراہم ہو رہا ہے، مگر آپ اس کا احسان لوگوں پر مت رکھئے۔

خلاصہ کلام یہ کہ احسان جس پر بھی کیجئے بے غرضانہ کیجئے۔ آپؐ کی عطا اور بخششیں، سخاوت حسن سلوک یہ محض اللہ کے لئے ہو، آپ کا رب خود آپ کو اس کا اجر عظیم اور اجر غیر ممنون عطا فرمائے گا۔ پھر آگے آیت 7 میں ایک اہم بات کی تعلیم دی جا رہی ہے جو داعی حق کیلئے بے حد ضروری ہے۔۔۔ فرمایا رسالت کے فرض کی انجام دہی میں جو کچھ بھی مشکلات اور مصائب در پیش ہوں گی اسے محض اپنے رب کی رضا کی خاطر صبر کے ساتھ برداشت کیجئے۔

مذکورہ بالا آیات کریمہ میں جو فرمان باری تعالیٰ نازل ہوا اسکے عین مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر کامل عمل فرماتے ہوئے لوگوں کے سامنے اسلام کی دعوت حق، صبر کے ساتھ پیش فرمائی اور آپؐ پر پے در پے نازل ہونے والی قرآنی آیات کو لوگوں تک پہنچانے کا کام جاری رکھا۔ اس کے رد عمل کے طور پر مشرکین مکہ کے اندر کھلبلی مچ گئی اور اتنے میں حج کا زمانہ آتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کا انکار کرنے والوں میں یہ تشویش پیدا ہوگئی کہ اب کیا کریں کیونکہ سارے عرب سے حاجیوں کے گروہ آئیں گے اور محمدؐ حاجیوں کی قیام گاہوں تک پہنچیں گے اور آنے والوں سے ملاقاتیں کریں گے اور قرآن جیسا کلام سنائیں گے، تو عرب میں ہر گوشے تک انکی دعوت پہنچ جائے گی وغیرہ وغیرہ۔

اسی خیال کے تحت سرداران قریش نے ایک مجلس اپنے اہم ترین مشاورتی مرکز (دار الندوہ) میں بلائی اور اس میٹنگ میں ائمہ کفر کے درمیان یہ بات طے ہوئی کہ آنے والے حج کے موقع پر حجاج کے آتے ہی محمد (ؐ) کے خلاف پروپگنڈہ شروع کر دیا جائے۔ پھر ایک منصوبے کے مطابق حج کے زمانے میں قریش کے وفود حاجیوں کے درمیان پھیل گئے اور اُنھوں نے آنے والے زائرین کو خبردار کرنا شروع کر دیا کہ یہاں ایک ایسا شخص اُٹھ کھڑا ہے جو بڑا جادوگر ہے اور اس کا جادو خاندانوں میں تفریق ڈال دیتا ہے۔ اس سے ہوشیار رہنا!

خدا کا کرنا دیکھئے کہ اس مکروہ عمل کا جو نتیجہ بر آمد ہوا، وہ یہ تھا کہ خود قریش والوں نے داعی اعظم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سارے عرب میں مشہور کر دیا۔ مندرجہ بالا واقعات کا مطالعہ ہمارے لئے آگے کی آیات کو سمجھنے میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ اس سورت کا دوسرا حصہ یعنی آیات کریمہ 8 تا سورت کے ختم تک اسی بات پر حسب ضرورت بھرپور بیان کیا گیا جس کا خلاصہ مختصر طور پر درج ذیل تحریر کیا جاتا ہے

آیت کریمہ 8 تا 10 میں حق کا انکار کرنے والوں کو یہ خبر پہنچائی گئی کہ آج تم لوگ جو کچھ دعوت اسلامی کے خلاف کر رہے ہو، اس کا بُرا انجام روز قیامت دیکھ کر رہو گے۔

آیت مبارکہ 11 تا 25 تک میں اللہ تعالیٰ نے ایک منکر حق (ولید بن مغیرہ، دور جاہلیت میں قریش کے سردار، قبیلہ بنو مخزوم کا رئیس اور عرب کے انتہائی مالدار اور بااثر ترین لوگوں میں سے ایک تھا۔ وہ اسلام کا شدید ترین دشمن، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مخالف تھا) کے رویہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا، جو اللہ کی عطا کردہ نعمتوں سے مالا مال تھا مگر اس نے حق کے دشمنوں کا ساتھ دیا۔ حالانکہ وہ محمدؐ اور قرآن کی صداقت کا قائل ہو چکا تھا مگر محض اس نے اپنی چودھراہٹ اور وجاہت کو خطرہ سمجھتے ہوئے حق کا ساتھ دینے سے رہ گیا۔ اگرچہ کہ اس کا اپنا ضمیر اسے ملامت کر رہا تھا۔ ضمیر سے لڑ جھگڑ کر آخر کار وہ یہ بات بنا کر لایا کہ لوگوں کو دعوت اسلام و نبیؐ سے دور کرنے کا صرف یہی ایک طریقہ ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متعلق یہ (جھوٹ) بولا جائے کہ "اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ" یہ جادو ہے اس کتاب کا لانے والا جادوگر ہے اور قرآن کے بارے میں کہتا کہ "الا قول البشر" (آیت 25) یہ تو ایک انسانی کلام ہے! اسکے لئے اللہ تعالیٰ آیت 26 میں فرماتے ہیں سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ۔ اس طرح کا تکبر اور جھوٹ پر اپنی زبان کھولنے والے کے لئے سخت عذاب میں جھونکا جانا ہے، یعنی میں عنقریب اس کو سقر میں داخل کروں گا۔ پھر آگے آیات 27282930 میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بظاہر خطاب ہے، لیکن اصل اسکے مخاطب منکرین حق ہیں، جس میں انکے لئے سخت قسم کا ڈراوا ہے، چنانچہ فرمایا کہ" آپؐ جانتے ہیں کہ وہ سقر کیا ہے؟ (وہ) کچھ باقی رکھے گی نہ کچھ چھوڑے گی"، مولانا محمد عبدالعزیزؒ اسکی توضیح فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "وہ آگ جلا کر خاکستر کر دے گی مگر پھر بھی اس کا پیچھا نہ چھوڑے گی۔ اس پر نئی نئی تازہ کھال پیدا ہوتی رہے گی اور آگ اسے جلاتی رہے گی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے یہی عمل جاری رہے گا، جس کا ذکر سورہ نساء کی آیت 56 میں ہوا" (مطالب قرآن حکیم مع سہل ترجمہ) اور مزید فرمایا جلا کر بدن کو خاکستر کر دے گی، (ہیت بگاڑ دے گی) ان پر 19 اُنیس پہرہ دار ہیں۔ یہ بات بھی بتلائی گئی کہ کس طرح کے لوگ اس میں داخل کئے جائیں گے اور کونسے اعمال انسان کو دوزخ کا مستحق بناتے ہیں۔ آگے یہ بھی واضح کر دیا گیا کہ، دوزخ سے لوگوں کو اچھی طرح ڈرایا جا چکا ہے

اب جس کا جی چاہے اس سے ڈر کر بھلائی کے راستے پر آگے بڑھے اور جس کا جی چاہے پیچھے ہٹ جائے مگر خوب یاد رکھنا، ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں رہن ہے یعنی" رہن کا استعارہ بہت معنی خیز ہے۔ ایک شخص اگر کسی سے کچھ قرض لے اور قرض دینے والا اپنے حق کی ادائیگی کے لئے ضمانت کے طور پر اس کی کوئی چیز اپنے پاس رہن رکھ لے تو جب تک وہ قرض ادا نہ کر دے اس وقت تک فک رہن نہیں ہوسکتا، اگر مدت مقررہ گزر جانے پر بھی وہ فک رہن نہ کرائے تو شئے مرہونہ ضبط ہو جاتی ہے۔ انسان اور خدا کے درمیان معاملہ کی نوعیت کو یہاں تشبیہ دی گئی ہے"۔ (مستفادت ق) جنت والوں کا ذکر بھی ہوا کہ وہ بہشت کے باغوں میں (خُوش وخُرم) ہوں گے! آگے آیات میں کفار کے حقیقی مرض کی یوں نشاندہی کی گئی کہ یہ آخرت سے نڈر ہو گے۔۔۔ آگے کل 8 آیات کریمہ 40 تا 47 میں اہل جنت اور اہل دوزخ کے درمیان کے مکالموں کا نقشہ یوں پیش کیا گیا کہ "جنتی لوگ جہنم میں رہنے والے مجرمین سے پوچھیں گے کہ تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے اور نہ ہم مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے (ایک بڑا جرم) ہم اہل باطل کے ساتھ مل کر حق سے انکار کرتے تھے یعنی، بیہودہ فکر والوں کے ساتھ بیہودہ باتیں ہم بھی سوچتے تھے اور انصاف کے دن کو جھٹلاتے رہے یہاں تک کہ (اسی مذموم وقبیح حالت میں) موت آگئی اور جہنم میں داخل ہو گئے۔ اس طرح ان کے چار 4 بڑے بڑے جرم گنوائے گئے۔ اور انکے لئے دوزخ سے چھٹکارا دلانے والی سفارش کی بھی نفی فرمادی، گئی یعنی جو صفات مذکورہ کا حامل ہوگا، اسے کسی کی شفاعت بھی فائدہ نہیں پہنچائے گی، کیونکہ سفارش کے مستحق تو وہ ہوتے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور ایمان کی وجہ سے ہی یہ شفاعت کے قابل ہوں گے۔ (انکا یہ اخروی خسارہ) اسوجہ سے ہوگا کہ انہوں نے دنیا ہی کو سب کچھ سمجھ بیٹھے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ قرآنی تذکیر ونصیحت Fleeing from Guidance سے اس طرح بھاگتے ہیں جیسے شیر سے ڈر کر جنگلی گدھے Wild ass بدحواس Demented ہو کر بھاگتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگ ایمان کی راہ پر ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھا پاتے۔۔۔۔

آیت 51 میں منکرین قرآن کی حیلہ بازیوں کا ذکر ہوا کہ" ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ ان کو موسومہ Divine scriptures کھلا ہوا آسمانی صحیفہ دیا جائے" (جس میں لکھا ہو کہ محمد ہی اللہ کے پیغمبر ہیں ان کی پیروی کی جائے) جواب میں فرمایا کہ ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا: انکی یہ باتیں دراصل آخرت سے بالکل بے خوفی کی وجہ سے ہے۔ ان کا یہ مطالبہ ہرگز پورا نہیں ہوسکتا، اور صاف کہہ دیا گیا کہ یہ تو بلاشبہ ایک نصیحت ہے! یعنی سورہ کے ختم پر قرآن کا واضح اور دوٹوک انداز میں تعارف پیش کیا گیا کہ اس کے نزول کا مقصد ہر ایک کے لئے تذکیر، نصیحت اور آگاہی/Advice Guidance ہے۔ اب جسکا جی چاہے وہ اپنے لئے سلامتی والا سیدھا راستہ منتخب کرلے۔ آخر میں یہ ایک اہم بات نوع انسانی کو یاد رکھنا چاہیے کہ قرآن کے بارے میں غلط فہمی کا وہ شکار نہ ہوں۔ کیونکہ قرآن کریم تو پند ونصیحت ہے۔ یہ غافلوں کو خبردار کرنے کے لئے نازل ہوا ہے۔ ڈنڈے کے زور سے "Byforce" کسی کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کرنا Absolutely not اسکا ہرگز مقصد نہیں۔ ہاں حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی سے تقویٰ کیا جائے..، اب اگر کوئی نافرمانی کی روش ترک کر دے اور بغاوت کو چھوڑ کر فرمان برداری اختیار کرلے تو ایسے شخص کیلئے اللہ تعالیٰ اپنا دامن رحمت کشادہ کر دیتا ہے۔ آخری آیت میں نوع انسانی کے سامنے یہ بنیادی بات رکھدی گئی کہ اگر کسی سے ڈرنا ہے تو صرف اللہ ہی کی ذات سے ڈرنا چاہیے اور اپنے گناہوں کی معافی بھی صرف اسی سے چاہی جائے۔ اور "جن کے اندر خدا کا خوف ہوگا اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور مغفرت کے اہل ٹھریں گے۔ رہے وہ جن کے سینے خوف خدا سے خالی ہیں وہ اس سے محروم ہی رہیں گے اور جب وہ اس سے محروم رہیں گے تو خدا کی مغفرت سے بھی محروم رہیں گے" (اقتباس تدبر قرآن)

رابطہ: 9849099228

عام تباہی کے اسلحہ کا استعمال: اسلامی نقطۂ نظر

ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی

جنگیں زمانۂ قدیم میں بھی ہوتی رہی ہیں، لیکن ان میں روایتی ہتھیاروں کا استعمال کیا جاتا تھا، اس وجہ سے ہلاکتیں اور تباہی و بربادی محدود پیمانے پر ہوتی تھی۔ بیسویں صدی میں ایک نئی صورت حال سامنے آئی کہ ایسے ہتھیار استعمال کیے جانے لگے جو بڑے پیمانے پر تباہی مچانے والے تھے اور جن سے بہت بڑی تعداد میں انسانی جانیں ضائع ہوئیں۔ پہلی جنگ عظیم (18۔1914ء) میں کیمیاوی اسلحہ کا استعمال کیا گیا، پھر جنگ عظیم دوم کے دوران میں نیوکلیائی اسلحہ کا تجربہ کیا گیا۔ امریکا نے اگست 1945ء میں جاپان کے دو شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرائے، جس کے نتیجے میں ہیروشیما میں نوے ہزار سے ایک لاکھ چھیاسٹھ ہزار کے درمیان اور ناگاساکی میں ساٹھ ہزار سے اسّی ہزار کے درمیان انسانی جانیں ضائع ہوئیں۔ ان میں سے نصف تعداد بم گرائے جانے کے پہلے ہی دن ہلاک ہو گئی تھی۔

ایسے ہتھیار، جن سے بڑے پیمانے پر تباہی مچتی ہے، ان کے لیے ایک نئی اصطلاح وضع کی گئی۔ وہ ہے: WEAPONS OF MASS DESTRUCTION (WMD)) تاریخی طور پر بیان کیا گیا ہے کہ اس اصطلاح کا استعمال سب سے پہلے 1937ء میں Canterbury کے ایک آرک بشپ نے کیا۔ اس کے بعد دھیرے دھیرے یہ ایک مقبول اصطلاح بن گئی۔ اس سے مراد وہ اسلحہ ہیں جو انسانوں اور دیگر جان داروں کی بڑی تعداد کو ہلاک کر دیں، یا شدید نقصان پہنچائیں اور انسانی تعمیرات اور قدرتی اسٹرکچرس کو تباہ و برباد کریں۔ ان میں تین طرح کے اسلحے شامل ہیں: جوہری (NUCLEAR) کیمیاوی (CHEMICAL) اور حیاتیاتی (BIOLOGICAL)۔ ان اسلحہ کی تباہ کاری کو دیکھتے ہوئے عالمی سطح پر عام بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی گئی، بین الاقوامی تنظیموں کے ذریعے ان کی تیاری اور استعمال پر پابندی عائد کرنے کے معاہدے مرتب کیے گئے اور سب ہی ممالک پر زور دیا گیا کہ وہ ان پر دستخط کریں۔ ان معاہدوں میں سے چند یہ ہیں:

((PTBTPartial Test Ban treaty
((OSTOuter Space Treaty
((NPTNuclear Non-Proliferation Treaty
((CTBTComprehensive Test Ban Treaty

میڈیا اور ذرائع ابلاغ کی سطح پر بھی اس موضوع کا خوب چرچا ہوا۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 2002ء میں امریکا میں ہوئے ایک سروے کے مطابق WEAPONS OF MASS DESTRUCTION سب سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ تھے۔

مسئلے کا سیاسی پہلو: اس مسئلے کا ایک پہلو سیاسی ہے۔ دنیا کے آٹھ ممالک نیوکلیائی اسلحہ رکھتے ہیں: امریکا، فرانس، برطانیہ، چین، شمالی کوریا، روس، ہندوستان اور پاکستان۔ عسکری تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے پاس بھی نیوکلیائی اسلحے ہیں، لیکن وہ کھلے الفاظ میں نہ اس کا اقرار کرتا ہے نہ انکار۔ اب اس بات کی کوشش ہو رہی ہے اور امریکہ اس میں پیش پیش ہے کہ مزید کوئی ملک نیوکلیائی صلاحیت نہ حاصل کرنے پائے۔ گزشتہ صدی میں نوے کی دہائی میں عراق پر الزام عائد کیا گیا کہ وہ عام تباہی کے اسلحہ رکھتا ہے، پورا ملک کھنگال ڈالا گیا، مگر یہ اسلحہ نہیں ملے، اسی الزام کے تحت 2003ء میں عراق پر حملہ کر کے اسے تہس نہس کر دیا گیا۔ اب یہی الزام ایران کے سلسلے میں بھی دوہرایا جا رہا ہے۔ ایران صاف الفاظ میں اس سے انکار کرتا ہے، مگر کوتوال ہے کہ مان کر نہیں دے رہا ہے۔ القاعدہ کے بارے میں وقتاً فوقتاً یہ شوشہ چھوڑا جاتا ہے کہ وہ نیوکلیائی اسلحہ کے حصول کے لیے کوشاں ہے۔ غرض یہ اصطلاح WEAPONS OF MASS DESTRUCTION اس حیثیت سے بھی کافی مقبول ہو گئی ہے کہ جس پر چاہے اس کا الزام لگا دیا جائے اور اس کے بہانے اس پر جو پابندیاں چاہیں عائد کر دی جائیں۔ 2003ء میں امریکا میں Lake Superior State University نے اصطلاحات کی ایک فہرست شائع کی اور بتایا کہ ان میں سب سے زیادہ misuse اور overuse اسی اصطلاح کا ہوا ہے۔

لیکن اس وقت ہم اس مسئلے کے سیاسی پہلو پر کوئی گفتگو نہیں کرنا چاہتے، صرف علمی حیثیت سے اس پر بحث کرنا اور اسلامی نقطۂ نظر واضح کرنا چاہتے ہیں۔

اسلام کی چند اصولی تعلیمات: زیر بحث موضوع پر آنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کی چند اصولی تعلیمات بیان کر دی جائیں، جن کا اس موضوع سے گہرا تعلق ہے:

1۔ اسلام جنگ کے مقابلے میں امن کو اولیت دیتا ہے، لیکن جب جنگ ناگزیر ہو جائے تو اس سے پہلو تہی بھی نہیں کرتا۔ جنگ کے دوران میں وہ مقاتلین اور غیر مقاتلین کے درمیان فرق کرتا ہے۔ مقاتلین سے مراد وہ لوگ ہیں جو جنگ میں عملاً حصہ لیتے ہیں، یا حصہ لینے کی قدرت رکھتے ہیں یعنی جوان مرد اور غیر مقاتلین سے وہ لوگ مراد ہیں جو عموماً جنگ میں حصہ نہیں لیتے، جیسے عورتیں، بچے، بوڑھے، بیمار، زخمی، خانقاہ نشیں، معبدوں کے پجاری وغیرہ۔ جنگ کے دوران میں اسلام مقاتلین کو قتل کرنے کی اجازت دیتا ہے، جب کہ غیر مقاتلین کو قتل کرنے سے روکتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک موقع پر رسول اللہ ﷺ نے میدان جنگ میں ایک عورت کی لاش دیکھی تو عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا 1۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس موقع پر آپ نے یہ بھی فرمایا: "یہ تو لڑنے والوں میں شامل نہ تھی"۔ پھر فوج کے سپہ سالار حضرت خالد بن الولیدؓ کو بلا کر سختی سے تاکید کی:

لَا تَقْتُلَنَّ ذُرِّیَّةً وَلَا عَسِیْفًا۔ 2

عورت، بچے اور مزدور کو ہرگز قتل نہ کرو۔

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

لاتقتلوا شیخاً فانیاً ولا طفلا صغیراً ولا امرأۃ۔ 3

نہ کسی بوڑھے ضعیف کو قتل کرو، نہ چھوٹے بچے کو نہ عورت کو۔

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ آں حضرت ﷺ جب کہیں فوج بھیجتے تھے تو یہ ہدایت کرتے تھے:

لاتقتلوا الولدان واصحاب الصوامع۔ 4

بچوں اور خانقاہ نشینوں کو قتل نہ کرو۔

2۔ اسلام امن کا علم بردار ہے۔ وہ کسی کے خلاف جارحیت کو پسند نہیں کرتا، لیکن اگر کوئی جارحیت کا مظاہرہ کرے تو اسے برداشت کرنے کی بھی تعلیم نہیں دیتا۔ مشرکین مکہ نے مسلمانوں کے خلاف جنگ برپا کی تو مسلمانوں کو ان کا جواب دینے اور ان سے جنگ کرنے کی اجازت دی گئی:

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ۔ (البقرۃ:190)

لڑو اللہ کی راہ میں ان سے جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو، اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِیْرُ۔ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بِغَیْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ یَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ۔ (الحج:39۔40)

اجازت دے دی گئی (جنگ کی) ان لوگوں کو جن کے خلاف جنگ کی جا رہی ہے، کیوں کہ وہ مظلوم ہیں اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے، صرف اس قصور پر کہ وہ کہتے تھے "ہمارا رب اللہ ہے"۔

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَیْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَیْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَیْكُمْ۔ (البقرۃ:194)

لہٰذا جو تم پر زیادتی کرے، تم بھی اس پر زیادتی کرو جتنی اس نے کی ہے۔

3۔ اسلام اپنی ریاست کو مضبوط اور مستحکم دیکھنا چاہتا ہے۔ اتنی مستحکم کہ اس کے دشمن اسے نرم چارہ نہ سمجھیں اور اس کی طرف غلط نظر اٹھا کر نہ دیکھیں۔ اسی لیے وہ مسلمانوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ طاقت حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِیْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ یَعْلَمُهُمْ۔ (الانفال:60)

اور تم لوگ جہاں تک تمھارا بس چلے، زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے ان کے مقابلے کے لیے مہیا رکھو، تاکہ اس کے ذریعے سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسرے اعداء کو خوف زدہ کر دو جنھیں تم نہیں جانتے، مگر اللہ جانتا ہے۔

اس آیت میں دو الفاظ قابل غور ہیں: ایک 'قوۃ'، جو نکرہ ہے اور نکرہ میں عموم پایا جاتا ہے، اس میں ہر طرح کی عسکری قوت شامل ہے۔ بہ طور مثال آیت میں گھوڑوں کا تذکرہ ہے، جو زمانۂ نزول قرآن میں عسکری طاقت کا ایک مظہر تھے اور حدیث میں اس کی تعبیر 'تیر اندازی' سے کی گئی ہے (الا ان القوۃ الرمی 5) دوسرا لفظ 'ترھبون' ہے۔ اس کے ذریعے عسکری طاقت کے حصول کا مقصد بیان کر دیا گیا، یعنی دشمن کو خوف زدہ کرنا۔ مفسر ابوحیان نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے:

"اس کا مطلب یہ ہے کہ جب کفار کو معلوم ہوگا کہ تم نے جنگ کے لیے کتنی تیاری کر رکھی ہے، کتنی قوت جمع کر رکھی ہے اور کتنے گھوڑے مہیا کر رکھے ہیں تو وہ اپنے پڑوسی کافروں کو تمھاری جنگی تیاریوں کے بارے میں بتا کر خوف زدہ کر دیں گے اور جب وہ تمھارے سلسلے میں اپنے پڑوسیوں کو خوف زدہ کر دیں تو وہ خود تم سے اور زیادہ خوف زدہ رہیں گے"۔ 6

اس آیت سے یہ بھی واضح ہو رہا ہے کہ عسکری تیاری کرنا اور اس کے لیے ہر ممکن تدبیر اختیار کرنا اور اسلحہ فراہم کرنا جنگ بھڑکانے کے لیے نہیں ہے، بلکہ دشمن کو دست درازی سے روکنے کی ایک تدبیر ہے۔ اس کی ضرورت ہر زمانے میں محسوس کی گئی ہے اور آج بھی یہ تسلیم شدہ ہے۔ یہ انسانی قدروں اور اخلاقی اصولوں کے منافی نہیں ہے، بلکہ اس کے برعکس ان کی پاس داری کی ایک موثر تدبیر ہے۔ یہ جنگ کا ماحول پیدا کرنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ جنگ نہ ہونے اور امن قائم رہنے کی ایک تدبیر کے طور پر ہے۔ علامہ رشید رضا نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے:

"یہاں بہ قدر استطاعت قوت اور گھوڑوں کی فراہمی کو اس سے خاص کر دیا گیا ہے کہ اس کا مقصد ان لوگوں کو خوف زدہ کرنا ہو جو علانیہ دشمن ہیں اور جو چھپے ہوئے اور گم نام دشمن ہیں اور جو آئندہ اہل ایمان کے دشمن بن کر سامنے آئیں گے۔ یہ دلیل ہے اس بات کی کہ 'ارباب' اس کے نزدیک جنگ کو روکنے کے لیے ہے، نہ کہ جنگ کی آگ بھڑکانے کے لیے۔ وہ کہتا ہے کہ تیار رہو، تاکہ دشمن تم سے خوف زدہ رہے، ممکن ہے اس طرح وہ تم پر حملہ کرنے سے باز رہے۔ یہ بعینہٖ وہی بات ہے جو آج کے ملکوں میں مسلح امن کے نام سے جانی جاتی ہے، جس کی بنیاد یہ ہے کہ ضعف درحقیقت طاقت ور کو کم زور پر دست درازی کی ترغیب دیتا ہے"۔ 7

نئی صورت حال: عام تباہی کے اسلحہ کی ایجاد سے دنیا ایک نئی صورت حال سے دوچار ہو گئی ہے۔ ایک طرف ان کی خطرناکی اور ان کی وجہ سے بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی، انسانی جانوں کا ضیاع اور املاک کی بربادی ہے، جن کا دنیا تجربہ بھی کر چکی ہے، دوسری طرف یہ بھی حقیقت ہے کہ ان اسلحہ کو موجودہ دور میں طاقت وقوت کا مظہر سمجھا جاتا ہے۔ جو ممالک ایٹمی طاقت بن چکے ہیں انھیں ایک خاص مقام حاصل ہے۔ انھوں نے جو ایٹمی اسلحے تیار کر رکھے ہیں ان سے وہ دست بردار ہونے کے لیے تیار نہیں ہیں، لیکن چاہتے ہیں اور اس کے لیے کوشاں بھی ہیں کہ کوئی دوسرا ملک وہ صلاحیت حاصل نہ کرنے پائے۔

اسلام نقطۂ نظر: عام تباہی مچانے والے اسلحہ کی تیاری اور ان کے استعمال کا مسئلہ مسلم امت کے درمیان زیادہ بحث وگفتگو کا موضوع نہیں بنا ہے۔ زیادہ تر علماء، مفکرین اور دانش وروں نے اس پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ جن لوگوں نے اس پر کچھ لکھا ہے ان کی تحریریں بہت مختصر ہیں اور ان سے تشنگی کا احساس ہوتا ہے۔

اس مسئلے پر علماء اور دانش وروں کے دو الگ الگ موقف پائے جاتے ہیں۔ کچھ حضرات ہیں جو موجودہ حالات میں عام تباہی کے اسلحہ کی تیاری کو جائز اور مسلم ممالک کے لیے ضروری قرار دیتے ہیں، تو کچھ دوسرے حضرات اس کے عدم جواز کی رائے دیتے ہیں۔ ذیل میں دونوں نقطہ ہائے نظر کا تذکرہ کیا جاتا ہے:

جواز کے قائلین: موجودہ دور کے جن علماء کو اپنے علمی کام کی وجہ سے عالمی سطح پر اعتبار واستناد حاصل ہوا ہے، ان میں سے ایک ڈاکٹر وھبہ الزحیلی ہیں (ولادت 1932ء)۔ دمشق یونی ورسٹی میں فقہ کے استاد ہیں۔ اس موضوع پر انھوں نے اپنی دو تصانیف میں اظہار خیال کیا ہے۔ ایک آثار الحرب فی الفقہ الاسلامی: دراسۃ مقارنۃ اور دوسری العلاقات الدولیۃ فی الاسلام مقارنۃ بالقانون الدولی الحدیث ہے۔ اپنی اول الذکر کتاب میں انھوں نے لکھا ہے:

"دو حالتیں ایسی ہیں جن میں ناگزیر طور پر غیر مقاتلین کو نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ اس کی بنیاد یہ ہے کہ ناگزیر حالات میں ممنوعات بھی جائز ہو جاتی ہیں (الضرورات تبیح المحظورات) یہ دو حالتیں درج ذیل ہیں:

اول: حملۂ عام کی حالت (حالۃ الغارات)، اس کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل طائف کے خلاف منجنیق کا استعمال کیا تھا، حالاں کہ آپ جانتے تھے کہ ان میں عورتیں، بچے، بوڑھے اور دیگر معذورین بھی ہیں۔ یہ ناگزیر صورت حال ہے اور ایسے ناگزیر حالات میں وہ چیزیں جائز ہو جاتی ہیں جو عام حالات میں ممنوع ہوتی ہیں۔ یہ چیز جنگی قانون میں جائز ہے۔ زمینی جنگ کے قوانین اس رائے کی تائید کرتے ہیں جس پر عمل ہو رہا ہے۔ وہ یہ کہ کسی جگہ کا محاصرہ کرنے والی فوج کے لیے جائز ہے کہ وہ وہاں کی صرف تنصیبات پر حملہ نہ کرے، بلکہ رہائشی علاقوں کو بھی نشانہ بنائے، اس لیے کہ املاک کے نقصان، عمارتوں کے انہدام اور آبادی کی ہلاکت سے مدافعت کرنے والی فوج پر دباؤ پڑتا ہے اور وہ خود سپردگی پر آمادہ ہو جاتی ہے۔

دوم: غیر مقاتلین کو ڈھال بنا لینے کی حالت (حالۃ الترس)۔ فقہاء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اگر مشرکین کچھ مسلمانوں کو ڈھال بنالیں تو ان کی پروا کیے بغیر دشمنوں پر حملہ جاری رکھنا جائز ہے۔ اس میں 'مصالح مرسلۃ' کا اصول کارفرما ہے۔ اسے ان لوگوں نے بھی جائز قرار دیا ہے، جو اس اصول کو اختیار کرنے میں بہت محتاط ہیں، مثلاً امام غزالیؒ۔ انھوں نے شرط عائد کی ہے کہ مصلحت ناگزیر، قطعی اور کلی ہو تبھی اس کا اعتبار کیا جائے گا، جیسے ترس، یعنی غیر مقاتلین کو ڈھال بنا لینے کی حالت۔ اس حالت میں ان کی پروا نہیں کی جائے گی، تاکہ دشمن کو کامیاب ہونے کا موقع نہ مل سکے"۔ 8

مولانا سید جلال الدین عمری نے جنگ کے اسلامی آداب سے بحث کرتے ہوئے ابن قدامہ حنبلیؒ کے حوالہ سے فقہاء کا نقطۂ نظر یہ بیان کیا ہے کہ "عورت، شیخ فانی، اپاہج، اندھے اور راہب پر میدان جنگ میں ہاتھ نہیں اٹھایا جائے گا۔ ہاں اگر وہ جنگ میں براہ راست حصہ لیں یا معاونت کریں تو مارے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن ان کم زور طبقات کو ڈھال بنا کر، حتیٰ کہ مسلمانوں کو آگے کر کے کوئی جنگی چال چلنا چاہے تو اس کا جواب ضرور دیا جائے گا۔ اسی طرح عورتیں اور بچے وغیرہ کسی عمومی حملے کی زد میں آجائیں تو یہ جنگی مجبوری ہوگی۔ 9

عورت کے بارے میں ہدایہ کے حوالہ سے کہا ہے کہ "عورت باقاعدہ جنگ میں شریک نہ ہو، لیکن وہ قیادت کر رہی ہو یا حملہ آور ہو تو اس کا جواب دیا جائے گا"۔ 10

ایک دوسرے عالم دین شیخ محمد الغزالیؒ (م 1996ء) ہیں۔ ان کا تعلق مصر سے ہے۔ الاخوان المسلمون کے رہ نماؤں میں سے تھے، بعد میں بعض وجوہ سے اس سے تعلق باقی نہیں رہا تھا۔ بہت سی کتابوں کے مصنف ہیں۔

1995ء میں جب نیوکلیائی اسلحہ کے عدم استعمال کے معاہدے ((NPTNuclear Non-Proli feration Treaty)) پر دستخط کرنے کے لیے مختلف ممالک پر دباؤ ڈالا جا رہا تھا، شیخ محمد الغزالیؒ نے یہ بیان جاری کیا:

"مصری حکومت کسی ایسے معاہدے پر کیسے دستخط کر سکتی ہے، جس میں ایسے اسلحہ پر پابندی لگائی گئی ہو جو اس کے پاس موجود ہی نہ ہوں۔ ایسے اسلحے اسرائیل کے پاس ہیں، اس لیے اسے اس معاہدہ پر دستخط کرنا چاہیے اور اگر وہ دستخط نہ کرے تو بین الاقوامی سطح پر اس کا بائیکاٹ کیا جانا چاہیے۔ مسلم ممالک کو چاہیے کہ وہ نیوکلیائی صلاحیت حاصل کرنے اور اسے ترقی دینے کی کوشش کریں، تاکہ وہ اسرائیل پر سبقت لے جائیں، کیوں کہ اسرائیلی اسلحے مسلم ممالک کے لیے کھلا خطرہ ہیں"۔ 11

تیسرے دانش ور، جنھوں نے نیوکلیائی اسلحوں کی تیاری کے جواز کی بات کہی ہے، پروفیسر خورشید احمد ہیں۔ موصوف جماعت اسلامی پاکستان کے نائب امیر اور پاکستان کی قومی اسمبلی (سینیٹ) کے رکن ہیں۔ ایک علمی ادارہ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد کے چیرمین اور جماعت اسلامی پاکستان کے ترجمان ماہ نامہ ترجمان القرآن لاہور کے مدیر ہیں۔ موصوف نے اس موضوع پر ایک کتاب تصنیف کی ہے، جس کا نام ہے: Pakistan's Security and:Capping the Nation _the Nuclear Option

ووٹ چوری کے بعد 'سیٹ چوری'، مہنگائی - بے روزگاری وغیرہ کے خلاف شروع کریں گے ملک گیر مہم: کانگریس

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) کانگریس نے مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا انتخاب کے لیے پارٹی امیدوار محترمہ میناکشی نٹراجن کا نامزدگی فارم منسوخ کیے جانے کو جمہوریت پر حملہ قرار دیتے ہوئے جمعرات کو الزام لگایا کہ ملک میں "ووٹ چوری" کے بعد اب "سیٹ چوری" بھی شروع ہو گئی ہے اور پارٹی اس کے خلاف قانونی اور سیاسی دونوں سطحوں پر لڑے گی اور ملک گیر مہم شروع کرے گی۔

کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی صدارت میں ہوئی جنرل سکریٹریوں، ریاستی انچارجوں اور ریاستی صدور کی میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس میں کہا کہ تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہنے والی اس میٹنگ میں ملک کی سیاسی اور عوامی صورتحال کے ساتھ ساتھ مدھیہ پردیش اور جھارکھنڈ میں راجیہ سبھا نامزدگی کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا انتخاب کے لیے کاغذات نامزدگی کی جانچ کے دوران جمہوری اقدار کی دھجیاں اڑائی گئی ہیں۔ مدھیہ پردیش سے کانگریس امیدوار محترمہ میناکشی نٹراجن کے خلاف کوئی مجرمانہ معاملہ، ایف آئی آر یا چارج شیٹ نہیں تھی، پھر بھی یہ کہتے ہوئے ان کی نامزدگی مسترد کر دی گئی کہ انہوں نے عدالت سے موصولہ ایک نوٹس کا انکشاف نہیں کیا۔ اس کے برعکس جھارکھنڈ میں بی جے پی کی حمایت یافتہ آزاد امیدوار کے نامزدگی فارم میں سنگین خامیاں ہونے کے باوجود اسے قبول کر لیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ دوہرا معیار ہندوستانی جمہوریت کے قاتل رجحانات کو ظاہر کرتا ہے۔

مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان معاملات کو قانونی اور سیاسی دونوں سطحوں پر چیلنج کیا جائے گا۔ جمہوری اداروں کی غیر جانبداری برقرار رکھنے کے لیے اس مسئلے کو عوام کے درمیان لے جانا ضروری ہے۔ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری، پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافہ، بچوں کے ساتھ ہونے والے جرائم اور حقوق کی خلاف ورزیوں کے ساتھ انہوں نے کہا کہ عام لوگ معاشی بحران سے جوجھ رہے ہیں لیکن حکومت ان مسائل کے حل کے لیے کوئی ٹھوس قدم اٹھانے کے بجائے صرف "ووٹ چوری اور سیٹ چوری" میں مصروف ہے۔

انہوں نے کہا کہ بے روزگاری اپنی بلند ترین سطح پر ہے، این ای ای ٹی جیسے مسابقتی امتحانات سے لے کر مختلف بھرتی امتحانات میں بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں۔ نوجوانوں کا مستقبل اندھیرے میں ہے۔ حکومت کسی بھی مسئلے کی اخلاقی ذمہ داری لینے کو تیار نہیں ہے۔

مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ کانگریس غریبوں، کسانوں، نوجوانوں اور عام لوگوں کے مسائل پر ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ پارٹی ان مسائل پر ملک گیر تحریک شروع کرے گی، جس کا خاکہ اگلے چند دنوں میں تیار کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات، جمہوری نظام کے ساتھ کی جا رہی چھیڑ چھاڑ، معاشی عدم استحکام اور نوجوانوں کے مستقبل کے سامنے موجود چیلنجز انتہائی سنگین ہیں اور ان کے خلاف وسیع پیمانے پر عوامی بیداری مہم چلائی جائے گی۔

کانگریس لیڈر نے کہا کہ پارٹی پورے ملک میں عوامی مہم شروع کرنے جا رہی ہے۔ یہ مہم صرف قومی سطح تک محدود نہیں رہے گی بلکہ ریاست، ضلع اور بلاک کی سطح تک چلائی جائے گی۔ انہوں نے کہا، "جہاں بھی لوگ مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، کانگریس پارٹی وہاں جائے گی اور ان کے جذبات کو سمجھ کر ان کی آواز بن کر لڑائی لڑے گی۔"

انہوں نے کہا کہ پارٹی صرف روایتی تحریکوں تک محدود نہیں رہے گی بلکہ ان لوگوں تک بھی پہنچے گی جو بحران سے پریشان ہیں اور مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ کانگریس ان کے دکھ درد میں شریک ہو کر ان کی آواز قومی سطح تک پہنچانے کی کوشش کرے گی۔ مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ مہم کا تفصیلی خاکہ اگلے دو سے پانچ دنوں میں تیار کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "ہر کانگریس لیڈر اور کارکن سڑکوں پر اترے گا۔" "پارٹی کا ماننا ہے کہ ملک کے سامنے موجودہ چیلنجز کے خلاف وسیع عوامی شرکت کے ساتھ جدوجہد کرنا وقت کا تقاضا ہے۔"

این ایچ آر سی نے وشاکھاپٹنم اسٹیل پلانٹ دھماکے میں آٹھ مزدوروں کی موت کا از خود نوٹس لیا

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) نے آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں واقع راشٹریہ اسپات نگم لمیٹڈ کے اسٹیل پلانٹ میں ہوئے ہولناک دھماکے میں آٹھ مزدوروں کی موت کے معاملے کا از خود نوٹس لیا ہے۔

این ایچ آر سی نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ کمیشن نے اس معاملے کو انسانی حقوق کی ممکنہ خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے آندھرا پردیش کے چیف سکریٹری کو نوٹس جاری کیا ہے اور دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔

کمیشن نے کہا کہ میڈیا رپورٹوں کے مطابق یہ حادثہ 9 جون کو وشاکھاپٹنم اسٹیل پلانٹ کے "اسٹیل میلٹنگ شاپ" میں پیش آیا۔ اسے بتایا گیا ہے کہ تقریباً 1600 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت پر قریب 150 ٹن پگھلا ہوا اسٹیل لے جا رہی ایک لیڈل اچانک دھماکے کا شکار ہو گئی۔

اس کے بعد پگھلا ہوا اسٹیل چاروں طرف پھیل گیا، جس کی وجہ سے وہاں موجود مزدور شدید طور پر جھلس گئے۔ مزدور یونین نے الزام لگایا ہے کہ پلانٹ انتظامیہ نے حفاظتی معیارات اور ضروری حفاظتی پروٹوکول کو نظر انداز کیا، جس کی وجہ سے یہ سنگین حادثہ پیش آیا۔ این ایچ آر سی نے کہا کہ اگر میڈیا رپورٹوں میں بتائے گئے حقائق درست پائے جاتے ہیں، تو یہ معاملہ مزدوروں کے انسانی حقوق اور کام کی جگہ کی حفاظت سے جڑے سنگین خدشات کو اجاگر کرتا ہے۔

☆☆☆

مرکز نے 22، 25، 27 اور 30 فیصد ایتھنول والے پٹرول پر ایکسائز ڈیوٹی ہٹا دی

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) مرکزی حکومت نے 22 فیصد، 25 فیصد، 27 فیصد اور 30 فیصد ایتھنول ملا ہوا پٹرول پر عائد ایکسائز ڈیوٹی کو صفر کر دیا ہے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے بدھ کو رات دیر گئے جاری کردہ نوٹیفکیشنز میں کہا گیا ہے کہ ان چاروں اقسام کے پٹرول پر ایکسائز ڈیوٹی اور اس سے متعلق تمام سیس (اضافی محصولات) کو صفر کر دیا گیا ہے، بشرطیکہ ان میں شامل پٹرول پر قواعد کے مطابق ایکسائز ڈیوٹی اور سیس، اور ایتھنول پر جی ایس ٹی ادا کیا گیا ہو۔ حکومت کا یہ اقدام ایتھنول ملا ہوا پٹرول کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے کیا گیا ہے۔ اس سے ان صارفین کو راحت ملے گی جو ایسا پٹرول استعمال کرتے ہیں۔ یہ قدم ایسے وقت اٹھایا گیا ہے جب مغربی ایشیا کے بحران کے باعث گزشتہ کچھ عرصے سے دنیا بھر میں خام تیل کی فراہمی کے حوالے سے خدشات پائے جا رہے ہیں۔ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز سے تجارتی جہازوں کی آمد و رفت پر پابندی کے باعث اس بحران کا اثر اور بھی گہرا ہو گیا ہے۔

وزیر اعظم مودی نے کسانوں پر مرکوز 12 سال کی اصلاحات پر روشنی ڈالی، کہا ان داتاوں کی فلاح و بہبود اولین ترجیح رہے گی

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کسانوں کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور زرعی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے، فارم کی آمدنی کو مضبوط کرنے اور ہندوستان کی دیہی معیشت کو جدید بنانے کے مقصد سے شروع کیے گئے اقدامات کے سلسلے پر روشنی ڈالی، جو بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کی مہم 'کسان سمردھی کے 12 سال' کا حصہ ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سلسلہ وار پوسٹس میں، مودی نے کہا کہ کسانوں کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ دہائی کے دوران زرعی شعبے کو جدید ٹیکنالوجی اور بنیادی ڈھانچے سے لیس کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کی گئی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "کسانوں کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے مسلسل انہیں جدید زرعی سہولیات اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی ہے۔" انہوں نے واضح کیا کہ ڈرون، سوائل ہیلتھ کارڈ اور قدرتی کھادوں کے فروغ سے متعلق اقدامات کسانوں کو فصلوں کی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے اور کاشتکاری کے مزید پائیدار طریقے اپنانے میں مدد کر رہے ہیں۔ قرض تک رسائی کو بہتر بنانے کے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے، مودی نے کہا کہ کسان کریڈٹ کارڈ اسکیم کسانوں، مویشی پالنے والوں اور ماہی گیروں کو زیادہ پیداوار بڑھانے کے ساتھ ساتھ کاشتکاری کو پائیدار بنانے کے لیے ایک اہم امدادی طریقہ کار بن کر ابھری ہے۔ جس سے انہیں سرگرمیوں کے لیے آسانی سے ادارہ جاتی قرض تک رسائی حاصل ہو رہی ہے اور زرعی پیداوار کو بڑھانے کے قابل بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 'بیج سے بازار تک' کے تصور کے تحت کام کیا ہے۔ "پی ایم کسم اسکیم کے کردار پر بھی زور دیا، جس نے کاشتکاری کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کیا ہے اور دیہی علاقوں میں توانائی کی دستیابی کو بہتر بنانے میں مدد کی ہے" اور یہ پیداواری صلاحیت کو مضبوط بنا کر اور کسانوں کو ان کی پیداوار کی بہتر قیمتیں حاصل کرنے میں مدد دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "کاشتکاری اور دیگر ضروریات کے لیے، کسان کریڈٹ کارڈ نے کسانوں، مویشی پالنے والوں اور ماہی گیروں کو کم سود پر قرضوں تک آسان رسائی فراہم کر کے انتہائی مفید ثابت کیا ہے۔ ہماری 'بیج سے بازار تک' کی پہل بھی یہ یقینی بنانے میں انتہائی موثر ثابت ہو رہی ہے کہ کسانوں کو ان کی پیداوار کی مناسب قیمت ملے۔"

وزیر اعظم نے کسانوں کو ملک کے غذائی تحفظ، غذائیت اور اقتصادی خوشحالی کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے حکومت کے عزم کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارے کسان بھائی اور بہنیں ملک کے غذائی تحفظ، غذائیت اور خوشحالی کے ستون ہیں۔ ہماری حکومت ان کی زندگیوں کو آسان بنانے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔" مودی نے پی ایم-کسان سمان ندھی اور پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا جیسی فلیگ شپ اسکیموں پر بھی روشنی ڈالی، اور کہا کہ وزیر اعظم کے پیرے کارکس ایسے وقت میں آئے ہیں جب این ڈی اے حکومت اقتدار میں 12 سال مکمل کر رہی ہے اور مختلف شعبوں میں اپنی کامیابیوں کو اجاگر کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جس میں زراعت اس کے گورننس بیانیے کا ایک مرکزی ستون ہے۔ گزشتہ دہائی کے دوران، مرکز نے براہ راست آمدنی کی مدد، فصلوں کے انشورنس، زرعی مشین کاری، ڈیجیٹل خدمات اور کاشتکاری میں قابل تجدید توانائی کے انضمام پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے پروگراموں کی ایک رینج شروع کی ہے، جس کا مقصد پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانا اور ملک بھر کے لاکھوں کسانوں کے روزگار کو مضبوط کرنا ہے۔ حکومت کی رسائی مہم میں زراعت میں تبدیلی لانے والی اصلاحات کی ایک دہائی کو اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے، جبکہ ٹیکنالوجی سے چلنے والے اور فلاح و بہبود پر مبنی اقدامات کے ذریعے کسانوں کو بااختیار بنانے اور دیہی خوشحالی کو بڑھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا گیا ہے۔

اداروں کو کمزور کرنے کی سازش کے خلاف لڑنے کی ضرورت: کھرگے

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ ملک کے سامنے مہنگائی، بے روزگاری، امتحان میں گھوٹالے، سماجی عدم مساوات جیسے سنگین چیلنجز کے ساتھ ہی آئینی اداروں اور نظام کو بھی کمزور کیا جا رہا ہے اور ان کے خلاف متحد ہو کر لڑنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر کھرگے نے جمعرات کو یہاں کانگریس ہیڈکوارٹر میں پارٹی کے جنرل سکریٹریوں، مختلف ریاستوں کے انچارجوں اور ریاستی صدور کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت، آئین اور عوام کے حقوق کی حفاظت کے لیے کانگریس کی کوشش کو جاری رہنا ہے۔ ایسے میں آئینی، جمہوری اور سماجی انصاف کا تحفظ کرنا کانگریس کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کے بڑے دعوؤں کے ساتھ ساتھ مختلف بھرتی امتحانات میں بے ضابطگیوں اور تعلیمی نظام سے جڑے تنازعات نے کروڑوں نوجوانوں کو متاثر کیا ہے اور ان کے خاندانوں کا اعتماد کمزور کیا ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے خود متاثرہ طلباء اور امیدواروں سے ملاقات کی ہے اور ان کے آواز کو ملک کے سامنے مضبوطی سے رکھا ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ "آج بدقسمتی سے ہم دیکھ رہے ہیں کہ آئینی اداروں اور نظام کو پوری طرح سے کمزور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس لیے ہماری ذمہ داری صرف سیاسی جدوجہد کی نہیں، بلکہ ہندوستان کے آئین، جمہوریت اور سماجی انصاف کے تحفظ کی بھی ہے۔" "انہوں نے پارٹی رہنماؤں سے عوام کے مسائل کو مضبوطی سے اٹھانے اور تنظیم کو مضبوط بنانے کی اپیل کی۔ میٹنگ میں موجودہ سیاسی پیش رفت، تنظیمی حکمت عملی اور آئندہ کے پروگراموں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ کانگریس ان اقدار کے تحفظ کے لیے پر عزم ہے اور عوام کے حقوق کی لڑائی جاری رکھے گی۔

وینیل آرگینکس نے یورپ میں پگمنٹس کی تقسیم کے لیے اومیا گروپ کے ساتھ شراکت داری کی

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) پگمنٹس اور ڈائیز تیار کرنے والی کمپنی وینیل آرگینکس نے یورپ میں اپنی فروخت بڑھانے کے لیے سوئٹزرلینڈ کی کمپنی اومیا گروپ کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ اومیا گروپ ضروری معدنیات کا ایک معروف عالمی پیدا کنندہ اور خصوصی مواد (اسپیشلٹی میٹریلز) کا بین الاقوامی تقسیم کار ہے۔ اس کا کاروبار دنیا کے 50 ممالک میں پھیلا ہوا ہے۔ وینیل آرگینکس نے جمعرات کو جاری ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ اس اسٹریٹجک اور خصوصی تقسیم کاری شراکت داری کے تحت اومیا یورپی مارکیٹ میں اس کی سن ٹون اور سن کوٹ سیریز کے پگمنٹ ڈسپرشن اور پگمنٹ پاؤڈر کا واحد تقسیم کار ہوگا۔ اومیا کو برطانیہ، ناروے، بوسنیا، سربیا، مونٹی نیگرو، شمالی مقدونیہ، البانیہ اور مالدووا میں تقسیم کے خصوصی حقوق حاصل ہوں گے، جبکہ سوئٹزرلینڈ اور پولینڈ اس معاہدے میں شامل نہیں ہوں گے۔ سن ٹون سیریز کا استعمال پینٹ، سیاہی (انک)، پلاسٹک، ٹیکسٹائل، ربڑ کی صنعت، آٹوموٹیو کوٹنگز اور صنعتی پینٹس سمیت مختلف شعبوں میں کیا جاتا ہے۔ سن کوٹ سیریز پینٹس اور کوٹنگز میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کا استعمال اندرونی، بیرونی اور آرائشی کوٹنگز، کاغذی کوٹنگز، بچوں کی کوٹنگ، ڈٹرجنٹس، جوتوں کی پالش اور فنکارانہ و تعلیمی رنگوں کی تیاری میں کیا جاتا ہے۔ وینیل آرگینکس کے منیجنگ ڈائریکٹر وینیل پی۔ شاہ نے اس شراکت داری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کمپنی کی عالمی توسیعی حکمت عملی میں ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ تعاون یورپی صنعت کاروں کو عالمی معیار کے اور کم لاگت رنگین حل فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ آئندہ پانچ برسوں میں کمپنی کی بین الاقوامی موجودگی کو مضبوط بنانے اور ترقی کی رفتار کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

ترنمول رکن پارلیمنٹ پرکاش چک برائک نے راجیہ سبھا کی رکنیت سے استعفیٰ دیا

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ پرکاش چک برائک نے جمعرات کو راجیہ سبھا کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا اور اس کے ساتھ ہی اب تک پارٹی کے تین ارکان پارلیمنٹ ایوان بالا سے استعفیٰ دے چکے ہیں۔ مسٹر برائک نے یہاں راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن کو اپنا استعفیٰ باضابطہ طور پر سونپا۔ ان کے استعفے کے ساتھ ہی راجیہ سبھا میں ترنمول کانگریس کے ارکان کی تعداد کم ہو کر 10 رہ گئی ہے۔

میناکشی نٹراجن کا نامزدگی فارم منسوخ ہونے کے معاملے پر جمعہ کو سماعت کرے گا سپریم کورٹ

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ کانگریس لیڈر میناکشی نٹراجن کی اس عرضی پر جمعہ کو سماعت کرنے پر اتفاق کر لیا ہے جس میں مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا انتخاب کے لیے ان کا نامزدگی فارم مسترد کیے جانے کو چیلنج کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس اے ایس چندورکر کی بنچ نے سینئر ایڈوکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی کی جانب سے معاملے کی فوری سماعت کی درخواست کی کہ اس پٹیشن پر جمعرات یا جمعہ کو غور کیا جائے کیونکہ جمعرات نامزدگی واپس لینے کا آخری دن تھا۔ اس کے ساتھ ہی، انہوں نے عدالت سے نتائج کے اعلان پر روک لگانے کا ایک عبوری حکم جاری کرنے کی بھی اپیل کی۔ محترمہ نٹراجن کی طرف سے پیش ہوئے مسٹر سنگھوی نے دلیل دی کہ ان کا نامزدگی فارم اس بنیاد پر مسترد کیا گیا کہ وہ مجرمانہ معاملے کا انکشاف کرنے میں ناکام رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے موکل کے خلاف کوئی ایف آئی آر یا چارج شیٹ نہیں ہے، بلکہ صرف عدالت کا ایک نوٹس ہے جو آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 223 کے تحت ہے۔ مسٹر سنگھوی نے کہا کہ دفعہ 33A کا حوالہ دیتے ہوئے امیدواروں کے لیے صرف انہی مجرمانہ معاملات کا انکشاف کرنا ضروری ہوتا ہے جن میں عدالت نے نوٹس لے لیا ہو۔ پٹیشن کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھاتے ہوئے جسٹس مشرا نے تبصرہ کیا کہ عدالتیں عام طور پر عبوری مرحلے میں انتخابی معاملات میں مداخلت نہیں کرتی ہیں، جس پر مسٹر سنگھوی نے دلیل دی کہ انتخابی عمل سے متعلق معاملات میں امیدوار کی جانب سے پیش کیے گئے حلف نامے کو مسترد کرنا ایک سنگین آئینی مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کے بجائے براہ راست سپریم کورٹ میں اٹھایا گیا ہے کیونکہ اس کے نتائج وسیع ہوں گے۔ جانچ افسر نے اس بنیاد پر نامزدگی مسترد کی تھی کہ ریکارڈ کے مطابق محترمہ نٹراجن کا نامزدگی فارم ان الزامات کے بعد مسترد کر دیا گیا تھا کہ انہوں نے اپنے نامزدگی کاغذات داخل کرتے وقت حلف نامہ میں ان کے خلاف زیر التوا ایک مجرمانہ معاملے کی تفصیلات کو چھپایا تھا۔

تھائی لینڈ سے سائبر فراڈ کے مفرور ملزم کو سی بی آئی واپس لے آئی

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے تھائی لینڈ سے ایک مطلوب سائبر جرائم کے مفرور کو ملک بدر کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے، جو بین الاقوامی قانون نافذ کرنے والے تعاون میں ایک اہم کامیابی ہے۔ کیشو بالاسوکالے جمعرات کو ممبئی پہنچا اور مہاراشٹر پولیس کے سائبر سیل کے اہلکاروں نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ سی بی آئی کے مطابق، کالے ایک سائبر فراڈ کیس کے سلسلے میں مطلوب تھا جس میں متاثرین کو آن لائن پارٹ ٹائم ملازمتوں کی پیشکش کا لالچ دیا جاتا تھا۔ انہیں سرمایہ کاری کے طور پر رقم جمع کرنے کے لیے راضی کیا جاتا تھا اور بعد میں ان سے دھوکہ دہی کی جاتی تھی۔ سی بی آئی کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے وزارت خارجہ (ایم ای اے)، وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) اور تھائی لینڈ میں ہندوستان کے سفارت خانے کے ساتھ تال میل کرتے ہوئے، ریڈ نوٹس کے حامل کیشو بالاسوکالے کی تھائی لینڈ سے کامیاب ملک بدری کو یقینی بنایا ہے۔ تفتیش کاروں کا الزام ہے کہ کالے سائبر مالیاتی مجرموں کا ایک نیٹ ورک چلاتا تھا اور معصوم افراد کو اس گھپلے میں ملوث کرتا تھا۔ وہ مبینہ طور پر غیر قانونی فنڈز کی منتقلی کے لیے بینک اکاؤنٹس کے استعمال کی اجازت دینے کے بدلے کمیشن یا سود کا وعدہ کرتا تھا۔ یہ اکاؤنٹس پھر متعدد متاثرین کو دھوکہ دینے کے لیے استعمال کیے گئے۔ کالے پر یہ الزام بھی ہے کہ اس نے اپنے ساتھیوں کو دھوکہ دہی کی کارروائیوں کو آسان بنانے کے لیے موبائل فون کا انتظام کرنے اور فرضی سم کارڈ حاصل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ انٹرپول کے ریڈ نوٹس کی بنیاد پر، کالے کا تھائی لینڈ میں سراغ لگایا گیا اور 24 مئی کو بینکاک میں تھائی حکام نے اسے حراست میں لے لیا۔ قانونی کارروائی اور ہندوستانی اور تھائی حکام کے درمیان قریبی تال میل کے بعد، اسے کامیابی کے ساتھ ہندوستان واپس بھیج دیا گیا۔

دفاعی شعبے میں مقامی ٹیکنالوجی اپنانے سے تین برس میں روزگار پانچ گنا بڑھنے کا امکان: نیکس جین سروے

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگی اور سیکورٹی چیلنجوں کے درمیان دفاعی شعبے میں مقامی (سودیشی) ٹیکنالوجی کو اپنانے سے آئندہ تین برسوں میں روزگار کے مواقع میں پانچ گنا اضافے کا امکان ہے۔ یہ بات نیکس جین ایگزیکٹو سرچ پرائیویٹ لمیٹڈ (این ای پی ایل) کے ایک سروے میں سامنے آئی ہے۔ جمعرات کو جاری کردہ سروے رپورٹ کے مطابق ملک کا دفاعی اور داخلی سلامتی کا شعبہ تیزی سے خود انحصاری کی جانب بڑھ رہا ہے۔ آئندہ تین برسوں میں اس شعبے میں مقامی ٹیکنالوجی کے استعمال میں 35 فیصد تک اضافہ ہو سکتا ہے، جس کے نتیجے میں روزگار کے مواقع پانچ گنا تک بڑھنے کی توقع ہے۔ سال 2025 میں اس شعبے میں تقریباً 10 ہزار باقاعدہ ملازمتیں موجود تھیں، جبکہ اگلے پانچ برسوں میں یہ تعداد بڑھ کر تقریباً 50 ہزار تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔ یہ سروے دہلی، ممبئی، بنگلورو، چنئی اور پونے میں 1500 سے زائد دفاعی ماہرین، دفاعی ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپس، تکنیکی ماہرین اور صنعت کے نمائندوں کے درمیان کیا گیا تھا۔ ان میں سے 68 فیصد شرکاء کا ماننا تھا کہ مقامی ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال سے دفاع اور داخلی سلامتی کے شعبوں میں روزگار کے مواقع میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ ان کے مطابق یہ مارکیٹ سال 2025 کے 27 ارب ڈالر سے بڑھ کر اگلے تین برسوں میں 36.45 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ دوسری جانب 34 فیصد شرکاء نے قومی سلامتی کو مقامی ٹیکنالوجی کو اپنانے کی سب سے بڑی وجہ قرار دیا۔ مرکزی حکومت کی 'آتم نربھر بھارت' پہل کو 29 فیصد شرکاء نے بنیادی محرک قرار دیا۔ اس کے علاوہ لاگت میں کمی، درآمدات پر انحصار گھٹانے اور تکنیکی خود کفالت کو بھی اہم عوامل کے طور پر اجاگر کیا گیا۔ سروے کے مطابق نگرانی اور انٹیلی جنس نظام، سائبر سیکورٹی، مواصلاتی نظام، ڈرون اور اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی، نیز جدید جنگی ساز و سامان ایسے شعبے ہوں گے جہاں مقامی ٹیکنالوجی کا سب سے زیادہ اثر دیکھنے کو ملے گا۔ نیکس جین ایگزیکٹو سرچ کی منیجنگ ڈائریکٹر سنگیتا فصل نے کہا، "ملک کا وژن 2047 اور 'آتم نربھر بھارت' مہم 'دفاعی اور داخلی سلامتی کے شعبوں میں مقامی ٹیکنالوجی کو نئی سمت فراہم کر رہے ہیں۔"

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 12 جون کی اہم واقعات درج ذیل ہیں:

1665 - نیو ایمسٹرڈیم قانونی طور پر برطانیہ کا حصہ بنا اور یورک کے ڈیوک کے نام پر اس کا نام نیویارک رکھا گیا۔

1691 - پوپ الیگزینڈر (آٹھویں) کے جگہ انوسینٹ (بارہویں) پوپ بنے۔

1776 - امریکی آزادی کے جدوجہد کے دوران انسانی حقوق کے اعلان کو ورجینیا میں منظوری دی گئی۔

1787 - امریکہ میں سینیٹر کے لیے کم از کم 30 سال عمر کی حد کا قانون منظور ہوا۔

1889 - شمالی آئرلینڈ کے آرماگ میں ٹرین حادثے میں 88 افراد ہلاک ہوئے۔

1926 - برازیل نے لیگ آف نیشنز سے باہر ہونے کا فیصلہ کیا۔

1952 - اس وقت کے سوویت یونین نے جاپان کے ساتھ امن معاہدے کو غیر قانونی قرار دیا۔

1964 - جنوبی افریقہ میں نسلی تفریق کے خلاف تحریک چلانے والے لیڈر نیلسن منڈیلا کو عمر قید کی سزا ہوئی۔

1967 - امریکی سپریم کورٹ نے نسل کی بنیاد پر شادی کو غیر قانونی قرار دینے والے سبھی قوانین کو منسوخ کر دیا۔

1972 - مہاتما گاندھی کی سوانح عمری کے مصنف ڈی جی تندولکر کا انتقال ہوا۔

1975 - الہ آباد ہائی کورٹ نے اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کو انتخابی بدعنوانی کا مجرم قرار دیا۔

1987 - سرد جنگ کے دوران امریکی صدر رونالڈ ریگن نے برلن کی دیوار گرانے کی سوویت یونین کے صدر میخائل گورباچوف کے اعلان کو کھلا چیلنج کیا۔

1990 - روس سوویت یونین سے علیحدگی اختیار کر کے روس نام رکھا۔

1991 - بورس یلتسن فوری طور پر روسی جمہوریہ کے صدر بنے۔

1991 - سری لنکا کے کوکلوا میں فوجی کارروائی میں 152 تمل مارے گئے۔

1999 - یوگوسلاویہ کے شورش زدہ صوبہ میں ناٹو کی قیادت میں اقوام متحدہ امن مشن شروع کیا گیا۔

2002 - عالمی یوم ممنوع بچہ مزدوری کی شروعات ہوئی۔

2009 - ایران میں صدارتی انتخابات کے جواز کے سلسلے میں ملک گیر پیمانے پر احتجاج ہوا۔

2015 - چنڈی گڑھ کے مشہور 'راک گارڈن' کے دستکار پدم شری نیک چند سینی کا انتقال ہوا۔

صدر ٹرمپ نے ڈیل میں تاخیر سے مایوس ہوکر ایران پر دوبارہ حملے کا حکم دیا: امریکی ویب سائٹ

واشنگٹن، 11 جون (یو این آئی) امریکی ویب سائٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ آگ بگولہ ہوگئے تھے کہ ایران انہیں تجاویز کا جواب نہیں دے رہا اور مایوس ہوکر انہوں نے ایران پر نئے حملے کا حکم دے دیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ نے 2 سینئر امریکی اہلکاروں سے بات چیت کی بنیاد پر ایران کے خلاف نئی کارروائی کا پس منظر بتادیا۔ صحافی کا کہنا ہے کہ ایران پر حملے کا ٹریگر اپاچی ہیلی کاپٹر گرایا جانا بنا مگر پس منظر میں صدر ٹرمپ کی مایوسی بڑھ رہی تھی کہ ایران نے 2 ہفتے گزرنے کے باوجود امریکی تجاویز پر جواب ہی نہیں دیا تھا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق حملے امریکہ کا اثر بڑھانے کے لیے کیے گئے تاہم اس بات کا خیال رکھا گیا کہ جانی نقصان نہ ہوتا کہ ڈیل کا امکان ختم نہ ہوجائے۔ امریکی اہلکار نے کہا کہ جب فائٹر جیٹ اپنے ہدف کی جانب روانہ ہوئے تو ایران کو آگاہ کردیا گیا تھا کہ فوجی اہداف نشانہ بنائے جائیں گے اور یہ بھی کہ اگر اپاچی کے پائلٹ ہلاک ہوتے تو آج بالکل مختلف صورتحال ہوتی۔ امریکی اہلکار کے مطابق اسی دوران قطری ثالث بھی تہران سے بات کررہے تھے کہ مذاکرات کا عمل بحال کیا جائے اور خلا پُر کیا جائے۔ حملے سے کئی گھنٹے پہلے وائٹ ہاؤس نے ایک اور کوشش کی تھی کہ ایران کی طرف سے ٹرمپ کی تجاویز پر جواب مل جائے اور خبردار کیا تھا کہ وقت نکلا جارہا ہے۔ جس پر ایران نے کہا تھا کہ ابھی جواب تیار نہیں اور یہ بھی کہ اگر حملہ کیا گیا تو اس کا جواب دیا جائے گا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق مطابق بدھ کو بھی جب قطری اور ایرانی اہلکاروں کی ملاقات ہوئی اس وقت بھی صدر ٹرمپ نے نئی دھمکی دی کہ ہم دیکھیں گے کہ ڈیل کا کیا ہوتا ہے۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق ایران سے ڈیل پچھلے ماہ ہی طے کرلی جاتی مگر اپنے مندوبین کی جانب سے شرائط منظور کیے جانے کے باوجود 29 مئی کو سچوئشن روم میٹنگ کے بعد صدر ٹرمپ نے ایران سے درخواست کی کہ جنگ بندی اور آبنائے ہرمز کھولنے سے متعلق مفاہمت کی یادداشت کے مسودے میں دو ترامیم کرلی جائیں۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کا کہنا ہے کہ ایک شرط یورینیم افزودگی میں کمی اور دوسری ہرمز سے گزرنے والے جہازوں سے ٹیکس نہ لینے سے متعلق تھی۔ بدلے میں صدر ٹرمپ یورینیم کی ڈاؤن بلینڈنگ ایرانی سرزمین پر آئی اے ای اے کی نگرانی میں ہونے کی اجازت دینے کے لیے تیار تھے۔ جس پر ایرانی وزیر خارجہ نے کہا تھا کہ ردعمل کیلئے انہیں چار سے پانچ روز دیے جائیں تاہم دو ہفتے گزر گئے اور جواب نہ آیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق ڈیل سے متعلق ان کا وعدہ پورا نہ ہونے کی منفی میڈیا کوریج نے صدر ٹرمپ کی مایوسی بڑھادی۔ ساتھ ہی دائیں بازو کے قدامت پسندوں نے بھی تنقید شروع کردی کہ صدر ٹرمپ نے ایران پر رویہ بہت نرم کرلیا ہے۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کا کہنا ہے کہ معاملہ اور خراب اس بات سے ہوگیا کہ ایرانیوں نے عوامی سطح پر یہ کہنا شروع کردیا کہ کچھ ایرانی منجمد اثاثے ڈیل سے پہلے بحال ہونے والے ہیں جبکہ صدر ٹرمپ کہہ رہے تھے کہ اثاثے اسی وقت بحال ہوں گے جب ایران کچھ وعدے پورا کرے گا۔ امریکی اہلکار کے مطابق صدر ٹرمپ ان بیانات سے مایوس ہوگئے تھے اور اپنے موقف پر قائم تھے مگر انہوں نے واضح کیا کہ ایرانیوں کو منجمد اثاثوں میں سے اربوں ڈالر مل جائیں گے اگر وہ نیوکلیئر مطالبات ماننا شروع کردیں۔ پچھلے 12 روز میں امریکی مذاکرات کار اور علاقائی ثالث ایران کو باور کرارہے تھے کہ اس سے پہلے کہ معاملات بگاڑنے والے مذاکرات ثبوتاژ کردیں یا کوئی ٹیکٹیکل واقعہ مذاکرات متاثر کردے، امریکی تجاویز کا جواب دیدیا جائے۔ پچھلے ہفتے عباس عراقچی نے علاقائی ثالثوں کو آگاہ کیا تھا کہ ایران کا ردعمل سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کو منظوری کیلئے بھیجا جاچکا ہے اور اتوار تک وائٹ ہاؤس کو جواب مل جائے گا۔ امریکی اہلکار کے مطابق ایک ہی روز بعد اسرائیل نے بیروت پر حملہ کردیا، ایران نے اسرائیل پر جوابی کارروائی کی جس پر اسرائیل نے تہران پر حملہ کیا۔ اس صورتحال میں علاقائی ثالث نے ایران سے کہا کہ انہوں نے اسرائیل پر حملہ کرکے بڑی غلطی کی ہے کیونکہ اسطرح نیتن یاہو کو مذاکرات ثبوتاژ کرنے کا سنہری موقع مل گیا۔ اس کے بعد اپاچی ہیلی کاپٹر واقعہ ہوگیا۔ نیوز ویب سائٹ کے مطابق پچھلے 2 روز میں دوحہ میں قطری ثالثوں کے ساتھ ایرانیوں اور امریکی اہلکاروں کی متوازی بات چیت بھی ہوئی۔ قطر نے معاملات طے کرانے کیلئے سہ فریقی میٹنگ کی کوشش بھی کی مگر ایران نے انکار کردیا تھا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق صدر ٹرمپ کی جانب سے حملے کا حکم دیے جانے تک انتظامیہ یہ طے نہیں کرسکی تھی کہ آیا ایران نے اپاچی ہیلی کاپٹر کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا تھا بھی یا نہیں۔ وائٹ ہاؤس کے دو اہلکاروں نے کہا کہ اگر یہ حادثہ بھی تھا تب بھی امریکہ کو ردعمل دینا ہی تھا تاکہ یہ دکھایا جاسکے کہ امریکہ آبنائے ہرمز میں ایران کے اقدامات کو نہیں مانتا۔ حملہ نہ کیا جاتا تو امریکہ کی پوزیشن کمزور نظر آتی اور مذاکرات میں موقف کمزور ہوجاتا۔

امریکی سینیٹر کرس ہولن کی پاکستان کے ثالثی کردار کی تعریف

واشنگٹن، 11 جون (یو این آئی) امریکی ڈیموکریٹ سینیٹر کرس وان ہولن نے پاکستان کے اس کردار کی تعریف کی ہے جس کے تحت وہ امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کم کرنے اور مذاکرات کو آگے بڑھانے میں سہولت کاری کی کوشش کررہا ہے۔ پاکستانی کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر مبشر چوہدری کی جانب سے منعقدہ ایک فنڈ ریزنگ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سینیٹر نے کہا کہ وہ پاکستان کی ان کوششوں کو خوش آئند سمجھتے ہیں جو فریقین کو قریب لانے اور مشرق وسطیٰ میں مزید کشیدگی کو روکنے کے لیے کی جارہی ہیں۔ کراچی میں 1959 میں پیدا ہونے والے امریکی سینیٹر کرس ہولن نے جنگ کے آغاز پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ تنازع امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی جانب سے شروع ہونا ہی نہیں چاہیے تھا۔ وان ہولن نے کہا کہ جنگ کے ابتدائی دنوں میں نیتن یاہو کا یہ بیان ریکارڈ پر ہے کہ وہ 40 سال سے ایران کے ساتھ جنگ کا انتظار کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ "دیگر امریکی صدور نے اس سے انکار کیا، لیکن ڈونلڈ ٹرمپ پہلے صدر تھے جو اس جنگ میں شامل ہونے پر آمادہ ہوئے۔ "انھوں نے مزید کہا کہ امریکہ ایک ایسے تنازع میں داخل ہوا جس سے گریز ممکن تھا اور سفارتی راستوں کو نظرانداز کیا گیا۔ سینیٹر کے مطابق ایران کے خلاف فوجی کارروائی بین الاقوامی قانون کے تحت بھی جائز نہیں تھی، کیوں کہ کسی جنگ کے آغاز کے لیے فوری اور واضح خطرے کا ہونا ضروری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کی جانب سے امریکہ یا خطے کے لیے کسی فوری خطرے کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ امریکی انتظامیہ نے بھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ ایران فوری حملے کی تیاری کررہا تھا، لہٰذا اس معیار کے بغیر جنگ کا آغاز یا اسے جاری رکھنا قانونی طور پر درست قرار نہیں دیا جاسکتا۔ تقریب سے خطاب میں سینیٹر نے پاکستان کے سفارتی کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان بات چیت کے لیے اس کی سہولت کاری خطے میں کشیدگی کم کرنے میں مدد دے رہی ہے۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب پاکستان خطے میں کشیدگی کم کرنے اور امریکہ و ایران کے درمیان سفارتی کوششوں کو دوبارہ بحال کرنے کے لیے ثالثی کردار ادا کرنے کی کوشش کررہا ہے۔

ایران میں پیٹروکیمیکل کارخانے پر امریکی بمباری، آبنائے ہرمز میں امریکی بحری جہاز پر ایرانی کا جوابی میزائل حملہ

واشنگٹن، 11 جون (یو این آئی) امریکہ اور ایران نے پھر ایک دوسرے پر حملے شروع کردیے ہیں، گزشتہ رات امریکی افواج نے ایران میں مخصوص اہداف پر فضائی حملے کیے، جب کہ سپاہ پاسداران نے جواب میں 18 اہم امریکی فوجی مقامات کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے اپنے بیان میں کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہدایت پر ایرانی اہداف پر سیلف ڈیفنس حملے مکمل کرلیے ہیں، فوج نے ایران کے مواصلاتی اور فضائی دفاعی نظام اور نگرانی کی صلاحیتوں کو نشانہ بنایا، تجارتی جہازوں کے لیے خطرہ بننے والے ایرانی اہداف پر بمباری کی گئی۔ سینٹکام کے مطابق حملے ایران کی بلاجواز اور مسلسل جارحیت کے جواب میں کیے گئے۔ اس آپریشن میں امریکی میرین کور، فضائیہ اور بحریہ نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ رپورٹس کے مطابق جن مقامات کو نشانہ بنایا گیا وہ ایران کے جنوبی حصے میں واقع ہیں، جہاں فضائی دفاعی نظام، ریڈار اور ڈرون کنٹرول یونٹس کو نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ امریکی حملے کے باعث تہران، بندرعباس، میناب، جزیرہ کیش، قشم، سیریک میں دھماکے سنے گئے، عسلویہ کے علاقے میں امریکی حملے میں پیٹروکیمیکل کارخانے کو نشانہ بنایا گیا۔ دوسری جانب ایران نے آبنائے ہرمز میں امریکی بحری جہاز پر میزائل داغے، پاسداران انقلاب نے عراق میں امریکی ریڈار سسٹم کو بھی میزائلوں سے نشانہ بنایا۔ پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے فضائی دفاعی نظام نے خلیج کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کرنے پر امریکی ایف 16 طیارے پر بھی میزائل داغا، جس کے بعد طیارہ خلیج فارس کی فضائی حدود سے باہر نکل گیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق پاسداران انقلاب نے کہا کہ امریکی فوج کے حملے کا کرارا جواب دیا گیا ہے اور 18 اہم امریکی فوجی مقامات کو نشانہ بنایا گیا، کویت کے علی السالم اور احمد الجابر بیسز پر حملے کیے گئے، بحرین کے شیخ عیسیٰ ایئر بیس کو بھی ٹارگٹ کیا گیا اور یہ کارروائیاں امریکی حملوں کے جواب میں کی گئیں، جن میں بندر عباس ہوائی اڈے، ساحلی چوکیوں، اور پولیس کمانڈ پر جارحیت کی گئی تھی۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے خبر دی کہ آبنائے ہرمز میں امریکی افواج اور پاسداران انقلاب کے درمیان جھڑپیں ہوئیں، اور تہران نے آبنائے میں امریکی بحری جہاز پر میزائل داغے۔ دریں اثنا، ایران کے خاتم الانبیا ہیڈکوارٹر نے آبنائے ہرمز کو آئل ٹینکرز، تجارتی جہازوں کی آمدورفت کے لیے بند کرنے کا اعلان کردیا ہے اور کہا ہے کہ جو جہاز آبنائے سے گزرنے کی کوشش کرے گا اسے نشانہ بنایا جائے گا۔

☆☆

کویت، بحرین اور اردن پھر نشانہ بن گئے

تہران، 11 جون (یو این آئی) ایران کی پاسداران انقلاب نے کویت، بحرین اور اردن میں واقع امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ملک کے مختلف علاقوں میں امریکی حملوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جن میں بندر عباس کی بندرگاہ، جزیرہ قشم، اور جنوبی شہر سیرک، میناب جب کہ تہران کے مغرب میں واقع کرج شامل ہیں۔ پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ اس نے کویت اور بحرین میں واقع فضائی اڈوں پر امریکی فوج کے 18 اہداف کے خلاف جوابی حملے کیے، جب کہ بحرین میں امریکی بحریہ کے ففتھ فلیٹ کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ سرکاری میڈیا کے مطابق آئی آر جی سی نے مسلسل دوسری رات اردن کے الازرق فضائی اڈے پر بھی 12 بیلسٹک میزائل داغے۔ کویت اور بحرین کے حکام نے تصدیق کی ہے کہ ان کے فضائی دفاعی نظاموں نے رات کے دوران دشمن کے فضائی اہداف کو تباہ کردیا، تاہم اردن کی جانب سے اس حملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ بحرین کی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ ایران کے حملے کے بعد 11 سالہ لڑکی کو معمولی چوٹیں آئیں اور اس کا جائے وقوعہ پر علاج کیا گیا۔ وزارت کے مطابق ڈرون طیاروں کو روکنے کے بعد گرنے والے ملبے نے حماد ٹاؤن اور دارالحکومت منامہ میں گاڑیوں کو آگ لگادی اور گھروں کو نقصان پہنچایا۔ پاسداران کے مطابق اردن کے الازرق اڈے پر امریکی جنگی طیارے ایران کے خلاف کارروائی کے لیے تعینات تھے۔ آئی آر جی سی نے دعویٰ کیا کہ ان طیاروں میں ایف-15، ایف 16- اور ایف 35- جنگی طیارے شامل تھے، جن میں متعدد جنگی طیارے تباہ کردیے گئے۔ اس کے علاوہ کویت میں دو فضائی اڈوں اور بحرین میں ایک فضائی اڈے کو بھی نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ پاسداران نے بحرین میں امریکی بحریہ کے ففتھ فلیٹ کے مرکز کو بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنایا، اور دعویٰ کیا کہ ان حملوں سے ہونے والا نقصان وسیع ہے اور اس کے اثرات طاقت ور تھے۔ حملوں کے بعد کویت نے اپنی فضائی حدود عارضی طور پر بند کرکے پروازوں کا رخ موڑ دیا، کویتی سول ایوی ایشن اتھارٹی کے مطابق یہ احتیاطی اقدام خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں کیا گیا، کویتی حکام نے کہا ملک کا فضائی دفاعی نظام اس وقت آپریشنل ہے، اور دشمن کے فضائی اہداف کو روک رہا ہے۔ بعد ازاں فضائی حدود دوبارہ کھول دی گئیں۔ اس سے قبل امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے اعلان کیا تھا کہ اس نے ایران میں متعدد اہداف پر حملے کیے ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق یہ کارروائیاں سیلف ڈیفنس کے تحت کی گئی ہیں۔ سینٹکام نے اعلان کیا کہ یہ کارروائیاں مکمل ہوچکی ہیں۔ یہ اعلان حملوں کے آغاز کے تقریباً 4 گھنٹے بعد، تہران میں نصف شب گزرنے کے کچھ ہی دیر بعد کیا گیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا تھا کہ امریکی فوج ایران پر مزید حملوں کی تیاری کررہی ہے۔ ان کا کہنا تھا "انھوں نے ایسے معاہدے پر مذاکرات کے لیے بہت زیادہ وقت لیا جو ان کے لیے بہترین ثابت ہوسکتا تھا، اب انھیں اس کی قیمت چکانا ہوگی۔"

ڈونلڈ ٹرمپ کے معاہدے کے دعوے ایک بار پھر غلط ثابت

لندن، 11 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے خلاف سخت دھمکیوں اور امن معاہدے کے دعوؤں کے باوجود جنگی صورتِ حال میں کوئی بڑی پیش رفت سامنے نہیں آسکی جس کے بعد صدر ٹرمپ کے بیانات کی ساکھ پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ برطانوی میڈیا دی گارڈین کی ایک رپورٹ کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک صدر ٹرمپ متعدد بار یہ دعویٰ کرچکے ہیں کہ ایران کے ساتھ معاہدہ چند ہی دنوں میں ہونے والا ہے تاہم ابھی تک کوئی معاہدہ طے نہیں پاسکا۔ پیر کے روز صدر ٹرمپ نے ایران کو 'مشرقِ وسطیٰ کا غنڈہ' قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ تہران نے مذاکرات میں بہت دیر کردی ہے اور اب اسے اس کی قیمت چکانا ہوگی۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب عمان کے ساحل کے قریب ایک امریکی اپاچی ہیلی کاپٹر ایرانی ڈرون حملے میں تباہ ہوگیا، اس واقعے نے امریکی دعوؤں کو بھی چیلنج کیا جن میں کہا گیا تھا کہ ایران کے پاس مؤثر فضائی دفاعی صلاحیت موجود نہیں۔ ایران کی جانب سے کویت، بحرین اور اردن میں امریکی اڈوں و تنصیبات پر میزائل اور ڈرون حملے بھی جاری ہیں، جواب میں امریکہ نے ایران کے 20 سے زائد اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے جن میں ریڈار اور فضائی دفاعی تنصیبات بھی شامل ہیں۔ بدھ کے روز صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر ایران پر مزید حملوں کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ معاہدہ قریب ہے لیکن ایران امریکہ کو مسلسل ٹال رہا ہے۔ ادھر آبنائے ہرمز اب بھی بند ہے جس کے باعث دنیا کی 20 فیصد سے زائد تیل بردار بحری آمد و رفت متاثر ہو رہی ہے۔ بین الاقوامی رپورٹس کے مطابق امریکی انتظامیہ ایک بار پھر ایران کے توانائی اور شہری بنیادی ڈھانچے پر بڑے حملوں پر غور کررہی ہے تاہم مبصرین کے نزدیک اس سے جنگ کا دائرہ مزید وسیع ہوسکتا ہے اور امن کی راہ مزید مشکل ہوسکتی ہے۔ دوسری جانب ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکی حملوں اور دھمکیوں کا بھرپور جواب دیا جائے گا اور ایران اپنی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ دی گارڈین کی رپورٹ میں شامل کیے گئے مبصرین کے تجزیے کے مطابق امریکہ اپنی فوجی برتری کو سیاسی کامیابی میں تبدیل کرنے میں ناکام دکھائی دے رہا ہے۔ دوسری جانب ایران بھی مکمل پسپائی کے لیے تیار نظر نہیں آتا جس کے باعث جنگ، دھمکیوں اور ناکام مذاکرات کا سلسلہ بدستور جاری رہنے کا امکان ہے۔

امریکہ کی ایران کی 9 شخصیات اور اداروں پر پابندیاں عائد

واشنگٹن، 11 جون (یو این آئی) امریکہ نے ایران کی 9 شخصیات اور اداروں پر پابندیاں عائد کردیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق پابندیاں ایرانی وزارت دفاع، پاسداران انقلاب اور ایرانی افواج کو اسلحہ خریداری میں معاونت پر عائد کی گئیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کا کہنا ہے کہ ایران کو ہتھیاروں کی فراہمی میں معاونت کرنے والے نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیاں جاری رکھیں گے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹرتھ سوشل پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ 'ایران کی فوج مکمل طور پر تباہ و برباد ہوچکی ہے، اس کے بہت سے حصے، جیسے بحریہ اور فضائیہ، اب عملاً موجود ہی نہیں رہے، انہیں مکمل طور پر شکست دی جاچکی ہے'۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ 'ایران نے ایسے معاہدے پر مذاکرات کرنے میں بہت زیادہ دیر کردی جو ان کے لیے بہترین ثابت ہوسکتا تھا، اب انہیں اس کی قیمت چکانا پڑے گی'۔

امریکی حملوں اور فوجی جھڑپوں کے بعد ایران نے آبنائے ہرمز سے تمام جہازوں کی آمدورفت بند کردی

تہران، 11 جون (یو این آئی) امریکی حملوں اور فوجی جھڑپوں کے بعد ایران نے آبنائے ہرمز سے تمام جہازوں کی آمدورفت بند کردی۔ ایرانی اعلیٰ مشترکہ فوجی کمان نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے کی کوشش کرنے والے کسی بھی جہاز کو نشانہ بنایا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آبنائے ہرمز کی بندش کے حکم میں تیل بردار اور تجارتی جہاز بھی شامل ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی پابندی کی خلاف ورزی پر ہرمز میں 2 جہازوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ کی جانب سے ایران پر تازہ حملے کے بعد آبنائے ہرمز میں امریکی افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب کے درمیان جھڑپیں شروع ہوگئیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی مسلح افواج نے آبنائے ہرمز کے قریب امریکی بحری جہازوں کو نشانہ بنایا ہے۔ امریکی جہازوں پر میزائل اور ڈرون حملے کیے گئے۔ اس سے قبل ایرانی میڈیا کے مطابق ایران کے صوبہ فارس، مغربی تہران، بندرعباس، ایران کے شہر میناب، سیرک، قشم، بنگاما اور جزیرہ کیش میں دھماکوں کی آوازیں۔ ایرانی بندرگاہ گرگان میں بھی دھماکے ہوئے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا کہ ایران میں متعدد اہداف پر دفاع میں اضافی حملے شروع کیے ہیں۔ سینٹرل کمانڈ نے دعویٰ کیا کہ حملے ایران کی بلاجواز اور مسلسل جارحیت کے جواب میں کیے جارہے ہیں۔

امریکہ کے ساتھ پائیدار معاہدہ دھمکیوں، دباؤ یا طاقت کے استعمال سے ممکن نہیں: ایرانی سفیر

اقوام متحدہ، 11 جون (یو این آئی) اقوام متحدہ میں ایرانی سفیر امیر سعید ایروانی نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ پائیدار معاہدہ دھمکیوں، دباؤ یا طاقت کے استعمال سے ممکن نہیں۔ ایک بیان میں ایرانی سفیر امیر سعید ایروانی نے کہا کہ ایران نے کبھی دھمکیوں کے تحت مذاکرات نہیں کیے اور ایران کبھی دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ کے ساتھ پائیدار معاہدہ دھمکیوں، دباؤ یا طاقت کے استعمال سے ممکن نہیں ہے۔ دوسری جانب ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ جنگ ایران کے مفاد میں نہیں ہے لیکن دھمکیوں سے جھکنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا، دشمن کا یہ خواب ہے کہ ایران بیرونی جارحیت کے سامنے جھک جائے گا۔

اسرائیلی آبادکاروں پر پابندیاں ناکافی، اسرائیلی حکومت کو نشانہ بنایا جائے: انسانی حقوق کی تنظیموں کا مطالبہ

لندن، 11 جون (یو این آئی) برطانیہ، آسٹریلیا، کینیڈا، فرانس، نیوزی لینڈ اور ناروے نے 9 جون 2026ء کو مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں آبادکاروں کے تشدد کی مالی معاونت اور کارروائیوں میں ملوث نیٹ ورکس پر مشترکہ پابندیاں عائد کردی ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ نے 6 اداروں اور ایک فرد پر پابندی عائد کی ہے جبکہ فرانس نے اسرائیلی وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ، 3 آبادکار گروپ رہنماؤں اور 21 آبادکاروں کے ملک میں داخلے پر پابندی لگائی ہے۔ تاہم فلسطینی رہنماؤں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات بحران کی سنگینی کے مقابلے میں ناکافی ہیں اور اصل ذمے دار اسرائیلی حکومت کو جوابدہ نہیں ٹھہراتے۔ برطانوی چیریٹی ادارے 'کرسچن ایڈ' کی برطانوی سربراہ جینیفر لاربیٔ نے پابندیوں کو بہت کم اور بہت دیر سے اٹھایا گیا قدم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ فلسطینیوں کو مسلسل ان کی زمینوں سے بے دخل کیا جارہا ہے جبکہ عملی اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ فلسطینی قومی اقدام کے سیکریٹری جنرل مصطفیٰ برغوثی نے کہا ہے کہ مغربی حکومتیں اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات پر عوامی غصے کو کم کرنے کے لیے علامتی اقدامات کررہی ہیں، آبادکاری کی منصوبہ بندی، مالی معاونت اور توسیع خود اسرائیلی حکومت کرتی ہے اس لیے صرف چند افراد یا گروہوں پر پابندیاں مسئلے کا حل نہیں۔ واضح رہے کہ اوسلو معاہدوں کے وقت مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں تقریباً 250,000 اسرائیلی آبادکار موجود تھے جبکہ اب یہ تعداد 700,000 سے تجاوز کرچکی ہے۔ دوسری جانب تقریباً 3 ملین فلسطینی انہی علاقوں میں رہتے ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل برطانیہ کے کرائسز رسپانس منیجر کرسٹیان بینیڈکٹ نے کہا ہے کہ آبادکاروں کے مالی نیٹ ورکس کو نشانہ بنانا کافی نہیں بلکہ ان پالیسیوں کے معماروں کو بھی جوابدہ بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو، سابق وزیرِ دفاع یوآو گیلنٹ اور دیگر اعلیٰ حکام پر پابندیوں کا مطالبہ کیا ہے، نیتن یاہو اور گیلنٹ کو جنگی جرائم کے الزامات پر بین الاقوامی فوجداری عدالت کے وارنٹس کا بھی سامنا ہے۔ اقوامِ متحدہ کی ایک تحقیق کے مطابق اسرائیلی حکام آبادکاروں کے حملوں میں براہِ راست ملوث رہے ہیں جبکہ اسرائیلی فورسز نے متعدد مواقع پر آبادکاروں کو تحفظ فراہم کیا۔ دوسری جانب اسرائیل نے نئی پابندیوں کو مسترد کرتے ہوئے انہیں شرمناک اقدامات قرار دیا ہے۔ اسرائیلی وزارت خارجہ کے ترجمان اورین مارمورسٹین نے کہا ہے کہ یہ اقدامات سرزمینِ اسرائیل میں یہودیوں کی آبادکاری کے حق کے خلاف سیاسی مؤقف مسلط کرنے کی کوشش ہے۔

ہم نے اردن میں امریکی اڈّوں کو نشانہ بنایا ہے: ایران

تہران، 11 جون (یو این آئی) ایران پاسدارانِ انقلاب فورس 'آئی آر جی سی' نے اردن میں امریکی اڈوں کو نشانہ بنانے کا اعلان کیا ہے۔ آج بروز جمعرات جاری کردہ بیان میں 'آئی آر جی سی' نے کہا ہے کہ "ہم نے اردن میں امریکی F-35، F-15 اور F-16 لڑاکا طیاروں والے اڈّوں پر حملے کئے ہیں اور یہ کارروائی امریکہ کے ایران پر حملوں کے جواب میں کی گئی ہے۔ بیان میں، آئی آر جی سی نے کہا ہے کہ اس کی فضائیہ نے الازرق ایئر بیس اور امریکی فوج کی 'اہم تنصیبات' پر 12 بیلسٹک میزائل داغے ہیں۔ بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس حملے نے اڈے کی تنصیبات اور وہاں تعینات ایک بڑی تعداد میں امریکی لڑاکا طیارے تباہ کردیے ہیں۔ آئی آر جی سی نے کہا ہے کہ یہ حملے، ایک تفریحی مقام، ایک صنعتی کمپلیکس، تہران کے مغرب میں واقع کرج اور نظرآباد کے جوار کے علاقوں اور پشوا کاؤنٹی میں مقامی انقلابی گارڈ کے ایک اڈے کو نشانہ بنا کر کئے گئے، امریکی میزائل حملوں کے جواب میں کئے گئے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ہماری فوج کی کارروائیاں 'دشمن کی جارحیت' برقرار رہنے تک جاری رہیں گی۔

امریکی ٹیکنالوجی کمپنی کا ہندوستان میں آپریشن بند کرنے کا اعلان، 250 ملازمین متاثر

واشنگٹن، 11 جون (یو این آئی) امریکی ریئل اسٹیٹ ٹیکنالوجی کمپنی اوپن ڈور نے ہندوستان میں اپنی تمام سرگرمیاں بند کرنے کا اعلان کردیا جس کے نتیجے میں تقریباً 250 ملازمین متاثر ہوں گے۔ کمپنی کے مطابق یہ فیصلہ کاروباری حکمتِ عملی میں تبدیلی اور آپریشنز کو امریکی صارفین کے قریب لانے کے منصوبے کا حصہ ہے۔ کمپنی کے سی ای او کاز نیجاتیان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ کمپنی گزشتہ چند ماہ سے کچھ عہدے امریکہ منتقل کررہی تھی اور اب ہندوستان میں موجود تمام آپریشنز بتدریج ختم کیے جارہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ چونکہ اوپن ڈور کے زیادہ تر صارفین امریکہ میں ہیں، اس لیے متعلقہ کام بھی وہیں منتقل کرنا زیادہ مؤثر ہے، خصوصاً جب کمپنی مصنوعی ذہانت پر مبنی نظام اور ٹیمز کو بڑھارہی ہے۔ کمپنی نے متاثرہ ملازمین کے لیے معاونت کا اعلان بھی کیا ہے جس میں مالی معاوضہ، نئی نوکری تلاش کرنے میں مدد اور دیگر سہولتیں شامل ہوں گی، جبکہ کچھ بھارتی عملہ عارضی طور پر رکھا جائے گا تاکہ اہم کاموں کی منتقلی مکمل کی جاسکے۔

امریکہ نے کوئی کارروائی کی تو نئے امریکی مفادات کو نشانہ بنائیں گے: ایرانی فوجی ذرائع

تہران، 11 جون (یو این آئی) ایرانی فوجی ذرائع نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے کوئی کارروائی کی تو ایران نئے امریکی مفادات کو نشانہ بنائے گا۔ ایرانی خبررساں ایجنسی کے مطابق ایرانی فوجی ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکی حملوں کی صورت میں سخت ردعمل دیا جائے گا۔ دوسری جانب امریکی سفارتخانے کا کہنا ہے کہ عراق میں موجود امریکی شہری علاقائی صورتحال کے پیش نظر محتاط رہیں۔ اس سے پہلے امریکی صدر ٹرمپ اور امریکی وزیر جنگ نے کہا تھا کہ امریکہ آج رات ایران پر بڑا حملہ کرے گا۔

آسنسول میونسپل کارپوریشن میں سیاسی سرگرمیاں بڑھ گئیں

آسنسول: 11 / جون، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے ایک بڑے صنعتی شہر آسنسول میں دن بھر بلدیاتی سیاست پر بحث جاری رہی حالیہ سیاسی پیش رفت نے مقامی سیاسی ماحول کو مزید بلند کر دیا ہے۔ بدلتی ہوئی صورتحال اور میونسپل کارپوریشن کے اندر بڑھتی ہوئی سیاسی سرگرمیوں نے حکمراں جماعت اور اپوزیشن دونوں کی حکمت عملیوں پر گہری توجہ مبذول کرائی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے اندر سیاسی ماحول پہلے ہی گرم تھا، اپوزیشن مسلسل مفاد عامہ کے مختلف مسائل اٹھا رہی تھی۔ دریں اثنا، کچھ حالیہ پیش رفت نے سیاسی بحث کو مزید ہوا دی ہے۔ مستقبل میں میونسپل کارپوریشن کے اندر کیا ہونے والا ہے اس پر سیاسی حلقوں میں بڑے پیمانے پر چرچا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کمپلیکس اور شہر کے سیاسی حلقوں میں سب سے زیادہ زیر بحث عوامی نمائندوں کے بدلتے ہوئے کردار اور ممکنہ سیاسی سرگرمیاں تھیں۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے کارکنان اور حامی مستقبل کے حالات کے بارے میں اپنے اپنے جائزے پیش کرتے نظر آئے۔ اگرچہ سرکاری طور پر کسی بھی سطح پر کوئی بڑا سیاسی دعویٰ نہیں کیا گیا ہے تاہم بحث ومباحثہ کا بازار گرم ہے۔ مقامی شہری بھی پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ سیاسی جماعتوں کے درمیان مقابلہ جمہوری نظام کا حصہ ہے لیکن اس کا عوامی فلاح و بہبود کی کوششوں پر کوئی اثر نہیں پڑتا کوئی منفی اثر نہیں ہونا چاہیے۔ شہری توقع کرتے ہیں کہ سیاسی سرگرمیوں کی طرح ترقیاتی اور عوامی خدمت کے منصوبے بھی اسی رفتار سے جاری رہیں سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق بلدیاتی سیاست آنے والے دنوں میں مزید دلچسپ ہوسکتی ہے۔ مختلف جماعتیں اپنی حکمت عملیوں کو مضبوط بنانے اور ممکنہ تبدیلیوں پر مسلسل غور وفکر کرنے میں مصروف ہیں۔ کوئی بھی اہم نتیجہ اخذ کرنا بہت جلد ہے، لیکن یہ یقینی ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کی سیاست مستقبل قریب میں بحث کا موضوع بنے گی۔ شہر کے شہریوں کے ساتھ ساتھ سیاسی دنیا بھی اب اگلی پیش رفت پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

ترنمول بورو چیئرمین ڈاکٹر دیباشش سرکار بھی مستعفی

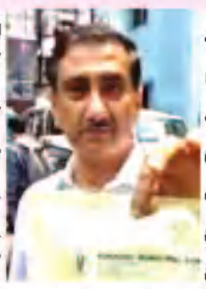

آسنسول: 11 / جون، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن میں استعفوں کی لہر دوڑ گئی ہے ایک طرح کا استعفیٰ کا دور شروع ہو گیا ہے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے بورو نمبر 6 کے چیئرمین اور وارڈ 84 سے ترنمول کانگریس کے کونسلر ڈاکٹر دیباشیش سرکار نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے انہوں نے کارپوریشن کے دفتر میں اپنا استعفیٰ نامہ پیش کیا۔ تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ انہوں نے ترنمول کانگریس نہیں چھوڑی ہے اور وہ فی الحال پارٹی کے ساتھ رہیں گے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر سرکار نے کہا کہ مغربی بنگال کے لوگوں نے تبدیلی کا مینڈیٹ دیا ہے اور اس کے احترام میں انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ ان کے قابو سے باہر حالات نے انہیں بورو چیئرمین کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طریقے سے نبھانے سے روک دیا اسلئے میں اپنے ضمیر کی آواز پر مستعفی ہو رہا ہوں۔ ڈاکٹر سرکار نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے پہلے کچھ شکایات کی بنیاد پر تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا اور اب اس تحقیقات کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ انہوں نے ضرورت پڑنے پر ای ڈی اور سی بی آئی جیسی مرکزی ایجنسیوں سے تحقیقات کرانے کا بھی مطالبہ کیا، تاکہ تمام حقائق عوام کے سامنے آسکیں تاہم انہوں نے کسی فرد یا کیس کا نام لینے سے گریز کیا دریں اثنا، آسنسول میونسپل کارپوریشن لیڈر آف اپوزیشن چیتالی تیواری نے ان کے استعفیٰ پر سخت ردعمل ظاہر کرتے انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات نہیں ہے، پارٹی کے اندر بہت سے لوگ اس مبینہ بدعنوانی کے بارے میں بے چینی محسوس کر رہے ہیں جو گزشتہ 15 سالوں میں ترنمول کانگریس کی حکومت کے دوران ہوئی تھی چیتالی تیواری نے الزام لگایا کہ عوامی ترقی اور فلاح و بہبود کے فنڈز بدعنوانی کی نذر ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ اب اقتدار میں تبدیلی کے ساتھ ہی ترنمول کانگریس کے لوگ بھی کھل کر اپنی بے چینی کا اظہار کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر دیباشیش سرکار کے استعفیٰ نے آسنسول کی سیاست میں نئی ؟؟ بحث چھیڑ دی ہے۔ اگرچہ انہوں نے پارٹی چھوڑنے کی تردید کی ہے لیکن ان کے بیان اور تحقیقات کے مطالبے نے سیاسی حلقوں میں مختلف بحث چھیڑ دی ہے واضح ہو کہ تین دنوں قبل وارڈ 58 کے ترنمول کاونسلر سنجے نونیا نے بھی کاونسلر شپ سے استعفیٰ دیا۔

رانی گنج میں گاؤں پنچایت کا نائب پردھان گرفتار

آسنسول: 11 / جون، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے رانی گنج بلاک کے تحت بلھو پورگرام پنچایت کے نائب سربراہ سدھن منڈل کو بدھ کی دیر رات آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے رانی گنج پولیس اسٹیشن نے گرفتار کیا۔ ان پر بی جے پی کارکنوں پر حملہ کرنے، انہیں دھمکیاں دینے اور انتخابات کے دوران سمیت مختلف اوقات میں ان پر حملے کرنے کا الزام بیان پر ریت کی اسمگلنگ اور مختلف پنچایت فنڈز کے فنڈز میں غبن کرنے کا بھی الزام ہے۔ اطلاعات کے مطابق، بی جے پی کے آسنسول جنوبی دیہی منڈل کا دعویٰ ہے کہ سدھن منڈل انتخابات کے دوران اپوزیشن پارٹی کے لیڈروں اور کارکنوں کو دھمکیاں دینے اور ان پر حملہ کرنے کے لیے اپنا سیاسی اثر ورسوخ استعمال کرنے میں ملوث تھا۔ برل ماجھی نے کہا کہ پورے مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کے لیڈروں اور کارکنوں کے خلاف ناانصافی، مظالم، لوٹ مار اور بدعنوانی کے الزامات لگاتار سامنے آ رہے ہیں نتیجتاً اعلیٰ سطح کے لیڈروں سے لے کر نچلے درجے کے کارکنوں تک سب کے خلاف کارروائی ہو رہی ہے اور وہ پولیس کے شکنجے میں آ رہے ہیں انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ جس رفتار سے گرفتاریاں ہو رہی ہیں ایک وقت آئے گا جب بریگیڈ گراؤنڈ بھی کم ہو جائے گا۔ تاہم سدھن منڈل نے اپنے اوپر لگے تمام الزامات سے انکار کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق جمعرات کی صبح انہیں آسنسول عدالت لے جایا گیا جمعرات کی صبح آسنسول کی عدالت میں لے جانے کے دوران، اس نے رانی گنج پولیس اسٹیشن کے احاطے میں دعویٰ کیا کہ اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "جب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو بھی ان کے گھر پر ہراساں کیا جا رہا ہو، تو کوئی مجھ جیسے پردھان اور اپ پردھانوں کی حالت زار کا تصور کر سکتا ہے۔ میں قانونی سہارا لے کر اس کیس کو لڑوں گا۔

☆☆

دھیمومن میں بھگوا کارکن کے اہل خانہ پر جان لیوا حملہ

آسنسول: 11 / جون، (عوامی نیوز سروس): کلٹی اسمبلی حلقہ کے وارڈ نمبر 58 میں واقع دھیمومن کولیری علاقہ سے ایک سنسنی خیز اور سنگین واقعہ سامنے آیا ہے۔ بدھ کی دیر رات، ایک بی جے پی کارکن بی کے یادو اور اس کے خاندان پر قتل کے ارادے سے حملہ کیا گیا، جس میں گھر میں موجود خواتین پر حملہ کرنا اور پورے خاندان کو یرغمال بنا کر دہشت زدہ کرنا شامل ہے۔ اس حملے میں بی جے پی کارکن سمیت ان کے خاندان کے کئی افراد شدید زخمی ہوئے ہیں جنہیں علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بی جے پی لیڈروں کے مطابق بڑی تعداد میں آئے حملہ آوروں نے ڈنڈوں سے حملہ کیا گھر میں زبردستی گھس گیا۔ حملہ آوروں نیان پر وحشیانہ حملہ کیا۔ یادو، اس کے بھائی، اور خاندان کے دیگر افراد، انہیں گہرے زخموں کے ساتھ چھوڑ گئے اور انہیں متعدد ٹانکے لگے۔ مزید برآں، حملہ آوروں کو خواتین کے ساتھ غیر انسانی سلوک کے سنگین الزامات کا سامنا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے حاملہ خاتون کے پیٹ میں لات ماری، ایک بزرگ خاتون کو مارتے ہوئے سڑک پر گھسیٹا اور خاندان کی دیگر خواتین کو جان سے مارنے کی دھمکی دی واقعے کے بعد سے پورے علاقے میں خوف اور تناؤ کا ماحول ہے انصاف کے لیے لڑائی کا انتباہ دیتے ہوئے بی جے پی کے رہنما اسپتال پہنچے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بی جے پی کے ضلع سکریٹری ستیہ جیت داس، ضلع میڈیا انچارج سنتوش کمار "ننکو" ورما، منڈل صدر امر پرساد اور سنیل بھر سمیت کئی سینئر لیڈروں اور کارکنوں کے ساتھ رات دیر گئے اسپتال پہنچے۔ انہوں نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور متاثرہ خاندان کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ بی جے پی رہنماؤں نے اس واقعہ کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے علاقے میں بڑھتے ہوئے 'غنڈہ راج' اور سیاسی تشدد کا نتیجہ قرار دیا۔ رہنماؤں کا کہنا ہے کہ یہ حملہ کارکنوں کو دھمکانے اور ان کی آواز کو دبانے کی دانستہ کوشش تھی۔ سمجھا جاتا ہے کہ یہ ایک سازش ہے لیکن جماعت اس کا جمہوری طریقے سے مقابلہ کرے گی اور جب تک مجرموں کی گرفتاری نہیں ہوتی خاموش نہیں بیٹھے گی واقعہ کی تحریری شکایت کے بعد مقامی پولیس حرکت میں آ گئی۔ پولیس کی مدد سے زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس انتظامیہ کا کہنا ہے کہ کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے تفتیش شروع کر دی گئی ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس نے تمام ملزمان کو جلد سلاخوں کے پیچھے بھیجنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

کلہ موڑ ٹریفک حادثہ میں خاتون زخمی

آسنسول: 11 / جون، (عوامی نیوز سروس): شہر کے مصروف ترین ٹریفک علاقوں میں سے ایک کلہ موڑ صبح ایک سڑک حادثے کی وجہ سے ایک بار پھر خبروں میں رہا سڑک عبور کرنے والی ایک خاتون کو تیز رفتار کار گو گاڑی نے ٹکر ماردی جس سے وہ شدید زخمی ہو گئی۔ اس واقعہ نے مقامی لوگوں میں تشویش اور غصہ دونوں کو جنم دیا۔ اس حادثے نے ایک بار پھر علاقے میں سڑک کی حفاظت اور ٹریفک کنٹرول کے بارے میں اہم سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق صبح ٹریفک معمول کے مطابق چل رہی تھی۔ ایک خاتون سڑک عبور کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ ایک تیز رفتار کار گو گاڑی نے اسے ٹکر ماردی۔ ٹکراتی شدید تھی کہ خاتون زمین پر گر کر شدید زخمی ہو گئی۔ اس واقعے سے آس پاس کے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور بہت سے لوگ فوری طور پر مدد کے لیے آگے آئے مقامی باشندوں کی جلد بازی کی بدولت زخمی خاتون کو فوری طور پر قریبی طبی مرکز پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹروں کی نگرانی میں اس کا علاج کیا گیا ہسپتال ذرائع کے مطابق خاتون کی حالت پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور ضروری کارروائی شروع کر دی۔ حادثے کے بعد علاقہ مکینوں نے کلہ موڑ پر ٹریفک کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ یہ علاقہ طویل عرصے سے حادثات کا شکار سمجھا جاتا ہے بھاری گاڑیوں کی آمدورفت کے زیادہ ہونے کے باوجود ٹریفک کنٹرول کے خاطر خواہ اقدامات پر عمل درآمد نہیں کیا گیا ان کا الزام ہے کہ انتظامیہ کی توجہ اس مسئلے کی طرف متعدد بار مبذول کرائی گئی ہے لیکن ابھی تک مطلوبہ بہتری نہیں آسکی ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس علاقے میں ٹریفک سیفٹی کو ترجیح دینے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں وہ رفتار پر قابو پانے کے اقدامات، واضح اشارے، محفوظ پیدل گزرنے اور ٹریفک کی باقاعدہ نگرانی پر زور دیتے ہیں ان کا خیال ہے کہ اگر فوری طور پر موثر اقدامات نہ کیے گئے تو مستقبل میں مزید سنگین حادثات رونما ہو سکتے ہیں۔

مٹی کاٹ کر 100 دن کا کام شروع، کارکن خوش

آسنسول: 11 / جون، (عوامی نیوز سروس): ضلع میں طویل عرصے سے تعطل کا شکار 100 روزہ روزگار پروگرام کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ یہ پروجیکٹ سب سے پہلے مغربی بردوان ضلع کے بڑبہار گرام پنچایت کے کلجھور علاقے میں شروع کیا گیا جس سے مقامی مزدوروں اور ضرورت مند خاندانوں میں جوش و خروش پیدا ہوا تھا بتایا گیا کہ یہ منصوبہ ریاست کے بیشتر حصوں میں 2021 سے عملی طور پر رک گیا تھا، جس سے کئی خاندانوں کی روزی روٹی متاثر ہوئی تھی۔ اب، پروگرام کے دوبارہ شروع ہونے سے دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع بڑھنے کی امید پیدا ہوئی ہے افتتاحی تقریب میں کلٹی کے ایم ایل اے راجو پاترا، کنکسا بی ڈی او سوربھ گپتا، ضلع 100 دن کے پروجیکٹ آفیسر اتانو منڈل، بڑبہار گرام پنچایت پردھان لکشمی منی ٹوڈو اور بردھمان صدر بی جے پی کے نائب صدر رمن شرما سمیت کئی انتظامی عہدیداروں نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران ایم ایل اے راجو پاترا نے ذاتی طور پر کدال سے مٹی کھود کر اپنے سر پر لے جا کر اسے مقررہ جگہ پر پھینک دیا اور کام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ میں گاؤں کا لڑکا ہوں، مٹی کھودنا میرے لیے کوئی نئی بات نہیں، اس لیے میں کھدائی کرتا رہوں گا، اگر ضرورت پڑی تو میں یہاں ہر روز کام کروں گا میں 100 دن کام کرنے والے کارکنوں کے ساتھ آ کر کام کروں گا۔ ایم ایل اے نے دعویٰ کیا کہ پروجیکٹ کا کام پہلے بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کی وجہ سے رکا ہوا تھا، لیکن اب ترقیاتی کاموں کو نئی رفتار دی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب سے ریاست میں بی جے پی کی حکومت آئی ہے، مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے، اور دیہی روزگار کو بڑھانے کے لیے مستقبل میں نئے پروگرام شروع کیے جائیں گے۔ "میں اس کے لیے وزیر اعلیٰ شوبھینو ادھیکاری اور وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔" دریں اثنا، مقامی مزدوروں اور معاشی طور پر پسماندہ خاندانوں نے طویل وقفے کے بعد 100 دن کا کام دوبارہ شروع ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے نہ صرف انہیں روزگار ملے گا بلکہ ان کے خاندانوں کی مالی حالت کو مضبوط کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

☆☆

آگ بجھانے کا ڈیموا ے زون پولس پھانڑی کو دیا گیا

آسنسول: 11 / جون، (عوامی نیوز سروس): اے ڈی پی سی کے درگاپور پولیس اسٹیشن کے تحت اے زون پھانڑی میں پولس اہلکاروں کو فائر فائٹنگ کی عملی تربیت دی گئی ایک نجی فائر فائٹنگ ایجنسی کے آپریٹر امیت سنگھ چودھری نے پھانڑی حکام کی رضامندی سے آگ بجھانے کی مؤثر تکنیکوں کے عملی مظاہرے فراہم کیے شہ ور ماہرین کے تعاون سے منعقد ہونے والے اس پروگرام میں پھانڑی کو آگ بجھانے کا سامان بھی فراہم کیا گیا اس اقدام کو پھانڑی انچارج اور علاقہ مکینوں نے سراہا۔ پھانڑی انچارج نے وضاحت کی کہ کچھ سالوں سیابتدائی طور پر، سی سی ٹی وی کیمرے میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے عمارت کے ایک حصے میں آگ لگ گئی۔ اس وقت آگ بجھانے کا مناسب نظام موجود نہیں تھا بعد ازاں، فائر ماہرین نے دیگر اسامسنکس پر سہولت کا دورہ کیا اور فائر فائٹنگ کا سامان فراہم کرنے کی پیشکش کی، جس پر حکام نے رضامندی ظاہر کی۔ سماجی کارکن نے پھانڑی کا دورہ کیا اور پولیس کو آگ بجھانے والے آلات کے استعمال کا ایک مظاہرہ دیا، جس میں آگ بجھانے کے طریقے بتائے گئے۔ انہوں نے سیکورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے دو آگ بجھانے والے سلنڈر بھی پھانڑی کے حوالے کیے۔

امدادی سامان کی مبینہ برآمدگی

آسنسول: 11 / جون، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے درگاپور علاقے میں امدادی سامان کی مبینہ برآمدگی نے سیاسی اور انتظامی حلقوں میں بڑے پیمانے پر بحث چھیڑ دی ہے۔ علاقے میں صبح سے ہی اس واقعے کے حوالے سے مختلف بحثیں جاری تھیں۔ الزامات اور جوابی الزامات کے درمیان انتظامیہ نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق صبح یہ اطلاع ملنے کے بعد علاقہ مشتعل ہو گیا کہ ایک گودام سے کچھ مواد دوسری جگہوں پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ جائے وقوعہ کے قریب موجود لوگوں نے سرگرمیوں پر شبہ ظاہر کیا جس کے بعد یہ معاملہ تیزی سے موضوع بحث بن گیا۔ کچھ سیاسی کارکنوں نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے کی کوشش کی۔ اس بارے میں متعلقہ حکام کو اطلاع دیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ جائے وقوعہ پر وہاں پہنچنے کے بعد کچھ لوگوں نے گودام پر حملہ کر دیا واقعے کی تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جا رہی ہے، اور دستیاب مواد اور دستاویزات کی جانچ کی جائے گی۔ اس پیش رفت کے بعد سیاسی ماحول گرم ہو گیا ہے۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے اپنی اپنی سطح پر ردعمل کا اظہار کرنا شروع کر دیا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے جبکہ دیگر جماعتوں کا کہنا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے سے قبل کسی نتیجے پر پہنچنا نا مناسب ہوگا۔ فی الحال، پورے معاملے کی تحقیقات جاری ہے، اور تمام نظریں انتظامیہ کی اگلی کارروائی پر لگی ہوئی ہیں سامنے آنے والا یہ واقعہ درگاپور میں سیاسی بحث کا ایک بڑا موضوع بن گیا ہے اور تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر آنے والے دنوں میں اس کی سمت واضح ہونے کا امکان ہے۔

چھ کیلو گانجہ کے ساتھ دو گرفتار

آسنسول: 11 / جون، (عوامی نیوز سروس): انتخابات کے دوران بھی پولیس نے پڑوسی ریاستوں سے آنے والی بسوں سے بھاری مقدار میں گانجہ ضبط کیا تھا اے ڈی پی سی پولیس نے منشیات فروشی کی روک تھام کے لیے خصوصی تیاریاں شروع کر دیں یہ صرف ایک بار نہیں بلکہ کئی بار واضح ہو چکا ہے کہ پڑوسی ریاست جھارکھنڈ سے شلپانچال کو بڑی مقدار میں چرس سپلائی کی جاتی ہے۔ متعدد بار، مشتبہ افراد کو بڑی مقدار میں گانجہ کے ساتھ پکڑا گیا ہے، جو جھارکھنڈ سے گانجہ شلپانچال میں سپلائی کرنے کے لیے لا رہے تھے۔ آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ (ADPC) پولیس نے اس معاملے میں ایک اور کامیابی حاصل کی۔ تھانہ ہیراپور پولیس نے نیوٹاؤن میں آئیسکو بائی پاس روڈ پر ناکہ بندی کی اور موٹر سائیکل پر سوار دو افراد سے تین پیکٹوں میں 6.115 کلو گرام چرس برآمد کر لی۔ ملزمین کی شناخت 45 سالہ ہارو گرائی اور 42 سالہ امیش راج بنشی کے طور پر ہوئی ہے، جو دھنباد (جھارکھنڈ) ضلع کے کمار دھوبی ایگار کنڈ علاقے کے رہنے والے ہیں۔ ہیراپور پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر لٹن منڈل کی شکایت کی بنیاد پر، دو ملزمان کے خلاف مقدمہ نمبر 25/149 میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 29/(B)(ii)(b)20 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی۔ دونوں ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ تفتیشی افسر سب انسپکٹر سمن سنگھ کی اپیل پر عدالت نے انہیں چھ دن کی پولیس تحویل میں دے دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ شلپانچال میں اسکول کے بچے آسانی سے منشیات تک پہنچ جاتے ہیں، جس سے والدین اور پولیس کے لیے مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ منشیات کے اس کاروبار کو مکمل طور پر روکنے کے لیے اے ڈی پی سی جلد ہی ایک خصوصی تحقیقات شروع کرے گی سب انسپکٹر لٹن منڈل نے اپنی شکایت میں کہا کہ انہیں اطلاع ملی تھی کہ دو آدمی اس علاقے میں گانجہ سپلائی کرنے آ رہے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر اس نے جال بچھا دیا اور دونوں ملزمان چرس سمیت پکڑے گئے۔ ان کے پاس سے چرس کے تین پیکٹ کا وزن 2.030 کلو گرام، 2.035 کلو گرام اور 2.050 کلو گرام تھا آگاہی کے ساتھ ساتھ ایکشن بھی لیا جائے گا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ پولیس کی نگرانی میں اضافہ کیا جائے گا اور اسکولوں اور کالجوں میں بیداری مہم چلائی جائے گی ابتدائی تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ دونوں ملزمان ماہ میں دو سے تین بار شلپانچال کے مختلف علاقوں میں گانجہ سپلائی کرتے تھے۔ وہ چرس کس کو فراہم کرتے تھے؟ پولیس اس بارے میں معلومات اکٹھی کر رہی ہے پولیس کو امید ہے کہ وہ ریمانڈ کی مدت کے دوران ان کے موکلوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے اور انہیں بھی گرفتار کر لیں گے۔

سنٹ ونسنٹ اسکول کے سمر کیمپ میں جاں بحق اسٹوڈنٹ کے والدین انصاف کیلئے اپوزیشن لیڈر کے دفتر پہنچے

آسنسول: 11 / جون، (عوامی نیوز سروس): گزشتہ 28 مئی کو آسنسول کے سینٹ ونسنٹ اسکول میں پیش آئے ایک حادثے میں اڈ ویک نامی طالب علم کی اسکول میں جاری سمر کیمپ کے دوران اسکول کے سوئمنگ پول میں ڈوبنے سے موت ہو گئی اس کے بعد کافی ہنگامہ ہوا اور پولیس میں تحریری شکایت بھی درج کرائی گئی لیکن بچوں کے والدین کا کہنا ہے کہ انہیں ابھی تک انصاف نہیں ملا آج وہ آسنسول میونسپل کارپوریشن پہنچے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن میں اپوزیشن لیڈر چیتالی تیواری سے ملاقات کی اس بارے میں اسٹوڈنٹ کے والدین نے بتایا کہ 28 تاریخ کی صبح انہوں نے اپنے بیٹے کو اسکول چھوڑ دیا تھا اسکے 15 منٹ کے اندر ایک اور طالب علم ان کے پاس آیا اور کہا کہ ان کا بیٹا سوئمنگ پول میں ڈوب گیا ہے جب وہ سوئمنگ پول پر پہنچے تو دیکھا کہ ان کا بیٹا سوئمنگ پول کے کنارے پڑا ہے وہاں کوئی طبی عملہ یا ماہرین موجود نہیں تھے کوئی اسکول کا ذمہ دار موجود نہیں تھا اور صرف قریبی والدین بچے کو بچانے کی کوشش کر رہے تھے اس موقع پر اسکول انتظامیہ کا کوئی فرد بھی موجود نہیں تھا والدین نے یہ بھی الزام لگایا کہ سوئمنگ پول میں بچوں کی تربیت کے لیے کوئی انسٹرکٹر موجود نہیں تھا والدین کا کہنا تھا کہ ان کا بیٹا حادثے کے بعد تقریباً 15 منٹ تک سوئمنگ پول کے کنارے پڑا رہا لیکن اسے بچانے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی طبی سہولت فراہم نہیں کی گئی صرف کہا جا رہا تھا کہ ایمبولنس آ رہا ہے بالآخر وہاں والدین نے بچے کو اٹھایا اور ڈاکٹر کے پاس لے جانے کی کوشش کی لیکن انتظامیہ کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی گارجین نے کہا کہ تیس پینتیس بچے اپنی مرضی سے ادھر ادھر کر رہے تھے کوئی نگراں موجود نہیں تھا ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ جب سمر کیمپ چلایا جا رہا ہے تو فرسٹ ایڈ یا فوری ریلیف کے لئے کچھ طبی چیزیں ہونی چاہیے تھی انہوں نے کہا کہ میرا گیارہ سال کا اکلوتا بیٹا تھا والدین نے کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں لینس میں پانی بتایا گیا فل باڈی کلیئر ہے انہوں نے وضاحت کی کہ ان کے بیٹے کی موت کو کئی دن ہو گئے ہیں لیکن اسکول پرنسپل نے ان سے ملاقات تک نہیں کی انہوں نے پولیس انتظامیہ کے بارے میں یہ بھی کہا کہ اب تک پولیس انتظامیہ اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے لیکن اس کے باوجود قصورواروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی یہی وجہ ہے کہ آج وہ اپوزیشن لیڈر سے ملنے آئے ہیں تا کہ انہیں انصاف مل سکے اس بارے میں چیتالی تیواری نے کہا کہ ایک ماں کے لیے بیٹے کی موت سے بڑا صدمہ کوئی نہیں ہو سکتا انتہائی افسوس کی بات ہے کہ اسکول انتظامیہ بچوں کی حفاظت میں اس قدر لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہی ہے چیتالی تیواری نے کہا کہ اس واقعے کے بارے میں ان کے پاس جو معلومات ہیں اس کے مطابق اس طرح کے حادثے کا شکار اور بھی کئی بچے ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کے والدین کو انصاف ضرور ملنا چاہیے کیونکہ ایک ماں ہونے کے ناطے وہ اچھی طرح سمجھ سکتی ہیں کہ بچے کو کھونے کا دکھ کیا ہوتا ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

'گہری تشویش'، دہلی نے تجارتی جہاز پر

اس سے قبل گزشتہ پیر کو امریکی فوج نے ایم ٹی ماریویکس نامی مڈغاسکر کے جھنڈے والے جہاز پر بھی حملہ کیا تھا۔ وہاں 24 ہندوستانی ملاح بھی تھے۔ لیکن خوش قسمتی سے انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ لیکن تجارتی جہازوں پر حملہ کیوں کیا گیا؟ امریکہ نے منہ کھول دیا۔ امریکی فوج نے کہا ہے کہ بحری جہاز ان کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایرانی بندرگاہ کی طرف بڑھ رہے تھے۔ اسی لیے ان پر حملہ کیا گیا۔

بقیہ: بے بنیاد افواہیں! کانگریس ترنمول میں

گیا۔ کانگریس اگلے چند مہینوں میں ملک بھر میں تحریک چلانے والی ہے۔ قیمتوں میں اضافہ اور مرکز کی کئی پالیسیوں سمیت مختلف مسائل پر احتجاجی پروگرام کیے گئے ہیں۔ کب، کہاں، کیا ہوگا اس کا حتمی فیصلہ کیا جائے گا اور پھر ریاستی قیادت کو آگاہ کیا جائے گا۔ تاہم، دونوں کیمپوں کے پیروکار قدرے مایوس ہیں کیونکہ نچلی سطح پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔

بقیہ: 'چوری کے بعد چمپت ہوگئے'

چاہیے اور جو بھی قصوروار ہوا اسے سزا ملنی چاہیے۔ کمل نین داس کا کہنا ہے کہ جن لوگوں کے پاس کبھی سائیکل پر چلنے کا بھی ٹھکانہ نہیں تھا، آج ان کے پاس بڑی بڑی عمارتیں ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ وزیر اعلیٰ ایماندار ہیں اور اس معاملے میں ضرور کارروائی کریں گے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ وہ چاہتے ہیں اس معاملے کی جانچ ہو، کیونکہ اس سے بہت بدنامی ہو رہی ہے۔ انہوں نے عدالتی جانچ کا بھی مطالبہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے حال ہی میں دعویٰ کیا تھا کہ رام مندر میں عقیدت مندوں کی جانب سے چڑھائے گئے کروڑوں روپے کے نذرانوں اور عطیات کا حساب کتاب شفاف نہیں ہے اور اس رقم کے غائب ہونے کے الزامات عائد کیے تھے۔ چمپت رائے نے ان الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ تمام مالی لین دین مکمل شفافیت کے ساتھ انجام دیے جا رہے ہیں اور ان کا باقاعدہ آڈٹ بھی ہوتا ہے۔ تاہم ان کے اس بیان سے اپوزیشن مطمئن نظر نہیں آئی اور سوشل میڈیا پر بھی اس معاملے کو لے کر متعدد سوالات اٹھائے گئے۔

بقیہ: امریکہ نے ایران میں کئی ٹھکانوں پر

مسٹر ٹرمپ کے بیان کے بعد، امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے بھی خبردار کیا کہ امریکی فوج ایران کے خلاف "سخت " حملے کرے گی۔ ایرانی میڈیا نے اپنی رپورٹوں میں بتایا ہے کہ بندر عباس کی بندرگاہی شہر، جنوبی ایران کے شہر سیریک، صوبہ البرز کے شہر اشتہارد کے قریب اور شہر کرج میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ اس کے علاوہ میناب اور مہر شہروں میں بھی دھماکوں کی آواز سنی گئی۔ پریس ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق ایران کے کرگان شہر میں امریکی حملے کے نتیجے میں دو افراد زخمی ہوئے ہیں۔

بقیہ: ایران نے مغربی ایشیا میں

منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ بعد ازاں ایرانی میڈیا نے اطلاع دی کہ صوبہ فارس اور مغربی تہران میں فضائی دفاعی نظام فعال کر دیے گئے ہیں۔ میناب، مہر، بندر عباس اور سیریک شہروں میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ ایرانی مسلح افواج کے خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایک امریکی ایف 16- طیارے نے جنوبی ایران کی فضائی حدود میں دراندازی کی تھی۔ ہیڈکوارٹر کی جانب سے مزید کہا گیا کہ ایران پر حالیہ امریکی حملوں کے بعد آبنائے ہرمز کو ہر قسم کے بحری جہازوں، بشمول تیل ٹینکر اور تجارتی جہازوں، کے لیے بند کیا جا رہا ہے۔ کمانڈ نے کہا کہ آبنائے سے گزرنے کی کوشش کرنے والے کسی بھی جہاز کو نشانہ بنایا جائے گا۔

بقیہ: امریکہ آج رات ایران پر

ہوں گے، تاہم انہوں نے ان تنصیبات کی تفصیلات فراہم نہیں کیں جنہیں نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایران میں اہم تنصیبات پر بمباری کی جائے گی، آج ہونے والے حملے مضبوط اور واضح ہوں گے، زیادہ تر ایرانی میزائل اپنے ہدف کو نشانہ نہیں بنا پاتے۔ امریکی وزیر جنگ نے دعویٰ کیا کہ آبنائے ہرمز پر امریکہ کا کنٹرول موجود ہے اور واشنگٹن کئی ہفتوں سے اس اہم آبی گزرگاہ کے ذریعے تیل کی ترسیل جاری رکھے ہوئے ہے۔ تاہم انہوں نے اپنے اس دعوے کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کے پاس اب بھی امریکا کے ساتھ معاہدہ کرنے کا موقع موجود ہے، لیکن اگر تہران نے سخت موقف برقرار رکھا تو صورتحال مزید کشیدہ ہوسکتی ہے۔

☆☆

جنگ کے سائے: 'سپر فینز' ورلڈ کپ میں ایرانی فٹ بال ٹیم کی کامیابی کے لیے پر امید

تیجوانا، میکسیکو (یو این آئی) رضا منصور اور مصطفیٰ پورمند مجموعی طور پر ورلڈ کپ مقابلوں میں اپنی محبوب ٹیم ایران کی حوصلہ افزائی کے لیے اسٹیڈیم جا چکے ہیں۔ اس بار بھی، ایران اور میزبان ملک امریکا کے درمیان جاری شدید جنگی کشیدگی ان کے جوش و خروش کو ٹھنڈا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ درحقیقت، خود کو ایران کے "سپر فینز " کہلانے والے یہ دونوں دوست کچھ اور نہیں بلکہ فٹ بال کے میدان میں دونوں ممالک کے درمیان ایک بڑا مقابلہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ تاہم، اس خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے ایران کو وہ کارنامہ انجام دینا ہوگا جو اس نے تاریخ میں کبھی نہیں کیا- یعنی فٹ بال کے اس سب سے بڑے ٹورنامنٹ کے گروپ اسٹیج سے آگے نکلنا۔

رضا منصور نے کہا" ورلڈ کپ کی تاریخ میں ایران کو اب تک کا سب سے آسان گروپ ملا ہے۔ نیوزی لینڈ، مصر اور بیلجیئم کی موجودگی میں ہمارے اگلے مرحلے میں پہنچنے کے امکانات بہت زیادہ ہیں، اور یہ ہمارے پاس اب تک کا بہترین موقع ہے ۔" گزشتہ 50 سالوں سے سان ڈیاگو، کیلیفورنیا میں مقیم ان دونوں مہم جو دوستوں کا اعتماد اس حد تک بلند ہے کہ انہوں نے اگلے مرحلے کے میچوں کے ٹکٹ ابھی سے خرید لیے ہیں تاکہ ایران اور امریکا کے ممکنہ ٹاکرے کو دیکھنے سے محروم نہ رہ جائیں۔

خلیج اومان اور آبنائے ہرمز میں دونوں ممالک کے درمیان ڈرونز اور میزائلوں کی گھمسان کی جنگ جاری ہے، جس نے عالمی معیشت کو ہلا کر رکھ دیا ہے ۔ اس کشیدہ صورتحال کے باوجود، ۶۴ سالہ رضا منصور کا ماننا ہے کہ فٹ بال کا ایک میچ فوجی حساب کتاب کو بدل سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "میرا خیال ہے کہ ہر کوئی اس میچ کو پسند کرے گا اور یہ مقابلہ دراصل امن کا سبب بن سکتا ہے ۔ یہ بہت سی چیزوں کو بدلنے کی طاقت رکھتا ہے۔"

منصور اپنی ٹیم کی محبت میں اس حد تک آگے بڑھ چکے ہیں کہ وہ میکسیکو کی سرحد پار کر کے تیجوانا کے اسی ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے ہیں جہاں ایرانی کھلاڑی قیام پذیر ہیں۔

یہ رضا منصور کا چھٹا ورلڈ کپ ہوگا۔ ان کی سب سے خوبصورت یاد 1998 میں فرانس کے ورلڈ کپ میں امریکا کے خلاف ایران کی 2- 1 سے تاریخی فتح ہے۔ فیفا نے اس میچ کو "برادری اور بھائی چارے " کا میچ قرار دیا تھا، جس نے 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد دونوں روایتی حریفوں کے درمیان دوریاں کم کرنے کی راہ ہموار کی تھی۔ میچ سے قبل دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے ایک دوسرے کو پھول پیش کیے اور مشترکہ تصویر کھنچوائی تھی۔

منصور کے دوست، 70 سالہ مصطفیٰ پورمند نے سال 2000 میں لاس اینجلس (جسے بڑی ایرانی آبادی کی وجہ سے 'تہرانجلس ' بھی کہا جاتا ہے) میں کھیلے گئے 1- 1 سے برابر دوستانہ میچ کو یاد کرتے ہوئے مسکرا کر کہا، "وہ بھی کیا اچھے دن تھے۔ پورا اسٹیڈیم دونوں ٹیموں کو سپورٹ کر رہا تھا۔"

"یہ اب تک کا بدترین ورلڈ کپ ہے "لیکن اس بار حالات بالکل مختلف ہیں۔ رواں سال فروری کے آخر میں اسرائیل اور امریکا کے فضائی حملوں کے بعد تہران اور واشنگٹن کے درمیان باقاعدہ جنگ شروع ہو چکی ہے ۔ ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے آبنائے ہرمز کو بند کر دیا ہے، جس کی وجہ سے ایران کی ورلڈ کپ میں شرکت پر بھی شکوک و شبہات کے بادل منڈلا رہے تھے۔

اگرچہ ایرانی کھلاڑیوں کو امریکا کے ویزے مل گئے ہیں، جہاں ان کے گروپ اسٹیج کے تینوں میچز ہونے ہیں، لیکن سپورٹ اسٹاف اور انتظامیہ کے کئی ارکان کو داخلے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اسی غیر یقینی صورتحال کے باعث ایرانی ٹیم کو اپنا تربیتی کیمپ ٹوسان (ایریزونا) سے منتقل کر کے میکسیکو کے شہر تیجوانا میں لگانا پڑا۔

منصور نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ایران کی ورلڈ کپ کی تاریخ میں یہ اب تک کا بدترین ورلڈ کپ ہے۔ دونوں دوست اس بات سے بھی واقف ہیں کہ قومی فٹ بال ٹیم ایرانی تارکینِ وطن کے درمیان تقسیم کا باعث بنی ہوئی ہے۔ بعض لوگ اسے ایرانی حکومت کا پروپیگنڈا ٹول سمجھتے ہیں۔ 2022ء کے قطر ورلڈ کپ میں مہسا امینی کی ہلاکت کے بعد ہونے والے احتجاجی مظاہروں کے پس منظر میں ایرانی شائقین نے خود اپنی ٹیم کو بو کیا تھا اور امریکا کے خلاف 1- 0 کی شکست پر ایران کی سڑکوں پر جشن منایا گیا تھا۔

یہ تناؤ اس بار لاس اینجلس میں بھی محسوس کیے جانے کا امکان ہے جہاں جنوری میں تازہ عوامی تحریک کو کچلنے کے خلاف بڑے مظاہرے ہوئے تھے۔ پورمند کا کہنا ہے کہ انہیں لاس اینجلس کے میچوں کے دوران شدید مخالفت کی توقع ہے۔ تاہم، وہ پر امید ہیں کہ جیسے ہی میدان میں پہلی کک لگے گی، یہ دشمنی ہوا ہو جائے گی۔ انہوں نے بات ختم کرتے ہوئے کہا" مجھ جیسے اور میرے دوست جیسے سچے شائقین اس وقت سیاست کو پسِ پشت ڈال کر صرف کھیل پر توجہ مرکوز کرنا چاہتے ہیں۔ سیاست کی بات ہم میچ کے بعد کر لیں گے۔

فٹ بال لیجنڈ اینڈریس انیئسٹا نے دبئی میں اپنی نئی اکیڈمی کا آغاز کر دیا

دبئی، 11 جون (یو این آئی) اسپین اور بارسلونا کے مایہ ناز سابق مڈفیلڈر اینڈریس انیئسٹا نے دبئی اسپورٹس کونسل کے تعاون اور مقامی شراکت دار عبدالرحمٰن المقبالی کے ساتھ مل کر متحدہ عرب امارات میں باقاعدہ طور پر 'انیئسٹا اکیڈمی ' لانچ کر دی ہے ۔ اس اہم منصوبے کا اعلان دبئی کے میریٹ ہوٹل الجداف میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا گیا، جس میں دبئی اسپورٹس کونسل کے سکریٹری جنرل سعید حارب سمیت کئی اہم شخصیات اور کھیلوں کے ستاروں نے شرکت کی۔

ورلڈ کپ اور چیمپئنز لیگ جیتنے والے انیئسٹا اب فٹ بال کے میدان میں بطور کھلاڑی اپنے شاندار کیریئر کے بعد کوچنگ کی دنیا میں قدم رکھنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے دبئی کے فرسٹ ڈویژن کلب گلف یونائیٹڈ ایف سی کے ہیڈ کوچ کے طور پر اپنی نئی اننگز کا آغاز کر دیا ہے۔ انیئسٹا پہلے ہی 'A' لائسنس حاصل کر چکے ہیں اور اب وہ اپنے پروفیشنل کوچنگ لائسنس کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ یاد رہے کہ انیئسٹا نے 2024 میں یو اے ای پرو لیگ کے کلب 'امارات کلب ' سے کھیلتے ہوئے اپنے 22 سالہ شاندار کیریئر کے بعد ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے اپنی مشہور 'نمبر '8 جرسی کی مناسبت سے علامتی طور پر 8 اکتوبر کی تاریخ کو ریٹائرمنٹ کے لیے چنا تھا۔ فٹ بال کی تاریخ کے عظیم ترین مڈفیلڈرز میں شمار ہونے والے انیئسٹا اپنے شاندار بال کنٹرول، چستی اور کھیل کی بہترین سمجھ بوجھ کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں مجموعی طور پر 38 بڑے ٹرافیز اپنے نام کیں، جن میں شامل ہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انیئسٹا کا کہنا تھا "ہمارا مقصد صرف فٹ بال کھلاڑی بنانا نہیں، بلکہ ایسے انسان تیار کرنا ہے جو اخلاقی اقدار سے مالا مال ہوں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ایک کھلاڑی باصلاحیت اور کامیاب ہو، لیکن اس سے بھی زیادہ اہم یہ ہے کہ اس میں ہمدردی، انصاف پسندی اور برابری جیسی انسانی اقدار موجود ہوں۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ بالکل صحیح وقت ہے کہ میں اس کھیل کو کچھ واپس لوٹاؤں جس نے مجھے سب کچھ دیا۔ اکیڈمی کے بانی عبدالرحمٰن المقبالی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ یہ منصوبہ دبئی میں چھپے ہوئے نوجوان ٹیلنٹ کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

آسٹریلین اوپن: پی وی سندھو اور ابھرتی ہوئی اسٹار تنوی شرما کوارٹر فائنل میں داخل

سڈنی، 11 جون (یو این آئی) دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو اور ملک کی ہونہار نوجوان کھلاڑی تنوی شرما نے جمعرات کے روز آسٹریلین اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے ویمنز سنگلز میں اپنے ہی ملک کی کھلاڑیوں کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ آج یہاں کھیلے گئے سنسنی خیز مقابلے میں بیڈمنٹن رینکنگ میں دسویں نمبر پر موجود پی وی سندھو نے اپنی جونیئر ساتھی اور دنیا کی 39 ویں نمبر کی کھلاڑی ایشرانی بروا کو 42 منٹ کے کھیل میں 22-20 اور 21-12 سے شکست دی۔ تیسری سیڈ حاصل کرنے والی پی وی سندھو کو پہلے گیم میں ایشرانی بروا سے سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑا، لیکن دوسرے گیم میں انہوں نے یکطرفہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ پکی کرلی۔ کوارٹر فائنل میں سندھو کا مقابلہ چائنیز تائپے کی چین سو-یو سے ہوگا، جہاں وہ ملائیشیا اوپن کے بعد رواں سال اپنے دوسرے سیمی فائنل میں پہنچنے کی کوشش کریں گی۔ سندھو کی طرح نوجوان تنوی شرما نے بھی ایک اور 'آل انڈیا ' مقابلے میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے اپنی سینئر ساتھی مالویکا بنسوڈ کو اسٹریٹ گیمز میں 21-13 اور 21-15 سے ہرا کر سب کو حیران کر دیا۔ اس شاندار جیت کے ساتھ 17 سالہ تنوی شرما نے اس سال اپنے دوسرے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا ہے۔ اگرچہ رواں سیزن میں تنوی کو فارم کے تسلسل کے لیے کافی جدوجہد کرنی پڑی ہے اور وہ اپنے 8 بی ڈبلیو ایف ٹورنامنٹس میں سے صرف دو میں ہی ابتدائی راؤنڈ سے آگے بڑھنے میں کامیاب رہی ہیں، تاہم اب کوارٹر فائنل میں ان کا مقابلہ جاپان کی تین بار کی ورلڈ چیمپئن اور ٹاپ سیڈ اکانے یاما گوچی سے ہوگا، جو ان کے لیے ایک بڑا امتحان ہے۔ دوسری جانب تانیا ہیمنت کا ویمنز سنگلز کا سفر پری کوارٹر فائنل میں ہی ختم ہو گیا۔ انہیں تھائی لینڈ کی دوسری سیڈ اور دنیا کی آٹھویں نمبر کی کھلاڑی پورن پاوی چوچونگ کے ہاتھوں 21-12 اور 21-15 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مردوں کے ڈبلز کے مقابلے میں ایم آر ارجن اور ہری ہرن امسا کرونن نے نیوزی لینڈ کے مائیکل اووِن اور ڈاکن سونڈ جاسا کے خلاف 21-17 اور 21-7 سے آسان جیت درج کی اور اس سپر 500 ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی امیدوں کو برقرار رکھا۔

عالمی کپ کے پہلے ہی میچ میں ہوم کراؤڈ کے سامنے میکسیکو کا کڑا امتحان

میکسیکو سٹی، 11 جون (یو این آئی) جنوبی افریقا کے ہیڈ کوچ ہیوگو بروس نے اپنے کھلاڑیوں کو چیلنج کیا ہے کہ وہ جمعرات کے روز ورلڈ کپ کے افتتاحی میچ میں مشترکہ میزبان میکسیکو کے خلاف اسٹیڈیم میں موجود ہجوم کے شدید شور اور دباؤ کو پسِ پشت ڈال کر میدان میں اتریں۔

74 سالہ بروس کے لیے میکسیکو سٹی کے تاریخی 'ایستادیو ازٹیکا' اسٹیڈیم میں واپسی ایک جذباتی لمحہ ہے، جہاں وہ گروپ اے کے اس مشکل ترین میچ میں جنوبی افریقا کی قیادت کر رہے ہیں۔ بیلجیئم کے سابق انٹرنیشنل کھلاڑی ہیوگو بروس 1986 کے ورلڈ کپ میں خود اس اسٹیڈیم کے بے پناہ شور کا تجربہ کر چکے ہیں، جب انہوں نے بیلجیئم (ریڈ ڈیولز) کی طرف سے میزبان میکسیکو کے خلاف افتتاحی میچ کھیلا تھا۔ بروس اس میچ کو اگلے مرحلے (ناک آؤٹ اسٹیج) میں پہنچنے کے لیے انتہائی اہم اور فیصلہ کن قرار دے رہے ہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا:

"اسٹیڈیم میں شائقین کا ایک بہت بڑا ہجوم ہوگا اور جنوبی افریقا کے حامیوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہوگی، جو یقیناً میکسیکو کے لیے ایک بڑا فائدہ ہے۔ وہاں 85,000 میکسیکن شائقین چیخ رہے ہوں گے اور گانے گا رہے ہوں گے۔ لیکن ہمیں صرف اپنے کھیل پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ اگر ہم اس شور سے متاثر نہ ہوئے تو ہم ایک بہترین کھیل پیش کر سکتے ہیں۔ " کوچ بروس کا ماننا ہے کہ میکسیکو اس گروپ کی سب سے مضبوط ٹیم ہے ۔ انہوں نے کہا کہ میکسیکو (ایل ٹری) نے اپنے آخری 10 میچوں میں سے تقریباً تمام جیتے ہیں، اس لیے ان کا اعتماد بہت بلند ہے۔ ہمارا مقابلہ ایک بہترین ٹیم سے ہے اور ہمیں اپنا بہترین کھیل پیش کرنا ہوگا، لیکن میں یقین دلاتا ہوں کہ میری ٹیم میدان کے ہر میٹر اور ہر گیند کے لیے لڑنے کو تیار ہے۔

ہیوگو بروس نے اس موقع پر ورلڈ کپ میں ٹیموں کی تعداد بڑھا کر 48 کیے جانے پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے سفری مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اٹلانٹا اور مونٹری جیسے شہروں میں میچز کھیلنے کے لیے طویل سفر کرنا کھلاڑیوں کو تھکا دینے والا ہے، لیکن جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہمیں خود کو ڈھالنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ 40 سال پہلے میکسیکو میں جب ورلڈ کپ ہوا تھا تو حالات مختلف تھے، اب یہ جدید دور ہے اور ہمیں سمجھوتہ کرنا پڑے گا۔

دوسری جانب، میکسیکو کی ٹیم اب تک 7 مرتبہ ورلڈ کپ کے افتتاحی میچز کھیل چکی ہے لیکن وہ کبھی بھی پہلا میچ جیتنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ میکسیکن کوچ خاویرا گیرے اس بار اس خراب ریکارڈ کو بدلنے کے لیے پرعزم ہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے 67 سالہ کوچ خاویرا گیرے نے کہا

"ہمیں اس روایت اور اعداد و شمار کو بدلنا ہوگا۔ مجھے اس ریکارڈ کا علم نہیں تھا، میں یہ بات اپنے کھلاڑیوں کے ساتھ شیئر کروں گا تاکہ انہیں مزید ترغیب ملے۔ 22 ماہ قبل جب سے میں نے یہ ذمہ داری سنبھالی ہے، ہوم گراؤنڈ پر ورلڈ کپ کا تجربہ کرنے سے بڑھ کر میرے لیے کوئی دوسرا جذباتی لمحہ نہیں ہے۔" واضح رہے کہ اگیرے بھی 40 سال قبل 1986 کے ورلڈ کپ میں بطور کھلاڑی اپنی ہوم ٹرف پر کھیلنے کا تجربہ رکھتے ہیں اور اب وہ بطور کوچ تاریخ رقم کرنے کے لیے میدان میں اتریں گے۔

نائٹ کلب واقعہ ایسا جرم نہیں کہ بین اسٹوکس کو فارغ کر دیا جائے: ناصر حسین

لندن، 11 جون (یو این آئی) ڈسپلن کی خلاف ورزی پر انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس کو ٹیم سے ڈراپ کرنے کے معاملے پر سابق کپتانوں ناصر حسین اور مائیکل ایتھرٹن کا ردِعمل سامنے آ گیا۔ اس حوالے سے ناصر حسین کا کہنا ہے کہ بین اسٹوکس نے انگلینڈ ٹیم کے لیے بہت کچھ کیا ہے، انگلینڈ کے بہترین لمحات میں وہ ٹیم کا حصہ تھے، ون ڈے ورلڈ کپ اور ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی فتوحات کا حصہ تھے، وہ انگلینڈ ٹیم کے واریئر ہیں لیکن اس مرتبہ ان سے ایک بڑی غلطی ہوئی ہے۔ ناصر حسین کا کہنا ہے کہ میرا نہیں خیال کہ یہ ایک ایسا جرم ہے کہ ان کو فارغ کر دیا جائے، بین اسٹوکس کے لیے یہ ایک مشکل وقت ہے، عظیم کرکٹرز کے لیے یہ نہیں ہونا چاہیے کہ وہ جذباتی پن میں ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کر لیں، مجھے افسوس ہوگا اگر ہم آخری مرتبہ بین اسٹوکس کو ایکشن میں دیکھ چکے ہیں۔ دوسری جانب مائیکل ایتھرٹن نے کہا ہے کہ یہ اس لیے اسٹوری بنی کیوں کہ ایشیز کے بعد انگلینڈ ٹیم کا ایک بیانیہ بن چکا ہے، فتح کے بعد رات گئے تک باہر رہنا فارغ کرنے یا استعفیٰ لینے والا جرم نہیں، وہ 4 برس سے انگلینڈ ٹیم کے کپتان ہیں، ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ وہ اس وقت کیا سوچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بین اسٹوکس نے کوئی فیصلہ کرنا ہے لیکن اس کا ہمیں نہیں پتہ کہ وہ کیا کریں گے، مستقبل میں جب کوئی پوچھے گا کہ بین اسٹوکس کیوں ریٹائر ہوئے تو کیا کہا جائے گا؟

تاریخی انتخاب: ہند نژاد نکھل چودھری آسٹریلیائی ٹی 20-ٹیم میں شامل

سڈنی، 11 جون (یو این آئی) آسٹریلیا نے ہندوستان میں پیدا ہونے والے اور وہاں ڈومیسٹک کرکٹ کا تجربہ رکھنے والے تسمانیہ اور ہوبارٹ ہریکینز کے لیگ اسپننگ آل راؤنڈر نکھل چودھری کو پہلی بار اپنی قومی ٹی 20- ٹیم میں شامل کر لیا ہے۔ انہیں یہ موقع مایہ ناز اوپنر ٹریوس ہیڈ کو آرام دیے جانے کے بعد ملا ہے۔

30 سالہ نکھل چودھری نے 2017 سے 2019 کے دوران ہندوستان کی پنجاب اسٹیٹ ٹیم کے لیے 14 میچز کھیلے تھے، جن میں سید مشتاق علی ٹرافی کے 12 ٹی 20- اور وجے ہزارے ٹرافی کے دو لسٹ اے مقابلے شامل ہیں۔

نکھل چودھری کی آسٹریلیا آمد کی کہانی کافی دلچسپ ہے ۔ وہ 2020 میں کوئینز لینڈ میں اپنے چچا سے ملنے آسٹریلیا گئے تھے، لیکن اسی دوران کووڈ 19- کی وبا کے باعث آسٹریلیا نے اپنی بین الاقوامی سرحدیں بند کر دیں۔ نکھل وہیں رک گئے اور بعد میں انہیں وہاں کی مستقل رہائش مل گئی۔ مستقل رہائش ملنے کے بعد وہ آسٹریلوی قوانین کے تحت ٹیم میں شمولیت کے اہل ہو گئے، حالانکہ وہ ابھی تک وہاں کے باقاعدہ شہری نہیں بنے ہیں۔

برسبین میں گریڈ کرکٹ کھیلنے کے دوران ہوبارٹ ہریکینز کے بولنگ کوچ اور سڈنی سکسرز کے موجودہ کوچ جیمز ہوپس کی نظر ان پر پڑی۔ اس کے بعد انہوں نے ہریکینز کے لیے بگ بیش لیگ میں لگاتار تین شاندار سیزنز کھیلے۔

نکھل چودھری نے 25-2024 کے سیزن میں ہوبارٹ ہریکینز کو بی بی ایل کا چیمپئن بنانے میں انتہائی اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس شاندار کارکردگی کے بعد انہوں نے تسمانیہ کے لیے لسٹ اے اور فرسٹ کلاس کرکٹ میں بھی ڈیبیو کیا، جہاں انہوں نے شیفیلڈ شیلڈ ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی سنچری اسکور کی اور اننگز میں پہلی بار 5 وکٹیں لینے کا کارنامہ بھی انجام دیا۔

آسٹریلوی ٹیم کی پاکستان روانگی سے قبل نکھل نے برسبین میں ٹیم کے ساتھ ٹریننگ کی تھی۔

جموں و کشمیر: منصفانہ انتخاب کے لیے بین اضلاع اور بین زونل مقابلے لیگ-کم-ناک آؤٹ بنیاد پر کرانے کی ہدایت

جموں، 11 جون (یو این آئی) جموں و کشمیر محکمۂ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (ڈی وائی ایس ایس) نے اس بات کا اظہار کرتے ہوئے کہ صرف ناک آؤٹ طرز کے ٹورنامنٹس باصلاحیت کھلاڑیوں کو اپنی حقیقی صلاحیتیں دکھانے کا مناسب موقع نہیں دیتے، بین زونل ضلعی سطح اور بین اضلاع مقابلوں کو لیگ-کم-ناک آؤٹ بنیاد پر منعقد کرنے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ مختلف قومی سطح کے مقابلوں کے لیے کھلاڑیوں کا منصفانہ انتخاب یقینی بنایا جا سکے۔

ڈی وائی ایس ایس کے ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے جاری کردہ ایک سرکولر میں کہا گیا ہے کہ ضلعی سطح کے مقابلوں میں ٹیم گیمز کے انتخابی عمل کے دوران یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ بہت سے مستحق کھلاڑیوں کو اعلیٰ سطح کے مقابلوں کے لیے منتخب ہونے کی غرض سے اپنی مہارت اور کارکردگی دکھانے کا مناسب موقع نہیں مل پاتا۔

سرکولر میں کہا گیا کہ کئی مواقع پر صرف ناک آؤٹ نظام کی وجہ سے ٹیمیں ایک ہی میچ کے بعد مقابلے سے باہر ہو جاتی ہیں، جس کے نتیجے میں باصلاحیت کھلاڑی عارضی کمزور کارکردگی یا محدود میچوں کی وجہ سے اپنی اصل صلاحیتوں کا مظاہرہ نہیں کر پاتے۔

اس میں مزید کہا گیا کہ بہترین ٹیلنٹ کی شناخت اور منصفانہ انتخاب کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضلعی سربراہان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ بین زونل ضلعی سطح اور بین اضلاع مقابلے خالص ناک آؤٹ نظام کے بجائے لیگ-کم-ناک آؤٹ بنیاد پر منعقد کریں۔ سرکولر کے مطابق اس طریقۂ کار سے کھلاڑیوں کو حتمی انتخاب سے قبل مسلسل کارکردگی دکھانے اور مقابلوں میں بھرپور شرکت کے مناسب مواقع میسر آئیں گے۔ مزید ہدایت دی گئی ہے کہ تمام ضلعی سربراہان اس بات کو یقینی بنائیں کہ ٹورنامنٹس اور مقابلوں کے لیے مناسب انفراسٹرکچر اور کھیلوں کا سامان دستیاب ہو۔

سرکولر میں کہا گیا ہے کہ انتخابی عمل شفاف اور غیر جانبدارانہ انداز میں انجام دیا جائے، جبکہ مقابلوں اور سلیکشن ٹرائلز کے لیے تجربہ کار سلیکٹرز اور متعلقہ کھیل کا مناسب علم رکھنے والے تکنیکی عہدیداروں کی خدمات حاصل کی جائیں۔

اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر کسی ضلع میں تکنیکی عہدیدار یا سلیکٹر دستیاب نہ ہوں تو قریبی اضلاع سے موزوں اہلکاروں کی خدمات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ سرکولر کے مطابق کھلاڑیوں کا جائزہ ان کی مجموعی کارکردگی، نظم و ضبط، جسمانی فٹنس اور کھیلوں کے جذبے کی بنیاد پر لیا جائے گا۔

تاہم تمام متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ان احکامات پر پوری سنجیدگی اور مکمل طور پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں تاکہ اعلیٰ سطح کے مقابلوں میں شرکت کے لیے سب سے زیادہ مستحق کھلاڑیوں کا انتخاب ہو سکے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 12th June 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۱۲؍جون ۲۰۲۶ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

شکیرا اور کیٹی پیری کی دھماکے دار پرفارمنس سے فیفا ورلڈ کپ 2026 کا ہوگا آغاز

نیو جرسی، 11 جون :دنیا کے سب سے بڑے کھیل فیفا ورلڈ کپ 2026 کا آغاز 11 جون سے امریکہ، کناڈا اور میکسیکو میں ہونے والا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا پہلا مقابلہ میکسیکو سٹی میں میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ یہ مقابلہ جب شروع ہوگا تب ہندوستان میں 12 جون شروع ہو چکا ہوگا۔ وقت کی بات کریں تو میچ رات میں 30:12 منٹ پر شروع ہوگا۔ یہی نہیں 3 ممالک میں ٹورنامنٹ ہونے کی وجہ سے فیفا ورلڈ کپ 2026 کی 3 الگ الگ افتتاحی تقاریب ہوں گی۔ میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان میچ شروع ہونے سے قبل شائقین کو شاندار افتتاحی تقریب دیکھنے کو ملے گی، جس کا انعقاد میکسیکو سٹی میں کیا جائے گا۔ اس میں شکیرا اور برنا بوائے مرکزی فنکار کے طور پر پرفارم کریں گے۔ میچ شروع ہونے سے 90 منٹ قبل افتتاحی تقریب کا آغاز ہوگا۔ ہندوستان میں افتتاحی تقریب 11 جون رات 11 بجے سے دیکھی جا سکتی ہے۔ دوسری افتتاحی تقریب کناڈا کے ٹورنٹو میں ہوگی۔ ٹورنامنٹ کے تیسرے مقابلے میں کناڈا اور بوسنیا اینڈ ہرزیگووینا کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ اس میچ سے قبل 12 جون کو ہندوستانی وقت کے مطابق رات میں 11 بجے دوسری افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے بعد امریکہ میں ورلڈ کپ کے پہلے مقابلے میں میزبان ٹیم کا سامنا پیراگوئے سے ہوگا۔ لاس اینجلس اسٹیڈیم میں کھیلا جانے والا یہ میچ ہندوستانی وقت کے مطابق 13 جون کی صبح 30:6 سے کھیلا جائے گا۔ میچ سے قبل صبح 5 بجے شاندار افتتاحی تقریب کا انعقاد ہوگا، جس میں مشہور امریکی گلوکارہ کیٹی پیری اپنی شاندار پرفارمنس دیں گی۔ قابل ذکر ہے کہ آج ہونے والی افتتاحی تقریب میں شکیرا اور برنا بوائے مرکزی فنکار ہوں گے اور ٹورنامنٹ کا آفیشیل گانا 'ڈائی-ڈائی' گائیں گے۔ دیگر فنکاروں میں الیجاندرو فرنانڈیز، بیلنڈا، ڈینی اوشن، جے بالون، لیلا ڈاؤنز، لاس اینجلس ازولیس، مانا اور ٹائلا بھی شامل ہیں۔

فیفا عالمی کپ 2026 کا دلچسپ اور پُرجوش آغاز ہونے والا ہے۔ سبھی ٹیمیں امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا کی زمین پر اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے تندہی سے تیاریوں میں مصروف ہیں۔ اس درمیان 28 سال کے طویل عرصے بعد پہلی بار فٹبال کے اس مہاکمبھ کے لیے کوالیفائی کرنے والے ملک ناروے نے اپنی ٹیم کی فٹنس اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ایک انوکھا اور بڑا قدم اٹھایا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ناروے کے فٹبال ایسوسی ایشن نے مانچسٹر سٹی کے اسٹار اسٹرائیکر ارلنگ ہالینڈ، آرسینل کے کپتان مارٹن اوڈیگارڈ اور اپنی پوری ٹیم کے لیے ان کے گھریلو ذائقے کو برقرار رکھنے کے لیے ناروے سے 1000 کلوگرام سے زیادہ روایتی کھانا امریکہ پہنچایا ہے۔ اس بڑے فوڈ باکس میں 116 کلوگرام ناروے کا مشہور 'برونوسٹ' پنیر، 300 کلو گرام سرخ مچھلی اور 6 ہزار سنترے شامل ہیں۔ یہ کھانا کھلاڑیوں کو امریکہ کے ماحول میں پوری طرح فٹ رکھنے اور میچ کے دوران بہترین توانائی کی سطح کو برقرار رکھنے میں مدد کرے گا۔ بتا دیں کہ ناروے کی ٹیم اس سے پہلے آخری بار 1998 کے ورلڈ کپ میں کھیلی تھی۔ اتنے طویل عرصے بعد واپسی کر رہی اس ٹیم کی انتظامیہ کا ماننا ہے کہ غیر ملکی سرزمین پر طویل ٹورنامنٹ کے دوران کھلاڑیوں کے کھانے اور ان کی ذہنی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے ان کے پسندیدہ گھریلو کھانے کی فراہمی بہت ضروری ہے۔ اس عالمی کپ میں ناروے ٹیم کی سب سے بڑی کشش ان کے اسٹار کھلاڑی ارلنگ ہالینڈ ہیں۔ ہالینڈ کے اوپر ٹیم کو ناک آو?ٹ مرحلے تک لے جانے کی بڑی ذمہ داری ہے۔ ان کی حالیہ کارکردگی کافی شاندار رہی ہے۔

رونالڈو کی ناکامی کے باوجود پرتگال نے نائیجیریا کو ہرا دیا

لیریا، 11 جون (یواین آئی) فٹ بال ورلڈ کپ 2026 کے ایک دوستانہ اور وارم اپ میچ میں پرتگال نے نائیجیریا کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے شکست دے دی۔ میچ کے دوران اسٹار فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو آوٹ آف فارم نظر آئے، تاہم پیڈرو نیٹو اور فرانسسکو کونسیساؤ کے شاندار گولز نے ٹیم کو فتح دلا کر رونالڈو کی مایوس کن کارکردگی کا ازالہ کر دیا۔ میچ کے پہلے ہاف کے وسط میں چیلسی کے فارورڈ پیڈرو نیٹو نے شاندار گول کر کے پرتگال کو برتری دلائی، لیکن نائیجیریا کے اکورا ایڈمز نے ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے گول داغ کر مقابلہ 1-1 سے برابر کر دیا۔ میچ کے 85ویں منٹ میں یوونٹس کے ونگر فرانسسکو کونسیساؤ نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر پرتگال کی برتری کو دوبارہ بحال کر دیا جو میچ کے اختتام تک برقرار رہی۔ دوسری جانب، پانچ مرتبہ بیلین ڈی اور کا اعزاز جیتنے والے 41 سالہ کرسٹیانو رونالڈو کے لیے یہ رات اچھی ثابت نہ ہوئی اور انہوں نے گول کرنے کے کئی بہترین مواقع ضائع کیے۔ واضح رہے کہ رونالڈو اپنے کیریئر کا ریکارڈ چھٹا ورلڈ کپ کھیلنے جا رہے ہیں، تاہم تجزیہ کاروں اور فٹ بال حلقوں میں یہ خدشات جنم لے رہے ہیں کہ ان کی موجودگی ہیڈ کوچ رابرٹو مارٹینز کی مضبوط ٹیم کی قدرتی صلاحیتوں کو نکھرنے سے روک سکتی ہے۔ پیرس سینٹ جرمین کے ساتھ چیمپئنز لیگ جیتنے والے چار کھلاڑیوں کی شمولیت کے بعد رابرٹو مارٹینز کو پہلی بار مکمل اسکواڈ دستیاب تھا۔ انہوں نے مڈفیلڈ میں ویتینہا اور جواؤ نیویز کو مانچسٹر یونائیٹڈ کے پلے میکر برونو فرنینڈس کے ساتھ میدان میں اتارا۔

پرتگال کی ٹیم جمعہ کے روز فلوریڈا کے پام بیچ میں اپنے بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوگی۔ عالمی کپ میں پرتگال کی مہم کا آغاز 17 جون کو ہیوسٹن میں ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو (ڈی آر کانگو) کے خلاف میچ سے ہوگا، جس کے بعد وہ گروپ 'کے' کے بقیہ میچوں میں ازبکستان اور کولمبیا کا سامنا کرے گی۔

ویزا دینے سے انکار ورلڈ کپ میں کشیدگی پیدا کر رہا ہے: طارمی

تیجوانا (میکسیکو)، 11 جون (یواین آئی) ایران کی قومی فٹ بال ٹیم کے فارورڈ مہدی طارمی نے کہا کہ ویزا جاری کرنے سے انکار اور صومالی ریفری کو ملک میں داخلے کی اجازت نہ دینے جیسے امریکی اقدامات نہ صرف ملک کی شبیہ کو نقصان پہنچا رہے ہیں بلکہ ورلڈ کپ میں 'کافی کشیدگی' پیدا کر رہے ہیں۔ طارمی نے ایک مترجم کی مدد سے مقامی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "میں تین ورلڈ کپ میں حصہ لے چکا ہوں اور وہ ہمیشہ کہتے ہیں کہ جیسے ہی آپ طیارے سے اترتے ہیں اور میزبان ملک میں قدم رکھتے ہیں، وہاں دوستی اور عالمی یکجہتی کا ایک منفرد ماحول ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے اس بار مجھے ایسا محسوس نہیں ہو رہا ہے۔ اس ورلڈ کپ میں اس وقت کافی تناؤ ہے۔ ماحول میں واضح طور پر محسوس کیا جا سکتا ہے اور بدقسمتی سے ویزا مسترد کیے جانے جیسے اقدامات اس کی ایک وجہ ہیں۔ شاید یہ صرف میرا ذاتی احساس ہے۔" جمعرات سے شروع ہونے والے ورلڈ کپ میں ٹیم کی شرکت، جس کی مشترکہ میزبانی امریکہ، میکسیکو اور کناڈا کریں گے، ایران جنگ کی وجہ سے پیچیدہ ہو گئی ہے۔ ایرانی ٹیم اتوار کی صبح انطالیہ شہر سے نجی طیارے کے ذریعے میکسیکو میں اپنے تربیتی کیمپ پہنچی۔ ٹیم میلی بنیادی طور پر اپنا ورلڈ کپ تربیتی مرکز ٹکسن، ایریزونا میں بنانے والی تھی، لیکن فیفا کے مشورے پر، انہوں نے اپنا مرکز میکسیکن سرحدی شہر تیجوانا منتقل کرنے پر اتفاق کیا۔ اس فیصلے کے نتیجے میں تمام ایرانی کھلاڑیوں اور معاون عملے کو میکسیکو میں داخلے کی اجازت مل گئی، لیکن 14 اہلکاروں کو امریکہ میں داخلے کے لیے ویزا دینے سے انکار کر دیا گیا۔ قابلِ ذکر ہے کہ ایران کے گروپ مرحلے کے تینوں میچ امریکہ میں کھیلے جائیں گے۔ ایران اپنے پہلے دو میچ انگل ووڈ، کیلیفورنیا میں پیر کو نیوزی لینڈ اور چھ دن بعد بیلجیم کے خلاف کھیلے گا۔ اس کے بعد وہ 26 جون کو مصر کا مقابلہ کرنے کے لیے سیئٹل روانہ ہوں گے۔ اگر ایران اور امریکہ دونوں ٹیمیں اپنے اپنے گروپ میں دوسرے مقام پر رہتی ہیں تو تین جولائی کو ٹیکساس کے آرلنگٹن راؤنڈ آف 32 میں دونوں ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔

فٹبال میں پاکستانی ٹیم نے پہلا بین الاقوامی ٹورنامنٹ خطاب جیت لیا

مالے، 11 جون (یواین آئی) چار ملکی ڈائمنڈ جوبلی فٹبال ٹورنامنٹ کے فائنل میں پاکستان نے افغانستان کو 0-2 سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ مالدیپ میں کھیلے گئے میچ کے 24ویں منٹ میں پاکستان کے شائق دوست نے ایک شاندار کک کے ذریعے گول کر کے پاکستان کو برتری دلائی۔ میچ کے آخری لمحات میں ہارون حامد نے ایک اور فیصلہ کن گول اسکور کر کے پاکستان کی فتح کو یقینی بنا دیا اور اسکور 0-2 کر دیا۔ پاکستان کی اس شاندار مہم کی سب سے بڑی خاص بات یہ رہی کہ پورے ٹورنامنٹ میں پاکستانی ٹیم کے خلاف ایک بھی گول اسکور نہ ہو سکا جو ٹیم کے مضبوط دفاع کی علامت ہے۔ یہ فتح پاکستان فٹبال کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے، کیونکہ یہ پاکستانی ٹیم کا پہلا باقاعدہ بین الاقوامی ٹورنامنٹ ٹائٹل ہے۔ اس سے قبل 1952 کے سیلون کپ میں پاکستان نے ہندوستان کے ساتھ مشترکہ طور پر ٹائٹل جیتا تھا، جب کہ 1991 کے ساؤتھ ایشین گیمز میں قومی ٹیم نے سونے کا تمغہ حاصل کیا تھا تاہم وہ انفرادی فٹبال ٹورنامنٹ نہیں بلکہ ملٹی اسپورٹس ایونٹ تھا اس لیے مالدیپ میں حاصل یہ فتح اپنی نوعیت میں منفرد اور تاریخی ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804